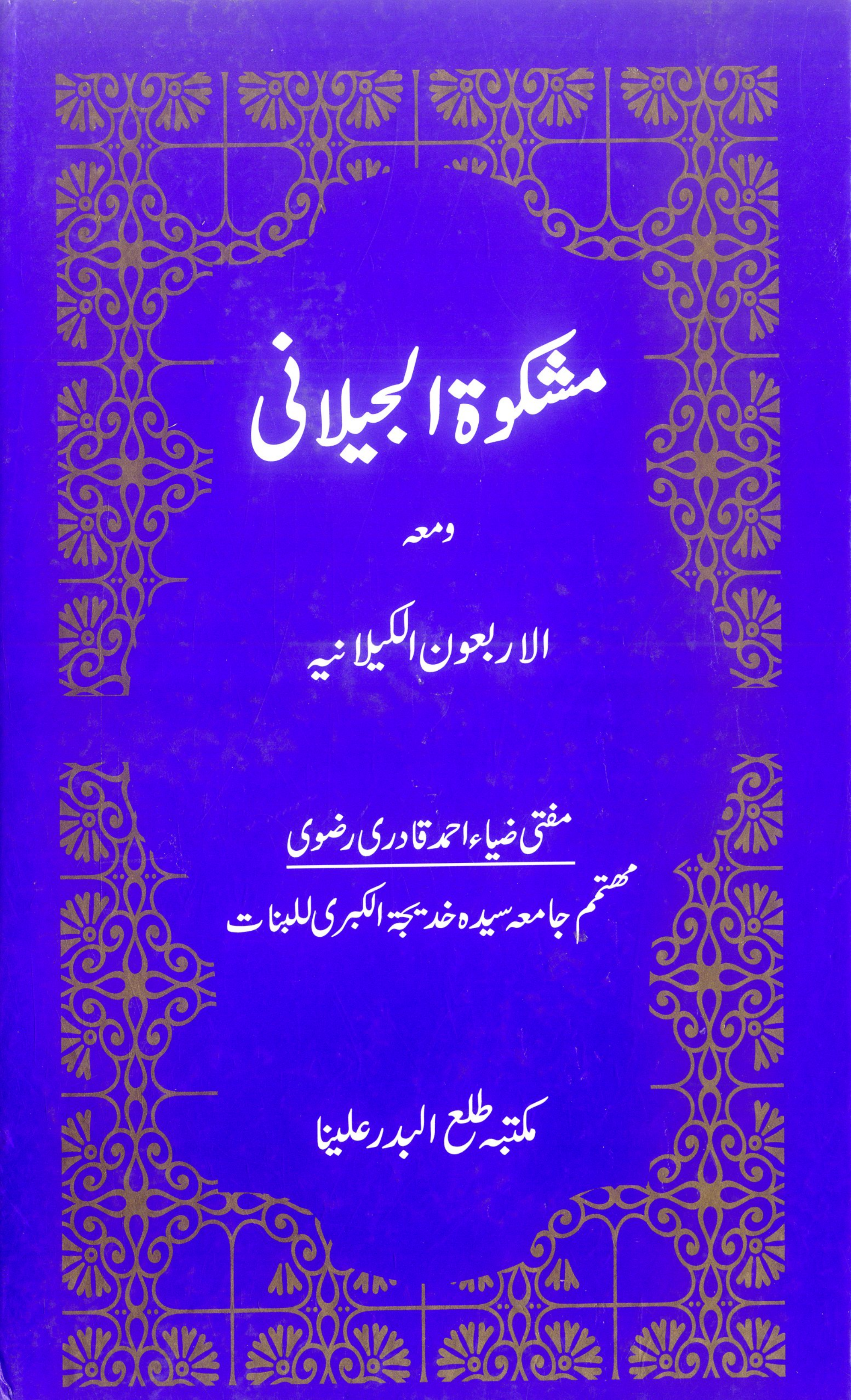


مشکوۃ الجیلانی
ومعہ
الاربعون الکیلانیہ
مفتی ضیاء احمد قادری رضوی
مہتمم جامعہ سیدہ خدیجۃ الکبری للبنات
مکتبہ طلع البدر علینا

مشکوۃ الجیلانی

ومعہ

الاربعون الکیلانیہ

مفتی ضیاء احمد قادری رضوی
مہتمم جامعہ سیدہ خدیجۃ الکبری للبنات

مکتبہ طلع البدر علینا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب مشکوۃ الجیلانی

مولف : مفتی ضیاء احمد قادری رضوی

03044161912

تعداد : ۱۰۰۰

کمپوزنگ: قادری کمپوزنگ سینٹر

ناشر: مکتبہ طلع البدر علینا

سن اشاعت: ربیع الانوار 1439 بمطابق دسمبر 2017

ھدیہ

پروف ریڈنگ: علی احمد رضوی، محمد ذیشان رضوی

الانتساب

حضرت السید ابو صالح موسی جنگی دوست

والد ماجد

حضرت الشیخ عبد القادر الجیلانی رضی اللہ عنہما

حسب الارشاد

سراپا خلوص ہمدرد اہل سنت عاشق رسول

جناب الحاج محمد عارف قادری رضوی

صاحب حفظہ اللہ تعالی

گر قبول افتد زہے عز و شرف

ضیاء احمد قادری رضوی عفا اللہ عنہ

ملنے کے پتے

مکتبہ طلع البدر علینا جامع مسجد غوثیہ ندیم ٹاؤن ملتان روڈ لاہور

ہجویری ورائٹی ہاؤس سوڈیوال ملتان روڈ لاہور، قادری کتب خانہ دربار مارکیٹ لاہور، مکتبہ اعلی حضرت دربار مارکیٹ لاہور نیومنہاج سی ڈی دربار مارکیٹ لاہور، مسلم کتابوی دربار مارکیٹ لاہور، نشام منزل دربار مارکیٹ لاہور، دارالنور مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور، قادری کتب خانہ قائداعظم روڈ میلسی مکتبہ فیضان مدینہ رائے ونڈ، قادری کتاب گھر کوٹ مظفر

مولانا فیض احمد قادری رضوی
03078774437

محمد وسیم عالم قادری
۰۳۲۱۴۰۶۶۲۷۴

عاشق رسول جناب الحاج محمد آفتاب قادری رضوی صاحب جناب عزت مآب الحاج محمد نعیم ٹھٹھوی صاحب، جناب محمد یاسر صاحب، جناب قاری محمد سراج الدین قادری، جناب محمد الیاس قادری صاحب، جناب رانا شمشاد صاحب، جناب محمد انعام اللہ قادری رضوی، جناب محمد طلحہ صاحب کراچی، جناب محمد شکیل گجر صاحب۔ محمد حسنین قادری۔

فہرست

عرض فقیر

حضرت سیدنا الشیخ عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ کے خطبات جو کہ "مجلس" کے نام سے موسوم ہیں، ان میں خاص طور پر امراء وسلاطین سے خطاب ہے، ان کی بداعمالیوں، ریاکاریوں، اور ظلم وزیادتی پر ان کو ڈانٹا گیا ہے، یہ خطابات بہت بڑے اجتماعات سے کیئے گئے ہیں۔

اس مجموعہ کا نام "الفتح الربانی والفیض الرحمانی" ہے جو کہ حضرت الشیخ الجیلانی رضی اللہ عنہ کے نواسے نے جمع کیا ہے، اس میں مواعظ کی کل تعداد باسٹھ ہے، مواعظ کی مجالس ماہ شوال المکرّم (۵۴۵ھ) سے لیکر ماہ رجب المرجب (۵۴۶ھ) ایک سال پر محیط ہیں، ان میں سے گیارہ مجالس عشاء کے وقت اور اکاون مجالس صبح کے وقت منعقد ہوئیں، ان میں سے (۴۳) مجالس مدرسہ قادریہ بغداد شریف میں اور (۱۹) مجالس خانقاہ شریف میں منعقد ہوئیں۔

ان میں جتنی احادیث پاک تلاوت کی گئیں ان کو جمع کر کے ترجمہ، تحقیق اور تخریج کردی گئی ہے، ان میں کچھ احادیث ایسی ہیں جن کے حوالہ جات مجھے نہیں مل سکے، ان شاءاللہ تعالی جیسے ملے تو ان کو اگلے ایڈیشن میں شامل کردیا جائے گا۔

اور وہ احادیث جن کے کچھ الفاظ حضرت سیدی الشیخ عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ نے اپنی زبان مبارک سے ادا کیئے تھے ان کو مکمل نقل کردیا ہے۔

اس کتاب کے آخر میں حضرت سید عبدالرزاق الجیلانی رضی اللہ عنہ کی جمع کردہ

''الاربعون الکیلانیۃ'' بھی ترجمہ وتحقیق اورتخریج کے ساتھ شامل کر دی ہے اوراس سارے مجموعے کا نام ''مشکوۃ الجیلانی'' رکھا ہے۔

اللہ تعالی کی بارگاہ میں عرض ہے کہ ہم سب کوحضرت سیدنا الشیخ عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ کے فیوضات سے نوازے، اوراللہ تعالی ہمارے لئے ذریعہ نجات بنائے۔

فقیر ضیاء احمد قادری رضوی غفراللہ

ابن آدم سے اللہ تعالیٰ کا خطاب

(۱) حَدَّثَنَا أَبِی، ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبُغْدَادِیُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَخْزُومِیُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا بَکَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنْ وَهْبٍ، قَالَ :قَرَأْتُ فِی بَعْضِ الْکُتُبِ، فَوَجَدْتُ اللهَ تَعَالَی یَقُولُ :یَا ابْنَ آدَمَ، مَا أَنْصَفْتَنِی، تَذْکُرُنِی وَتَنْسَانِی، وَتَدْعُونِی وَتَفِرُّ مِنِّی، خَیْرِی إِلَیْکَ نَازِلٌ، وَشَرُّکَ إِلَیَّ صَاعِدٌ، وَلَا یَزَالُ مَلَکٌ کَرِیمٌ قَدْ نَزَلَ إِلَیْکَ مِنْ أَجْلِکَ، وَلَا یَزَالُ مَلَکٌ کَرِیمٌ قَدْ صَعِدَ إِلَیَّ مِنْکَ بِعَمَلٍ قَبِیحٍ، یَا ابْنَ آدَمَ، إِنَّ أَحَبَّ مَا تَکُونُ إِلَیَّ، وَأَقْرَبَ مَا تَکُونُ مِنِّی، إِذَا کُنْتَ رَاضِیًا بِمَا قَسَمْتُ لَکَ، وَأَبْغَضَ مَا تَکُونُ إِلَیَّ، وَأَبْعَدَ مَا تَکُونُ مِنِّی، إِذَا کُنْتَ سَاخِطًا لَاهِیًا عَمَّا قَسَمْتُ لَکَ، یَا ابْنَ آدَمَ، أَطِعْنِی فِیمَا أَمَرْتُکَ، وَلَا تُعَلِّمْنِی بِمَا یُصْلِحُکَ، إِنِّی عَالِمٌ بِخَلْقِی، وَأَنَا أُکْرِمُ مَنْ أَکْرَمَنِی، وَأُهِینُ مَنْ هَانَ عَلَیْهِ أَمْرِی، وَلَسْتُ بِنَاظِرٍ فِی حَقِّ عَبْدِی حَتَّی یَنْظُرَ عَبْدِی فِی حَقِّی.

ترجمہ سند حدیث قدسی

مجھے میرے والد ماجد نے بیان کیا، ہمیں احمد بن الحسن البغدادی نے بیان کیا، ہمیں احمد بن محمد بن الحسن المخزومی نے بیان کیا، ہمیں عبدالرزاق نے بیان کیا، ہمیں بکار بن عبداللہ نے حضرت سیدنا ابن وہب سے بیان کیا، وہ فرماتے ہیں کہ:

ترجمہ متن حدیث

میں نے ایک صحیفہ میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان پڑھا، اے ابن آدم! تو نے میرے ساتھ انصاف نہیں کیا، مجھے یاد کرتا ہے اور بھلا بھی دیتا ہے، مجھے پکارتا ہے اور مجھ سے دور بھی بھاگتا ہے، میری طرف سے تجھ پر بھلائیاں نازل ہوتی ہیں اور تیری طرف

سے مجھے برائی پہنچتی ہے، ہمیشہ ایک معزز فرشتہ تیری طرف اترتا ہے، مگر وہ تیری طرف سے برے اعمال لیکر میری طرف آتا ہے۔ اے ابن آدم! مجھے سب سے زیادہ محبوب اور میرا اقرب حاصل کرنے والا کام یہ ہے کہ تو اس تقسیم پر راضی رہ، جو میں نے تیرے حق میں کی ہے، میرے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ اور مجھ سے دور کرنے والی بات یہ ہے کہ تو میری کی گئی تقسیم پر ناخوش ہو اور اس کو برا جانے، اے ابن آدم! میں نے تجھے جو حکم دیا ہے اس میں اطاعت کر، تو مجھے یہ نہ بتا کہ تیرے حق میں کیا بہتر ہے، میں اپنی مخلوق کو خوب جانتا ہوں جو میری تکریم کرتا ہے اس کو میں عزت دیتا ہوں اور جس پر میرا حکم گراں ہو میں اس کو ذلیل ورسوا کرتا ہوں، میرا بندہ جب تک میرے حق کی رعایت نہیں کرتا میں بھی اس کے حق کی طرف نظر نہیں فرماتا۔(۱)

دل کا فساد

(۲:)حدَّثنا عَبدانُ، عثمانَ بنِ أبی شیبةَ، ثنا جَریرٌ، عن منصور ، عن الشعبیِّ، عن النعمانِ بنِ بَشیرٍ، قال :سَمْعُ أُذُنِ مِنْ (رسولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم يقولُ :إِنَّ فِی الرَّجُلِ مُضغَةً؛ إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ جَسَدُهُ، وَإِذَا سَقِمَتْ سَقِمَ لَهَا سَائِرُ جَسَدِهِ .

ترجمہ سند حدیث

ہمیں بیان کیا عبدان نے، انہوں نے عثمان بن ابی شیبہ سے، ہمیں بیان کیا جریر نے ،انہوں نے منصور سے انہوں نے شعبی سے انہوں نے حضرت سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے وہ فرماتے ہیں کہ:

ترجمہ متن حدیث

میرے کانوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کے جسم

میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب یہ سنور جائے تو سارا جسم سنور جاتا ہے۔ اور جب یہ بگڑ جاتا ہے تو سارا بدن بگڑ جاتا ہے۔ خبردار! گوشت کا ٹکڑا وہ دل ہے۔ (۲)

مردِ مومن کی نگاہ کا عالم

(۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ قَالَ: حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا فِرَاسَةَ المُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ، ثُمَّ قَرَأَ: (إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ) "هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ، إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ بَعْضِ أَهْلِ العِلْمِ فِي تَفْسِيرِ هَذِهِ الآيَةِ: (إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ) قَالَ: لِلْمُتَفَرِّسِينَ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ، وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں بیان کیا محمد بن اسماعیل نے انہوں نے کہا کہ ہمیں بیان کیا احمد بن ابی الطیب نے، انہوں نے کہا کہ ہمیں بیان کیا مصعب بن سلام نے، انہوں نے حضرت عمر و بن قیس سے انہوں نے عطیہ سے انہوں نے عطیہ العوفی سے وہ حضرت سیدنا سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

ترجمہ متن حدیث

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ تعالی کے نور سے دیکھتا ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی

(إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ) ترجمہ: بے شک اس میں اہل

فراست کے لئے نشانیاں ہیں۔
اس روایت کو امام ابوحنیفہ اور امام ترمذی رضی اللہ عنہما نے روایت کیا ہے۔)
امام طبرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس حدیث مبارک کو حسن قرار دیا ہے۔

ابدال کے قلوب

(۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ الْقَنْطَرِيُّ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَيْسٍ السَّامِرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ يَحْيَى الْأَرْمَنِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْخَلْقِ ثَلَاثَمِائَةٍ قُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ,وَلِلَّهِ تَعَالَى فِي الْخَلْقِ أَرْبَعُونَ قُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ,وَلِلَّهِ تَعَالَى فِي الْخَلْقِ سَبْعَةٌ قُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ,وَلِلَّهِ تَعَالَى فِي الْخَلْقِ خَمْسَةٌ قُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ,وَلِلَّهِ تَعَالَى فِي الْخَلْقِ ثَلَاثَةٌ قُلُوبُهُمْ عَلَى قَلْبِ مِيكَائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ,وَلِلَّهِ تَعَالَى فِي الْخَلْقِ وَاحِدٌ قَلْبُهُ عَلَى قَلْبِ إِسْرَافِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ,فَإِذَا مَاتَ الْوَاحِدُ أَبْدَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَكَانَهُ مِنَ الثَّلَاثَةِ ,وَإِذَا مَاتَ مِنَ الثَّلَاثَةِ أَبْدَلَ اللهُ تَعَالَى مَكَانَهُ مِنَ الْخَمْسَةِ ,وَإِذَا مَاتَ مِنَ الْخَمْسَةِ أَبْدَلَ اللهُ تَعَالَى مَكَانَهُ مِنَ السَّبْعَةِ ,وَإِذَا مَاتَ مِنَ السَّبْعَةِ أَبْدَلَ اللهُ تَعَالَى مَكَانَهُ مِنَ الْأَرْبَعِينَ , وَإِذَا مَاتَ مِنَ الْأَرْبَعِينَ أَبْدَلَ اللهُ تَعَالَى مَكَانَهُ مِنَ الثَّلَاثِمِائَةِ ,وَإِذَا مَاتَ مِنَ الثَّلَاثِمِائَةِ أَبْدَلَ اللهُ تَعَالَى مَكَانَهُ مِنَ الْعَامَّةِ .فَبِهِمْ يُحْيِي

وَيُمِيتُ ,وَيُمْطِرُ وَيُنبِتُ ,وَيَدْفَعُ الْبَلاءَ .قِيلَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ :كَيفَ بِهِم يُحيِي وَيُمِيتُ؟ قَالَ :لِأَنَّهُم يَسأَلُونَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِكْثَارَ الْأُمَمِ فَيَكْثُرُونَ ,وَيَدْعُونَ عَلَى الْجَبابِرَةِ فَيُقصَمُون وَيَستَسْقُونَ فَيُسقَوْنَ ,وَيَسأَلُونَ فَتُنبِتُ لَهُمُ الْأَرْضُ ,وَيَدْعُونَ فَيَدْفَعُ بِهِمْ أَنوَاعَ الْبَلاءِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں محمد بن احمد بن الحسن نے بیان کیا، ہمیں محمد بن السری القنطری نے بیان کیا، ہمیں قیس بن ابراہیم بن قیس السامری نے بیان کیا، ہمیں عبدالرحیم بن یحیی الارمنی نے بیان کیا، ہمیں عثمان بن عمارۃ نے بیان کیا، ہمیں المعافی بن عمران نے بیان کیا، ہمیں سفیان ثوری نے منصور سے انہوں نے ابراہیم سے، انہوں نے الاسود سے، انہوں نے حضرت سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے:

ترجمہ متن حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک مخلوق میں اللہ تعالی کے تین سو آدمی ایسے ہیں کہ جن کے دل حضرت آدم علیہ السلام کے دل کی مانند ہیں اور مخلوق میں اللہ تعالی کے چالیس بندے ایسے ہیں کہ جن کے دل حضرت موسی علیہ السلام کے دل کی مانند ہیں، اور مخلوق میں اللہ تعالی کے سات آدمی ایسے ہیں کہ جن کے دل حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دل کی مانند ہیں، اور مخلوق میں اللہ تعالی کے پانچ بندے ایسے ہیں کہ جن کے دل حضرت جبرائیل علیہ السلام کے دل کی مانند ہیں، اور مخلوق میں اللہ تعالی کے تین آدمی ایسے ہیں کہ جن کے دل حضرت میکائیل علیہ السلام کے دل کی مانند ہیں، مخلوق میں اللہ تعالی کا ایک بندہ ایسا ہے کہ جس کا دل حضرت اسرافیل علیہ السلام کے دل کی مانند ہے

،جب وہ اکیلا آدمی فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالی اس کی جگہ تین آدمیوں میں سے کسی ایک کو لے آتا ہے، جب تین آدمیوں میں سے کوئی فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالی اس کی جگہ پانچ آدمیوں میں سے کسی کو لے آتا ہے ،جب پانچ آدمیوں میں سے کوئی فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالی اس کی جگہ سات آدمیوں میں سے کسی کو لے آتا ہے ،اور جب سات آدمیوں میں سے کوئی فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالی اس کی جگہ چالیس آدمیوں میں سے کسی کو لے آتا ہے، جب چالیس آدمیوں میں سے کوئی فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالی اس کی جگہ تین سو آدمیوں میں سے کسی کو لے آتا ہے اور جب تین سو آدمیوں میں سے کوئی فوت ہوتا ہے تو اللہ تعالی عامۃ الناس میں سے کسی کو لے آتا ہے، پس اللہ تعالی انہیں کے ذریعے کسی کو مارتا ہے اور کسی کو زندگی دیتا ہے ،اور انہیں کی وجہ سے سبزہ اگاتا ہے،اور آزمائشوں کو دور کرتا ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا اللہ تعالی کس طرح ان کے ذریعے مارتا اور زندہ کرتا ہے؟ انہوں نے فرمایا: کیونکہ وہ اللہ تعالی سے امتوں کی کثرت کی دعا مانگتے ہیں،تو وہ کثیر ہوجاتی ہیں (یہ ان کے ذریعے زندہ کرنا ہے) وہ ظالم اور جابر لوگوں کے خلاف دعا کرتے ہیں تو اللہ تعالی کے اذن سے وہ ہلاک ہوجاتے ہیں (یہ ان کے ذریعے مارنا ہے) وہ بارش کی دعا کرتے ہیں تو اللہ تعالی ان پر بارش برسا دیتا ہے، وہ اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں تو زمین ان کے لئے غلہ اگاتی ہے،اور وہ دعا کرتے ہیں تو اللہ تعالی جملہ بلاؤں اور آزمائشوں کو دور فرماتا ہے۔(۴)

علماء کرام کا مقام

(۵)حَدَّثَنَا نَصرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ قَالَ :حَدَّثَنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ جَمِيلٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ :كُنتُ جَالِسًا عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ،

فَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ :يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ، أَتَيْتُکَ مِنَ الْمَدِينَةِ، مَدِينَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؛ لِحَدِيثٍ بَلَغَنِي أَنَّکَ تُحَدِّثُ بِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :قَالَ :فَمَا جَاءَ بِکَ تِجَارَةٌ؟ قَالَ : لَا، قَالَ :وَلَا جَاءَ بِکَ غَيْرُهُ؟ قَالَ :لَا، قَالَ :فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَنْ سَلَکَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا، سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ، وَإِنَّ طَالِبَ الْعِلْمِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، حَتَّى الْحِيتَانِ فِي الْمَاءِ، وَإِنَّ فَضْلَ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ، إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ، إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا، إِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ، فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں بیان کیا نصر بن علی الجہضمی نے، انہوں نے کہا: ہمیں بیان کیا عبداللہ داوٗد نے، انہوں نے عاصم بن رجاء بن حیوۃ سے، انہوں نے داوٗد بن جمیل سے، انہوں نے کثیر بن قیس سے، انہوں نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

میں دمشق کی جامع مسجد میں حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر تھا، ایک شخص ان کے پاس آیا، اور اس نے کہا: اے ابو درداء! میں رسول اللہ ﷺ کے شہر مبارک مدینہ منورہ سے آیا ہوں، مجھے یہ اطلاع ملی ہے آپ رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کرتے ہوتا کہ میں آپ سے وہ حدیث سنوں۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے ان سے سوال کیا: آپ یہاں تجارت کے لئے تو نہیں آئے؟

انہوں نے کہا: نہیں۔ تجارت کے علاوہ کوئی اور کام ہو؟ تو انہوں نے کہا: کہ نہیں اس کے علاوہ کوئی کام نہیں، میں بس یہاں رسول اللہ ﷺ کی حدیث شریف سننے آیا ہوں ۔تو حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ کریم آقا ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایسے راستے پر چلا کہ وہ علم حاصل کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کردیتا ہے۔ اور بے شک فرشتے طالب علم کی خوشنودی کے لئے اس کے لئے اپنے پر بچھاتے ہیں۔ آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ بھی ہے یہاں تک کہ پانی میں مچھلیاں اس کے لئے بخشش کی دعا کرتی ہیں۔ عالم کی فضیلت عابد پر ایسے ہے جیسے چاند کی فضیلت ستاروں پر۔ اور یقیناً علماء انبیاء کرام علیھم السلام کے وارث ہیں اور بے شک انبیاء کرام علیھم السلام درہم و دینار کا وارث نہیں بناتے وہ اپنے علم کا وارث بناتے ہیں، پس جس نے علم حاصل کرلیا اس نے انبیاء کرام علیھم السلام کی وراثت سے وافر حصہ حاصل کرلیا۔ (۵)

رب تعالیٰ کی نافرمانی ہی حقیقی موت ہے

(٦) قال الله تعالى لموسى عليه السلام فيما أوحى إليه :يا موسى، إن أول من مات من خلقي إبليس لعنه الله لأنه عصاني، وإني أعد من عصاني في الموتى.

ترجمہ متن حدیث

اللہ تعالیٰ نے حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی: میری مخلوق میں سب سے پہلے مرنے والا ابلیس ہے، اس لئے کہ اس نے میری نافرمانی کی تو میں نے مردوں میں کر دیا (یعنی اس کا ایمان فوت ہوگیا) بے شک جو بھی میری نافرمانی کرتا ہے میں اسے مردوں میں کر دیتا ہوں۔ (٦)

اگر دعویٰ محبت ہے تو امتحان کے لئے تیار ہو جاؤ

(۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، ثنا ضِمَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، وَمُوسَى بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ :أَتَيْتُ النَّبِيَّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -فَرَأَيْتُهُ مُتَغَيِّرًا، فَقُلْتُ :بِأَبِي أَنْتَ، مَا لِي أَرَاكَ مُتَغَيِّرًا؟! قَالَ " :مَا دَخَلَ جَوْفِي مَا يَدْخُلُ جَوْفَ ذَاتِ كَبِدٍ مُنْذُ ثَلَاثٍ قَالَ: فَذَهَبْتُ فَإِذَا يَهُودِيٌّ يَسْقِي إِبِلًا لَهُ، فَسَقَيْتُ لَهُ عَلَى كُلِّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ، فَجَمَعْتُ تَمْرًا، فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ لَكَ يَا كَعْبُ؟: فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " :-أَتُحِبُّنِي يَا كَعْبُ؟ ."قُلْتُ :بِأَبِي أَنْتَ، نَعَمْ .قَالَ :إِنَّ الْفَقْرَ أَسْرَعُ إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنَ السَّيْلِ إِلَى مَعَادِنِهِ، وَإِنَّهُ سَيُصِيبُكَ بَلَاءٌ فَأَعِدَّ لَهُ تَجْفَافًا ."قَالَ :فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -فَقَالَ " :مَا فَعَلَ كَعْبٌ؟ ."قَالُوا :مَرِيضٌ، فَخَرَجَ يَمْشِي حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ " :أَبْشِرْ يَا كَعْبُ ."فَقَالَتْ أُمُّهُ :هَنِيئًا لَكَ الْجَنَّةُ يَا كَعْبُ، فَقَالَ النَّبِيُّ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِوَسَلَّمَ :-مَنْ هَذِهِ الْمُتَأَلِّيَةُ عَلَى اللَّهِ؟ ."قُلْتُ :هِيَ أُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ .قَالَ " :وَمَا يُدْرِيكِ يَا أُمَّ كَعْبٍ؟ لَعَلَّ كَعْبًا قَالَ مَا لَا يَنْفَعُهُ، وَمَنَعَ مَا لَا يُغْنِيهِ

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ، وَإِسْنَادُهُ جَيِّدٌ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں بیان کیا محمد بن عبدالرحیم نے، ہمیں بیان کیا احمد بن عیسی المصر ی نے، ہمیں بیان کیا ضمام بن اسماعیل نے، مجھے بیان کیا یزید بن ابی حبیب اور موسی بن

وردان نے، انہوں نے حضرت سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ وہ فرماتے ہیں:

ترجمہ متن حدیث

میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدلا ہوا ہے، میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں کیا بات ہے کہ مجھے آپ (ﷺ) کا رنگ مبارک بدلا ہوا نظر آرہا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین دن سے میرے پیٹ میں کوئی چیز نہیں گئی جو کسی بھی جاندار کے پیٹ میں جاسکتی ہے۔ یہ سنتے ہی میں وہاں سے اٹھ کر چلا گیا، تو میں نے دیکھا کہ ایک یہودی کنویں سے پانی نکال کر اپنے اونٹوں کو پلانا چاہتا ہے۔ میں نے ایک ڈول کے بدلے میں ایک کھجور مزدوری پر اس کے اونٹوں کو پانی پلانا شروع کر دیا، بالآخر کچھ کھجوریں جمع ہو گئیں جو میں نے لاکر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے کعب! یہ کہاں سے لائے ہو؟ تو میں نے سارا واقعہ عرض کر دیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے کعب! کیا تم کو مجھ سے محبت ہے؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں یارسول اللہ (ﷺ)! میرے ماں باپ آپ (ﷺ) پر قربان ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی شخص مجھ سے محبت کرتا ہے فقر اس کی طرف اس سے بھی زیادہ تیزی سے آتا ہے جتنا سیلاب اونچائی سے ڈھلوان کی طرف آتا ہے۔ اب تم پر اللہ تعالی کی طرف سے آزمائش آئے گی اس کے لئے ڈھال تیار کرلو۔ اس کے بعد میں بیمار ہو گیا، تو جب رسول اللہ ﷺ نے مجھے چند دن نہ دیکھا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنھم سے استفسار فرمایا: کہ وہ کیوں نہیں آرہا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! وہ بیمار ہے۔ یہ سن کر رسول اللہ ﷺ پیدل چل کر میرے گھر تشریف لے آئے، اور فرمایا: اے

کعب ! تمھیں بشارت ہو! میری والدہ نے کہا: اے کعب ! تمھیں جنت میں جانا مبارک ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ تعالی پر قسم کھانے والی کون ہے؟ تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! یہ میری والدہ ہیں۔ تو کریم آقا ﷺ نے فرمایا: اے ام کعب ! تم کو کیا معلوم ؟ شاید کعب نے کوئی بے فائدہ بات کہی ہو اور مانگنے والے ضرورت مند کو ایسی چیز نہ دی ہو جس کی خود کعب کو ضرورت نہ ہو۔ (۷)

اللہ تعالی کی قسم مجھے آپ سے محبت ہے

(۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نَبْهَانَ بْنِ صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، قَال :حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ أَسْلَمَ، قَالَ :حَدَّثَنَا شَدَّادٌ أَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ، عَنْ أَبِي الْوَازِعِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، قَالَ :قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَا رَسُولَ اللهِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ .فَقَالَ لَهُ :انْظُرْ مَاذَا تَقُولُ، قَالَ :وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ :إِنْ كُنْتَ تُحِبُّنِي فَأَعِدَّ لِلْفَقْرِ تِجْفَافًا، فَإِنَّ الْفَقْرَ أَسْرَعُ إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنَ السَّيْلِ إِلَى مُنْتَهَاهُ.

رواه الترمذي، وقال :(حَدِيثٌ حَسَنٌ).

ترجمہ سند حدیث

ہمیں محمد بن عمرو بن نبہان بن صفوان الثقفی البصری نے بیان کیا، انہوں نے فرمایا: ہمیں روح بن اسلم نے بیان کیا، انہوں نے کہ ہمیں شداد ابوطلحہ الراسبی نے بیان کیا، انہوں نے ابوالوزاع سے انہوں نے عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ

ترجمہ متن حدیث

ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے آپ سے محبت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غور کرو کیا کہہ رہے ہو؟ اس نے پھر عرض کی: اللہ تعالیٰ کی قسم مجھے آپ (ﷺ) سے محبت ہے اور اس نے یہ بات تین بار کہی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی شخص مجھ سے محبت کرتا ہے فقر اس کی طرف اس سے بھی زیادہ تیزی سے آتا ہے جتنا سیلاب اونچائی سے ڈھلوان کی طرف آتا ہے۔

امام ترمذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: یہ حدیث حسن ہے۔ (۸)

اہل قرآن کی برکت

(۸) وَرُوِیَ عَنْ أَنَسٍ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ إِنِّي لَأَهُمُّ بِعَذَابِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَإِذَا نَظَرْتُ إِلَى عُمَّارِ بُيُوتِي وَإِلَى الْمُتَحَابِّينَ فِيَّ وَإِلَى الْمُتَهَجِّدِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ صَرَفْتُ عَنْهُمُ الْعَذَابَ بِهِمْ.

روایت ثانی

عَنْ مَالِک بن دِينَار رَضِيَ الله عَنهُ قَالَ يَقُول الله تَعَالَى إِنِّي لأهم بِعَذَاب أهل الْأَرْض فَإِذا نظرت إِلَى جلساء الْقُرْآن وعمار الْمَسَاجِد وولدان الْإِسْلَام يسكن غَضَبِي.

ترجمہ روایت اول

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں جب اہل زمین کو عذاب دینے کا ارادہ فرماتا ہوں پھر جب مساجد کو آباد کرنے والوں اور میری خاطر محبت کرنے

والوں اور تہجد گزار اور سحری کے وقت استغفار کرنے والوں کو دیکھتا ہوں تو ان کی برکت سے عذاب کو پھیر دیتا ہوں۔

ترجمہ روایت ثانی

حضرت سیدنا مالک بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی فرماتا ہے: بے شک میں جب بھی اہل زمین کو عذاب دینے کا ارادہ فرماتا ہوں تو جب قرآن پڑھنے والوں اور مساجد کو آباد کرنے والوں اور مسلمانوں کے بچوں کو دیکھتا ہوں تو میرا جلال جمال میں بدل جاتا ہے۔(۲)

رب تعالی کا قرب کب حاصل ہوتا ہے؟

(۹)وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ، قَالَا :حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ ذَكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ، وَهُوَ سَاجِدٌ، فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ.

ترجمہ سند حدیث

اور ہمیں ہارون بن معروف، اور عمرو بن سواد نے بیان کیا، وہ دونوں فرماتے ہیں کہ ہمیں عبد اللہ بن وہب نے بیان کیا، انہوں نے عمرو بن حارث سے، انہوں نے عمارہ بن غزیہ سے انہوں سمی سے جو حضرت سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں انہوں نے ابوصالح ذکوان سے سنا، وہ حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں، حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ اپنے رب تعالیٰ کے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ حالت سجدہ میں ہو۔ پس تم حالت سجدہ میں کثرت کے ساتھ دعا کرو۔ (۹)

رسول اللہ ﷺ زیادہ یہ دعا کرتے تھے

(۱۰) حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں مسدد نے بیان کیا، ہمیں عبدالوارث نے، انہوں نے عبدالعزیز سے انہوں نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے

ترجمہ متن حدیث

وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے

﴿ اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے پالنے والے ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔ (۱۰)

ذاکر کا ہمنشین کون؟

(۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا: حدثنا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حدثنا أُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حدثنا

الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ أَبِي مُصْعَبٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ :حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ كَعْبٍ قَالَ :قَالَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ :يَا رَبِّ أَقَرِيبٌ أَنْتَ فَأُنَاجِيكَ أَمْ بَعِيدٌ فَأُنَادِيكَ؟ فَقَالَ لَهُ :يَا مُوسَى، أَنَا جَلِيسُ مَنْ ذَكَرَنِي فَقَالَ :إِنِّي أَكُونُ عَلَى حَالٍ أُجِلُّكَ عَنْهَا قَالَ :مَا هِيَ يَا مُوسَى؟ قَالَ :عِنْدَ الْغَائِطِ وَالْجَنَابَةِ قَالَ :اذْكُرْنِي عَلَى كُلِّ حَالٍ .

ترجمہ سند حدیث

ہمیں خبر دی ابو عبداللہ الحافظ اور ابو سعید بن ابی عمر نے ، وہ کہتے ہیں کہ ہمیں بیان کیا ابوالعباس محمد بن یعقوب ، ہمیں بیان کی اسید بن عاصم نے ، ہمیں بیان کیا الحسین بن حفص نے ، انہوں نے سفیان سے ، انہوں نے عطا بن ابی مروان ابی مصعب الاسلمی سے ، انہوں نے کہا مجھے میرے والد ماجد نے بیان کیا، انہوں نے حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت کیا:

ترجمہ متن حدیث

حضرت موسی علیہ السلام نے اللہ تعالی کی بارگاہ میں عرض کیا: اے میرے رب ! کیا تو میرے قریب ہے لھذا میں تیرے ساتھ سرگوشی کروں ۔ یا تو مجھ سے بعید ہے تو میں تجھے زور زور سے پکاروں ۔ اللہ تعالی نے فرمایا: اے موسی ! میں اس کا ہمنشین ہوں جو بھی میرا ذکر کرتا ہے ۔ حضرت سیدنا موسی علیہ السلام نے عرض کی: یا اللہ ! میں کبھی ایسی حالت پر ہوتا ہوں کہ میں تیرا ذکر کرنے سے عظیم اور جلیل تر جانتا ہوں ۔ اللہ تعالی نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ حضرت سیدنا موسی علیہ السلام نے عرض کی: جب میں بے وضو ہوتا ہوں قضائے حاجت کے بعد یا پھر جب جنابت کی حالت میں ہوتا ہوں ۔ اللہ تعالی نے فرمایا: آپ مجھے ہر حال میں یاد کیا کریں ۔ (١١)

علم کا مغز عمل ہے

(۱۲)قال رسول اللہ ﷺ یَھتِف العلم بِالعَمَلِ فَإِذا أَجابَہُ وَإِلَّا ارتحل ترتحل برکتہ وتبقی حجتہ ترتحل شفاعتہ لک من مولاہ وینقطع دخولہ علیک فی حوائجک ارتحل لبہ وبقی فشوراً فان لب العلم لایصحَ.

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم عمل کو آواز دیتا ہے، اگر عمل سن لے تو بہتر وگرنہ علم بھی چلا جاتا ہے۔ اس کی برکت اٹھ جاتی ہے، عالم کی محنت دھری رہ جاتی ہے، تیرے علم کا اللہ تعالی سے شفاعت کرنے کا حق چلا جاتا ہے، ضرورت اور حاجت کے وقت اس کا تیرے پاس آنا موقوف ہو جاتا ہے، یعنی علم کا مغز رخصت ہو جاتا ہے اس کا پوست (چھلکا) رہ جاتا ہے، اس لئے کہ علم کا مغز و جوہر عمل ہے۔(۱۲)

میرے پاس جو کتب ہیں ان میں مجھے یہ حدیث پاک نہیں ملی، کچھ کتب میں یہ وضاحت ہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان شریف ہے۔

علامہ رشید رضا مصری نے لکھا ہے کہ

عن الإمام علی -کرم الله وجهه -أنه قال :(يهتف العلم بالعمل، فإن أجابه وإلا

ارتحل) ، وقد أخذ الإمام هذا الأثر من مفهوم الحديث)

ترجمہ: حضرت سیدنا مولا امام علی رضی اللہ عنہ نے حدیث شریف سے یہ مفہوم اخذ کیا ہے۔(۲)

اس سے معلوم ہوا کہ حقیقت میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان شریف ہے اور بعض

جگہ جو حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدنا سفیان ثوری رضی اللہ عنہ اور علامہ ابن قیم جوزیہ نے بعض مشائخ کی طرف منسوب کیا ہے ان سب نے رسول اللہ ﷺ کا فرمان بیان کیا ہے۔

یہی روایت مولا علی رضی اللہ عنہ کی طرف بھی منسوب ہے

الحافظ البغدادیّ أنا أبُو الفرج عبد الوهّاب بالنّسب المذكور إلى أكينة قال سمعت أبي يقول كذلك إلى عليّ بن أبي طالب قال يهتف العلم بالعمل فإذا أجابهُ وإلّا ارتحل.(۳)

امام غزالی کا قول

اور یہی حدیث پاک حضرت سیدنا سفیان الثوری کی طرف منسوب کی گئی ہے

وقال سفيان الثورى رحمه الله يهتف العلم بالعمل فإن أجابه وإلا ارتحل.(۴)

محدث ابن قیم جوزی کا قول

ومن كلام بعض السّلف يهتف العلم بالعمل فان اجابه حل والا ارتحل.(۵)

اللہ تعالیٰ کا محبوب کون؟

(۱۳) حدّثنا محمّدُ بنُ الفضلِ السّقطيُّ، ثنا إسحاقُ بنُ كعبٍ، ثنا موسى بنُ عميرٍ، عنِ الحكمِ، عن إبراهيم، عن علقمة، عن عبدِ اللهِ قال :قال رسولُ اللهِ صلّى اللهُ عليهِ وسلّم :الخلقُ كلُّهم عيالُ اللهِ، فأحبُّ الخلقِ إلى اللهِ أنفعُهم لعيالِهِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں محمد بن الفضل السقطی نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں اسحاق بن کعب نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں موسی بن عمیر نے، انہوں نے الحکم سے، انہوں نے ابراہیم سے، انہوں نے علقمہ سے، انہوں نے حضرت سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی کہ وہ فرماتے ہیں:

ترجمہ متن حدث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اللہ تعالی کے عیال (یعنی کنبہ) ہیں اور لوگوں میں اللہ تعالی کا سب سے بڑا محبوب وہ ہے جو اللہ تعالی کے عیال کو سب سے زیادہ نفع پہنچائے۔ (۱۳)

مزا تو آخرت کی زندگی کا ہے

(۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ :سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الخَنْدَقِ، فَإِذَا المُهَاجِرُونَ وَالأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ، فَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ عَبِيدٌ يَعْمَلُونَ ذَلِكَ لَهُمْ، فَلَمَّا رَأَى مَا بِهِمْ مِنَ النَّصَبِ وَالجُوعِ، قَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّ العَيْشَ عَيْشُ الآخِرَهْ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالمُهَاجِرَهْ، فَقَالُوا مُجِيبِينَ لَهُ:

نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدَا ...عَلَى الجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدَا.

إسناده صحيح

ترجمہ سند حدیث

ہم سے عبداللہ بن محمد نے یہ حدیث بیان کی، ہم سے معاویہ بن عمر نے یہ

حدیث بیان کی، ہم سے ابواسحاق نے، انہوں نے حمید سے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا۔

ترجمہ متن حدیث

وہ فرماتے تھے کہ غزوہ خندق کے شروع ہونے سے کچھ وقت پہلے جب خندق کی کھدائی ہورہی تھی، تو رسول اللہ ﷺ میدان جنگ کی طرف تشریف لائے، آپ ﷺ نے دیکھا کہ مہاجرین وانصار سخت سردی میں صبح ہی صبح خندق کھودنے میں مصروف ہیں، ان کے پاس غلام بھی نہیں تھے، جو ان کی اس کھدائی میں مدد کرتے۔ کریم آقا ﷺ نے ان کی اس تھکن اور بھوک کو دیکھا تو آپ ﷺ نے اللہ تعالی کی بارگاہ میں دعا کی: اے اللہ! زندگی تو بس آخرت کی زندگی ہے، پس مہاجرین وانصار کی مغفرت فرما۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے رسول اللہ ﷺ کو جواباً عرض کیا: ہم وہ ہیں جنہوں نے محمد ﷺ کے ہاتھ پر اس وقت تک جہاد کرنے کا عہد کر رکھا ہے جب تک ہماری جان میں جان باقی ہے۔ اس کی اسناد صحیح ہے۔ (۱۴)

اللہ تعالی سے کیا چیز طلب کی جائے؟

(۱۵) قال رسول اللہ ﷺ: من جملة عقوبات اللہ تعالی لعبدہ طلب مالم یقسم له .

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندے کا اللہ تعالی سے ایسی چیز طلب کرنا جو اس کی قسمت میں نہیں لکھی گئی یہ بھی اللہ تعالی کے عذابوں میں سے ایک عذاب ہے۔

یہ روایت مجھے نہیں مل سکی۔ (۱۵)

ہر خیر کو غنیمت جانو

(١٦) اخبَرَكُمْ أَبُو عُمَرَ بْنُ حَيَوَيْهِ، وَأَبُو بَكْرٍ الْوَرَّاقُ قَالَا :أَخْبَرَنَا يَحْيَى قَالَ :حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيُّ قَالَ :حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ عُمَيْرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَنْ فُتِحَ لَهُ بَابٌ مِنَ الْخَيْرِ فَلْيَنْتَهِزْهُ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَتَى يُغْلَقُ عَنْهُ.

ترجمہ سند حدیث

تم کو خبر دی ابوعمر بن حیویہ اور ابوبکر الوراق نے ،انہوں نے فرمایا: ہمیں خبر دی یحیی نے ،انہوں نے کہا: ہمیں یہ حدیث بیان کی الحسین نے ،انہوں نے کہا: ہمیں حضرت عبداللہ بن مبارک نے خبر دی ،انہوں نے فرمایا: ہم کو ابوبکر بن ابی مریم الغسانی نے خبر دی ،انہوں نے کہا: حکیم بن عمیر رضی اللہ عنہ نے ہم کو یہ حدیث بیان کی:

ترجمہ متن حدیث

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے لئے بھلائی کا دروازہ کھولا جائے اس کو چاہئے کہ اس کو غنیمت جانے ،کیونکہ اسے نہیں معلوم کہ وہ دروازہ اس پر کب بند کر دیا جائے۔(١٦)

دنیا آخرت کی کھیتی ہے

(١٧) قال رسول الله ﷺ الدنیا مزرعة الآخرة فمن ذرع خیراً حصد غبطة ومن ذرع شراً حصد ندامة .

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دنیا آخری کی کھیتی ہے، جس نے بھلائی کاشت کی وہ بھلائی پائے گا اور اس کے لئے باعث مسرت ہوگا۔ جو برائی بوئے گا تو وہ شخص وہاں ندامت اٹھائے گا۔

وقال السخاوی لم اقف علیه .

امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا: مجھے اس روایت پر واقفیت نہیں ہوئی۔ (۱۷)

تقدیر کا بیان

(۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ الْمُعَدِّلُ، أبنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْعَنَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْأَيْلِيُّ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْمُنْبَعِثِ الْأَثْرَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ كُرْدُوسًا، قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :جَفَّ الْقَلَمُ بِالشَّقِيِّ وَالسَّعِيدِ، وَفُرِغَ مِنْ أَرْبَعٍ :مِنَ الْخُلُقِ وَالْخَلْقِ، وَالْأَجَلِ، وَالرِّزْقِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابو محمد عبدالرحمٰن بن عمر المعدل نے خبری، ہمیں احمد بن محمد بن زیادہ العنزی نے بتایا، ہمیں محمد بن سلیمان یعنی الواسطی نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں حفص بن عمر الایلی نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں مسعر نے، انہوں نے المنبعث الاثرم سے، انہوں نے کہا: میں نے سنا کردوس سے، انہوں نے کہا میں نے سنا حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے وہ فرماتے ہیں:

ترجمہ متن حدیث

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قلم خشک ہوگیا شقی (بد بخت) اور سعید (نیک بخت) کا معاملہ لکھ کر۔ اور چار چیزیں اس نے لکھیں، ہر ایک مخلوق کے خلق اور تخلیق اور موت کی مدت اور رزق کو لکھ کر قلم فارغ ہوگیا۔ (۱۸)

نکاح کے لئے دین دار خاتون کا انتخاب کرنا چاہیے

(۱۹) حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ: لِمَالِهَا، وَلِحَسَبِهَا، وَلِجَمَالِهَا، وَلِدِينِهَا، فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں زہیر بن حرب اور محمد بن المثنی اور عبید اللہ بن سعید نے یہ حدیث بیان کی ،ہمیں یحیی بن سعید نے عبید اللہ سے یہ حدیث بیان کی، مجھے سعید بن ابی سعید نے خبر دی انہوں نے اپنے والد ماجد سے یہ حدیث روایت کی، انہوں نے حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کی، حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت کے ساتھ نکاح اس کے مال، حسب ونسب اور اس کے حسن و جمال اور اس کے دین کی وجہ سے کیا جاتا ہے لھذا تمھارے لئے لازم ہے کہ تم دیندار خاتون سے نکاح کرنا، تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں۔ (۱۹)

خوشی چہرے پر اور غم دل میں ہونا چاہئے

(۲۰)قال رسول الله ﷺ بشر المومن فی وجهه وحزنه فی قلبه .

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی خوشی اس کے چہرے پر چمک رہی ہوتی ہے جبکہ غم اس کے دل میں پوشیدہ ہوتا ہے۔(۱۹)

ان الفاظ میں یہ روایت ملی ہے

(۲۱)حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَ :ثنا الْفَضْلُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ، قَالَ :ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، قَالَ :ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :بُكَاءُ الْمُؤْمِنِ فِي قَلْبِهِ، وَبُكَاءُ الْمُنَافِقِ مِنْ هَامَتِهِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں سلیمان بن احمد نے یہ حدیث بیان کی ، انہوں نے کہا: ہمیں الفضل بن احمد الاصبہانی نے یہ حدیث بیان کی ، انہوں نے کہا: ہمیں اسماعیل بن عمرو البجلی نے یہ حدیث بیان کی ، انہوں نے کہا: ہمیں عبد السلام بن حرب نے یہ حدیث بیان کی ، انہوں نے الاعمش سے ، انہوں نے حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ سے انہوں نے حضرت سیدنا ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ سے، انہوں نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کا رونا دل میں ہوتا ہے اور منافق کا رونا چہرے سے ہوتا ہے۔(۲۱)

مومن کو کب راحت ملتی ہے؟

(۲۲)قال رسول الله ﷺ: لاَ رَاحَةَ لِلْمُؤْمِنِ دُونَ لِقَاءِ رَبِّهِ وكيع في الزهد عن ابن مسعود موقوفاً.

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وصل الٰہی کے سوا مومن کو راحت نہیں۔

اس ''روایت'' کو وکیع نے اپنی کتاب ''الزہد'' میں حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے موقوفاً روایت کیا ہے۔(۲۲)(۱)

امام العجلونی کا قول

:أورده في "الفردوس "عن أبي هريرة مرفوعًا،

ترجمہ: صاحب مسند الفردوس نے اپنی کتاب میں اسی روایت کو حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے۔(۲)

امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ کا کلام

حَدِيث :لا رَاحَة لِلْمُؤْمِنِ دُونَ لِقَاءِ رَبِّهِ، وكيع في الزهد عن ابن مسعود من قوله، ورفعه بعضهم، واستشهد له بحديث عائشة :من أحب لقاء الله أحب الله لقاءه.

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وصل الٰہی کے سوا مومن کو راحت نہیں۔ اس ''روایت'' کو وکیع نے اپنی کتاب ''الزہد'' میں حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے موقوفاً روایت کیا ہے۔ اور بعض نے اس روایت کو مرفوعاً بھی روایت کیا ہے، اور اس حدیث سے بھی استشہاد کیا ہے جو حضرت سیدتنا ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے روایت کی ہے ﴿جو اللہ تعالی کی ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ

تعالیٰ بھی اس کی ملاقات پسند کرتا ہے۔(۳)

اپنی حاجات لوگوں میں بیان نہ کرو

(۲۳)حَدَّثَنَا فَارُوقُ الْخَطَّابِيُّ، ثنا أَبِی خَالِدٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْقُرَشِيُّ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا :ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اسْتَعِينُوا عَلَى حَوَائِجِكُمْ بِالْكِتْمَانِ، فَإِنَّ كُلَّ ذِي نِعْمَةٍ مَحْسُودٍ .

ترجمہ سند حدیث

ہمیں فاروق الخطابی نے یہ حدیث بیان کی ، ہمیں ابوخالد عبدالعزیز بن معاویہ القرشی اورابو مسلم الکشی نے یہ حدیث بیان کی ،انہوں نے کہا:ہمیں سعید بن سلام العطار نے یہ حدیث بیان کی ہے ،ہمیں ثور بن یزید نے یہ حدیث بیان کی ، انہوں نے حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ سے انہوں نے حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث پاک روایت کی ہے،انہوں نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

کریم آقا ﷺ نے فرمایا: اپنی حاجتیں چھپا کر ان پر مدد چاہو۔کیونکہ ہر نعمت والے سے حسد کیا جاتا ہے۔(۲۳)

مومن مومن کا بھائی ہوتا ہے

(۲۴)حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :الْمُؤْمِنُ

مِـرْ آةُ الْمُؤْمِنِ، وَالْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ، يَكُفُّ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَيَحُوطُهُ مِنْ وَرَائِهِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں الربیع بن سلیمان المؤذن نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں ابن وہب نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے سلیمان یعنی ابن بلال سے، انہوں نے کثیر بن زید سے، انہوں نے الولید بن رباح سے، انہوں نے حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی۔ حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن دوسرے مومن کے لئے آئینہ ہوتا ہے، جو مومن سے نقصان کو دور کرتا ہے اور اس کے موجود نہ ہونے کی صورت میں اس کی حفاظت کرتا ہے۔ (۲۴)

اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جاؤ

(۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ الضَّحَّاكِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُصَرِّفٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ جُنَيْدِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ أَبِي وَهْرَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تَفَرَّغُوا مِنْ هُمُومِ الدُّنْيَا مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَإِنَّهُ مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّهِ أَفْشَى اللهُ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ أَكْبَرَ هَمِّهِ جَمَعَ اللهُ تَعَالَى لَهُ أُمُورَهُ، وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَمَا أَقْبَلَ عَبْدٌ بِقَلْبِهِ إِلَى اللهِ تَعَالَى إِلَّا جَعَلَ اللهُ

عَزَّ وَجَلَّ قُلُوبَ الْمُؤْمِنِينَ تَفِدُ عَلَيْهِ بِالْوِدِّ وَالرَّحْمَةِ، وَكَانَ اللهُ إِلَيْهِ بِكُلِّ خَيْرٍ أَسْرَعَ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں محمد بن احمد بن الحسن نے یہ حدیث بیان کی، احمد بن یوسف الضحاک نے یہ حدیث ہم سے بیان کی، ہمیں یوسف بن مصرف نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا کہ ہمیں زید بن الحباب نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے جنید بن العلاء سے، انہوں نے حضرت ابو وبرہ سے، انہوں نے محمد بن سعید سے، انہوں نے اسماعیل بن عبید اللہ سے، انہوں نے حضرت سیدتنا ام درداء رضی اللہ عنہا سے، انہوں نے حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت کیا، حضرت سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں تک ہو سکے دنیا کے غموں سے فراغت اختیار کرو کیونکہ جس شخص کی سب سے بڑی فکر دنیا کی فکر ہو، اللہ تعالی اس کے کام پھیلا دیتا ہے اور اسے فقر و فاقہ میں مبتلاء کر دیتا ہے، اور جس شخص کی سب سے بڑی فکر آخرت بن جائے اللہ تعالی اس کے کام سنوار دیتا ہے اور اس کے دل میں غنا (دنیا کی بے پرواہی) ڈال دیتا ہے، اور جو بندہ اپنے دل سے اللہ تعالی کی طرف متوجہ ہوتا ہے اللہ تعالی مومنین کے دلوں کو دوستی و محبت کے ساتھ اس کی طرف مائل کر دیتا ہے اور اس کو ہر طرح کی بھلائی پہنچانے میں جلدی فرماتا ہے۔ (۲۵)

دنیا سے تین چیزیں پسندیدہ بنادی گئی ہیں

(۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، أنبأ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى

الْهِلَالِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ح وَأَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، أنبأ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، ثنا مُطَيَّنٌ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا :ثنا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِک رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ " :إِنَّمَا حُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ دُنْيَاكُمُ النِّسَاءُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ "لَفْظُ حَدِيثِ عَلِيٍّ، وَفِي رِوَايَةِ مُوسَى قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "حُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا .

رَوَاهُ النَّسَائِيّ وَالْحَاكِم من حَدِيث أنس بِإِسْنَاد جيد

ترجمہ سند حدیث

ہمیں خبر دی ابومحمد عبداللہ بن یوسف نے ، ہمیں بتایا ابوبکر محمد بن الحسین بن الحسن القطان نے ، ہمیں یہ حدیث بیان کی علی بن الحسن بن ابی عیسی الہلالی نے ، ہمیں موسی بن اسماعیل نے یہ حدیث بیان کی ، اور خبر دی الامام ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن ابراہیم نے ، ہمیں بتایا احمد بن ابراہیم بن اسماعیل نے ، ہمیں مطین نے یہ حدیث بیان کی ، ہمیں یہ حدیث علی بن الجعد نے بیان کی ، انہوں نے کہا: ہمیں سلام ابوالمنذ ر نے ثابت سے ، انہوں نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہاری دنیا میں سے میرے لئے تین چیزیں پسندیدہ بنادی گئیں ہیں : خواتین اور خشبو اور نماز میں میرے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک رکھ دی گئی ہے ۔ حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ کی روایت میں بھی یہی الفاظ ہیں اور حضرت موسی رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا سے میری لئے پسندیدہ بنادی گئیں ہیں۔

اس روایت کو امام نسائی اور حاکم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سند جید کے ساتھ نقل کیا ہے۔(۲۶)

اللہ تعالی اپنے پیاروں کو عذاب نہیں دیتا

(۲۷)قال رسول الله ﷺ: ان الله تعالى لايعذب حبيبه ولكن قد يبتليه .

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالی اپنے محبوب بندوں کو عذاب نہیں دیتا، لیکن کبھی آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے۔(۲۷)

نوٹ: مجھے یہ روایت نہیں ملی۔

یہ روایت ملی ہے

(۲۸)حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا، نا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ رَاشِدٍ، نا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ اللَّهَ لَيَبْتَلِي الْعَبْدَ لِيَنْظُرَ كَيْفَ يَعْمَلُ، فَإِنْ رَضِيَ بُورِكَ لَهُ، وَإِنْ لَمْ يَرْضَ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں موسی بن زکریا نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں ازہر بن مروان الرقاشی نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں سعید بن راشد نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں سعید الجریری نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے ابی العلاء بن عبداللہ الشخیر سے، انہوں نے اپنے والد ماجد سے انہوں نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالی بندے کو امتحان میں مبتلاء کرتا ہے تاکہ اس کا امتحان لے کہ وہ کیا کرتا ہے، اگر وہ بندہ اللہ تعالی کی تقدیر پر راضی ہو تو اللہ تعالی اس کو برکت دیتا ہے اور اگر وہ اس پر راضی نہ ہو تو اللہ تعالی اس کو برکت نہیں دیتا۔

(۲۸)

مومن پر بلا نازل ہونے کی وجہ

(۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْحَاق بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَرَوِيُّ .قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو عَبِيدَةَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ، قَالَ :حدثنا مُحَمَّد بن أَبِي حُمَيْد، قال :حدثنا مُسْلِم بن أَبِي عَقِيْل، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بن إِيَاس بن أَبِي فَاطِمَة، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ :كُنتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَقَالَ :والَّذِى نَفْسُ مُحَمَّد بِيَدِهِ إِنَّ اللهَ لَيَبْتَلِي العَبْدَ الْمُؤْمِنَ، وَمَا يَبْتَلِيهِ إِلا لِكَرَامَتِهِ عَلَيْهِ، وَإِلا أَنَّهُ قَدْ أَنْزَلَهُ مَنْزِلَةً لا يَبْلُغُهَا بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ دُونَ أَنْ يَنْزِلَ بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ بَلَاءٌ يُبْلِغُهُ تِلْكَ الْمَنْزِلَة.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوموسی بن اسحاق ابن ابراہیم الہروی نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں ابوعبیدہ عبدالواحد بن واصل نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں یہ حدیث مسلم بن ابی عقیل نے بیان کی، انہوں نے عبداللہ بن ایاس بن ابی فاطمہ سے، انہوں نے اپنے والد سے، انہوں نے اپنے دادا سے، انہوں نے کہا:

ترجمہ متن حدیث

میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے، بے شک اللہ تعالی اپنے بندہ مومن کو مصیبت میں مبتلاء کرتا ہے، یہ ابتلاء صرف اس بندہ مومن کی اس عزت کی وجہ سے ہے جو اس کی اللہ تعالی کے ہاں ہے، اور اللہ تعالی اس پر مصیبت نازل نہ کرے تو وہ بندہ اس مقام کو نہیں پا سکتا، اللہ تعالی اس کو امتحان میں مبتلاء فرماتا ہے تو بندہ مومن اس کی برکت سے اس مقام خاص کو پالیتا ہے۔(۲۹)

اللہ تعالی سے حیا کرو

(۳۰)قال رسول الله ﷺ:اذ ااغلق العبدُ ابوابه ،وارخی استاره ، واختفی من الخلق ، وخلابمعاصی الله عزوجل یقول الله عزوجل :یابن آدم ! جعلتنی اھون الناظرین الیک .؟

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی بندہ اپنے دروازے بند کرلیتا ہے ،اوران پر پردے ڈال لیتا ہے اور خلقت سے چھپ جاتا ہے اور اس تنہائی میں جب وہ اللہ تعالی کی نافرمانی کرتا ہے۔تو اللہ تعالی اس کو فرماتا ہے کہ: اے ابن آدم ! دیکھنے والوں میں سب سے ہلکا تم نے مجھے سمجھ رکھا ہے؟۔(۳۰)

نوٹ: یہ روایت مجھے نہیں مل سکی۔

اس روایت کی ہم معنی روایت

(۳۱)رَوَاهُ جعفر بن الزبیر الشّامی :عَنِ الْقَاسِمِ،عَنِ أَبِی أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَصَّی رَجُلًا فَقَالَ لَهُ :اسْتَحْیِ مِنَ اللَّهِ اسْتِحْیَاءَکَ مِنْ رَجُلَیْنِ مِنْ صَالِحِی عَشِیرَتِکَ لَا یُفَارِقَانِکَ .

وَيُرْوَى مِنْ وَجْهٍ آخرَ مُرْسَلًا .وَيُرْوَى عَنْ مُعَاذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَّاهُ لَمَّا بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ :اسْتَحْيِ مِنَ اللَّهِ كَمَا تَسْتَحْيِي رَجُلًا ذَا هَيْبَةٍ مِنْ أَهْلِكَ .وَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَشْفِ الْعَوْرَةِ خَالِيًا، فَقَالَ :اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنْهُ . وَوَصَّى أَبُو الدَّرْدَاءِ رَجُلًا، فَقَالَ لَهُ :اعْبُدِ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ.

ترجمہ سند حدیث

اس کو جعفر بن الزبیر الشامی نے روایت کیا ہے ،انہوں نے القاسم سے روایت کیا ہے، انہوں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا: تو اللہ تعالی سے حیا کر جیسے تو اپنے قبیلہ کے نیک لوگوں سے حیا کرتا ہے۔اور یہی روایت دوسری وجہ سے بھی مرسلاً مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو جب یمن روانہ فرمایا تو ان کو وصیت فرمائی تو اللہ تعالی سے ایسے حیا کر جیسا کہ تو اپنے اہل میں ہیبت والے شخص سے حیا کرتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ سے تنہائی میں بے لباس ہونے کے متعلق سوال کیا گیا تو کریم آقا ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس سے حیا کیا جائے۔

حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالی کی عبادت ایسے کرو جیسا کہ تم اس کو دیکھ رہے ہو۔(۳۱)

تکلف سے بیزاری

(۳۲)قال رسول الله ﷺ: اناو الاتقیآء من امتی بر آء من التکلف

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور میری امت کے متقی لوگ تکلف سے بیزار ہیں۔

یہ روایت مجھے نہیں مل سکی۔

جھوٹ ایمان سے دور رکھنے والا ہے

(۳۳)أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي ,أنبأ أَبُو عَبْدِ اللهِ بْنُ يَعْقُوبَ ,ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ ,أنبأ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ,أنبأ إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ ,عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ,قَالَ :سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ ,رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ ,فَإِنَّ الْكَذِبَ مُجَانِبٌ لِلْإِيمَانِ.

هَذَا مَوْقُوفٌ ,وَهُوَ الصَّحِيحُ ,وَقَدْ رُوِيَ مَرْفُوعًا.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوزکریابن ابی اسحاق المزکی نے خبر دی، ابوعبداللہ بن یعقوب نے بتایا، ہمیں محمد بن عبدالوہاب نے یہ حدیث شریف بیان کی، ہمیں جعفر بن عون نے بتایا، ہمیں اسماعیل جو ابوخالد کے بیٹے ہیں نے بتایا، انہوں نے قیس بن ابی حازم سے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنا۔

ترجمہ متن حدیث

جھوٹ سے اجتناب کرو کیونکہ یہ ایمان سے دور رکھنے والا ہے۔

یہ روایت موقوفاً روایت کی گئی ہے اور یہی صحیح ہے، اور اس روایت کو مرفوعاً بھی روایت

کیا گیا ہے۔(۳۳)

حدیث مرفوع کی سند

ضیاء الدین المقدسی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے مرفوع روایت کی سند بیان کی ہے اور اس کی سند کو ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

(۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْمَجْدِ زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَامِدِ الثَّقَفِيّ بأصبهان أن سعيد ابن أَبِي الرَّجَاءِ الصَّيْرَفِيِّ أَخْبَرَهُمْ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَنْصُورٍ أنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ أنا أَبُو يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ ثنا عبيد الله هُوَ ابْنُ مُعَاذٍ قثنا أَبِي فثنا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

وَقَدْ رَوَاهُ عمر بن عَلِيّ عَنْ إِسْمَاعِيل مَرْفُوعا (إِسْنَاده صَحِيح)(۳۳)

برکت بزرگوں کے ساتھ ہے

(۳۴)حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَقَبِيُّ، بِبَغْدَادَ، ثنا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، بِمَرْوَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، ثنا وَارِثُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، قَالَا :ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، أَنْبَأَ خَالِدُ بْنُ مِهْرَانَ الْحَذَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْبَرَكَةُ مَعَ أَكَابِرِكُمْ .هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ .

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابواحمد حمزہ بن العباس العقبی نے بغداد شریف میں یہ حدیث بیان کی ، ہمیں عبدالکریم بن الہیثم نے یہ حدیث بیان کی ، ہمیں نعیم بن حماد نے یہ حدیث بیان کی ، ہمیں ابوالعباس محمد بن احمد المحبوبی نے ''مرو'' میں خبر دی ، ہمیں احمد بن سیار نے یہ حدیث بیان کی ، ہمیں وارث بن عبیداللہ نے یہ حدیث بیان کی ، انہوں نے کہا: ہمیں عبداللہ بن المبارک نے یہ حدیث بیان کی ، خالد بن مہران الحذاء نے خبر دی ، انہوں نے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: برکت تمھارے بڑوں کے ساتھ ہے۔

امام حاکم رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے فرمایا: یہ حدیث شریف امام بخاری رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی شرائط کے مطابق ہے لیکن انہوں نے اس کی تخریج نہیں کی ہے۔ (۳۴)

مخلوق کے نگہبان کون؟

(۳۵) قال رسول اللہ ﷺ: یقول اللہ تعالی : یوم القیامۃ للانبیاء والعلماء انتم کنتم رعاۃ الخلق فماصنعتم فی رعایاکم ویقول للملوک والاغنیاء انتم کنتم خزان کنوزی ھل واصلتم الفقرآء وربیتم الایتام واخرجتم منھاحقی الذی کتبتہ علیکم .

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی قیامت کے دن انبیاء کرام علیہم السلام اور علماء کرام سے فرمائے گا: تم مخلوق کے نگہبان تھے، تم نے اپنی رعایا کے ساتھ کیا کیا؟

اور بادشاہوں اور امیروں سے فرمائے گا: تم میرے خزانوں کے خازن تھے، کیا تم نے محتاجوں کے حقوق ادا کئے؟ اور کیا تم نے یتیموں کی پرورش کی؟ اور تم نے میرا حق (یعنی زکوۃ) نکالا تھا جو میں نے تم پر فرض کیا تھا؟ (۳۵)

مدعی کے ذمہ گواہ لازم اور منکر پر قسم

(٣٦) اَخبرنا أَبو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ ,أنبأ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ ,ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ الْفِرْيَابِيُّ ,ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ ,ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ,ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ ,وَعُثْمَانُ بْنُ الْأَسْوَدِ , عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ :كُنتُ قَاضِيًا لِابْنِ الزُّبَيْرِ عَلَى الطَّائِفِ , فَذَكَرَ قِصَّةَ الْمَرْأَتَيْنِ ,قَالَ :فَكَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ,فَكَتَبَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى رِجَالٌ أَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَاءَ هُمْ , وَلَكِنَّ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْمُدَّعِي ,وَالْيَمِينَ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالحسن علی بن احمد بن عبدان نے خبر دی، احمد بن عبید الصفار نے بتایا، جعفر بن محمد الفریابی نے ہمیں یہ حدیث بیان کی ،ہمیں الحسن بن سہل نے یہ حدیث بیان کی ،ہمیں عبداللہ بن ادریس نے یہ حدیث بیان کی ،ہمیں جریج اور عثمان نے ابی ملیکہ سے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: میں حضرت سیدنا عبداللہ زبیر رضی اللہ عنہ کی طرف سے طائف کا قاضی تھا، پھر انہوں نے دو عورتوں کا قصہ بیان کیا، فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھا، تو حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے جوابی خط لکھا: تو انہوں نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو محض دعوی کی وجہ سے کچھ حاصل ہو جاتا تو ایک قوم دوسری قوم پر اپنے مال وخون کا دعوی کرتی۔ لیکن یاد رکھو! مدعی پر گواہ لانے لازم ہیں اور انکار کرنے والے پر قسم کھانا لازم ہے۔ (۳۶)

زبان دراز منافق کا خوف

(۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ، أَخْبَرَنَا دَيْلَمُ بْنُ غَزْوَانَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا مَيْمُونٌ الْكُرْدِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: إِنِّي لَجَالِسٌ تَحْتَ مِنْبَرِ عُمَرَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ﴿: إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ كُلُّ مُنَافِقٍ عَلِيمِ اللِّسَانِ. ﴾

ترجمہ سند حدیث

ہمیں یزید نے یہ حدیث شریف بیان کی، ہمیں دیلم بن غزان العبدی نے خبر دی، میمون الکردی نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے ابوعثمان النہدی سے روایت کی، انہوں نے کہا: میں حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے منبر کے نیچے بیٹھا ہوا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ میں فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: خود مجھے بھی خوف ہے، میں امت پر خوف کرتا ہوں، زبان دراز منافق سے۔ (۳۷)

غیبت کرنے والے کا روزہ

(۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ﴿مَا صَامَ مَنْ ظَلَّ يَأْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ.﴾

ترجمہ متن حدیث

ہمیں وکیع نے ربیع سے انہوں نے یزید بن ابان سے انہوں نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی، وہ فرماتے ہیں:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص نے روزہ ہی نہیں رکھا جو حالت روزہ میں لوگوں کا گوشت کھاتا رہے (لوگوں کے گوشت کھانے سے مراد لوگوں کی غیبت کرنا ہے)۔(۳۸)

علماء سو کے لئے سخت ترین عذاب

(۳۹)قال رسول الله ﷺ: ویل للجاهل مرةً وللعالم سبع مرات.

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاہل کے لئے ایک دوزخ ہے اور عالم کے لئے سات دوزخ ہیں۔(۳۹)

یہ روایت مجھے نہیں مل سکی۔

یہ روایت ملی ہے

(۴۰)حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ النَّسَائِيُّ، وَأَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَسَكَا الْقَاضِي النَّيْسَابُورِيُّ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْقَاضِي الْبَغْدَادِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا قَيْسٌ، عَنِ

الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِمَنْ لا يَعْلَمُ، وَوَيْلٌ لِمَنْ عَلِمَ ثُمَّ لا يَعْمَلُ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں احمد بن جعفر النسائی اور ابوسعید عبدالرحمٰن بن محمد بن حسکا القاضی النیشابوری نے یہ حدیث شریف بیان کی ، انہوں نے فرمایا: کہ ہمیں محمد بن عبدة القاضی البغدادی نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں ابراہیم بن سعید الجوہری نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا ہمیں قیس نے انہوں نے الاعمش سے، انہوں نے ابووائل سے، انہوں نے حضرت سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث شریف بیان کی، حضرت سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے اس کے لئے جو علم حاصل نہیں کرتا اور ہلاکت ہے اس کے لئے جو حاصل تو کرے مگر عمل نہ کرے۔(۴۰)

اپنے رب تعالیٰ کے ساتھ تعلق جوڑو

(۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ بُكَيْرٍ أَبُو خَبَّابٍ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللَّهِ قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا، وَبَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ أَنْ تُشْغَلُوا، وَصِلُوا الَّذِي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهُ، وَكَثْرَةِ

الصَّدَقَةِ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ، تُرْزَقُوا وَتُنْصَرُوا وَتُجْبَرُوا، وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فِی مَقَامِی هَذَا، فِی يَوْمِی هَذَا، فِی شَهْرِی هَذَا، مِنْ عَامِی هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَمَنْ تَرَكَهَا فِی حَيَاتِی أَوْ بَعْدِی، وَلَهُ إِمَامٌ عَادِلٌ أَوْ جَائِرٌ، اسْتِخْفَافًا بِهَا، أَوْ جُحُودًا لَهَا، فَلَا جَمَعَ اللَّهُ لَهُ شَمْلَهُ، وَلَا بَارَكَ لَهُ فِی أَمْرِهِ، أَلَا وَلَا صَلَاةَ لَهُ، وَلَا زَكَاةَ لَهُ، وَلَا حَجَّ لَهُ، وَلَا صَوْمَ لَهُ، وَلَا بِرَّ لَهُ حَتَّى يَتُوبَ، فَمَنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ، أَلَا لَا تَؤُمَّنَّ امْرَأَةٌ رَجُلًا، وَلَا يَؤُمَّ أَعْرَابِیٌّ مُهَاجِرًا، وَلَا يَؤُمَّ فَاجِرٌ مُؤْمِنًا، إِلَّا أَنْ يَقْهَرَهُ بِسُلْطَانٍ، يَخَافُ سَيْفَهُ وَسَوْطَهُ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں یہ حدیث شریف محمد بن عبداللہ بن نمیر نے بیان کی ، انہوں نے کہا: ہمیں یہ حدیث شریف الولید بن بکیر ابوخباب نے بیان کی،انہوں نے کہا: مجھے عبداللہ بن محمد العدوی نے ،انہوں نے علی بن زید سے ،انہوں نے سعید بن مسیّب سے انہوں نے حضرت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ، حضرت سیدنا جابر بن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

ترجمہ متن حدیث

کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا: اور فرمایا: اے لوگو! اللہ تعالی کے دربار میں حاضر ہونے سے پہلے توبہ کرلو، اور جانے سے پہلے نیک اعمال میں جلدی کرو، کثرت سے ذکر کر کے اپنے اور اپنے رب تعالی کے درمیان تعلق پیدا کرو، اسی طرح ظاہر و باطن اور پوشیدہ طور پر صدقہ کرو تم کو رزق دیا جائے گا، تمھاری مدد بھی کی جائے گی، تمھارے نقصان کی تلافی کی جائے گی، اور جان لو! اللہ تعالی نے تم پر جمعہ

اس مقام، اس دن، اس مہینے میں فرض کیا ہے اور اس سال سے تا قیامت فرض ہے ،جس نے اسے میری زندگی میں یا میرے بعد چھوڑا حالانکہ اس کے لئے امام بھی موجود ہو چاہے وہ منصف ہو یا ظالم ہو اسے حقیر جانتے ہوئے یا اس کا انکار کرتے ہوئے تو اللہ تعالی اس کے ٹکڑے ٹکڑے کرے، اور اس کے کام میں برکت نہ کرے ۔خبردار نہ تو اس کی نماز ہے، نہ زکوۃ، نہ حج اور نہ روزہ اور نہ ہی کوئی نیکی حتی کہ وہ توبہ کرے تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔

خبردار کوئی عورت مرد کی امامت نہ کرے، نہ کوئی اعرابی مہاجر کی، اور نہ کوئی فاسق مومن کی، ہاں کوڑے لگنے یا قتل ہونے کا خوف ہو تو معذوری ہے۔(۴۲)

صبر کرنے والے فقراء کا مقام

(۴۲)قال رسول الله ﷺ: الفقر آء الصبّر جلسآء الرحمن يوم القيامة .

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبر کرنے والے فقراء قیامت کے دن رحمٰن عزوجل کے ہمنشین ہوں گے۔(۴۲)

یہ روایت نہیں مل سکی۔

اس کے ہم معنی روایت

(۴۳)عن علی رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ:الفقراء أصدقاء الله، والمرضى أحباء الله، فمن مات على التوبة فله الجنة فتوبوا ولا تيأسوا فإن باب التوبة مفتوح من قبل المغرب لا ينسد حتى تطلع الشمس منه، الحديث.

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فقیر اللہ تعالی کے دوست ہیں اور مریض اللہ تعالی کے پیارے ہیں، پس جو شخص توبہ پر فوت ہوا اس کے لئے جنت ہے۔ پس تم توبہ کرو اور اللہ تعالی کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، کیونکہ توبہ کا دروازہ تب تک کھلا ہے جب تک مغرب سے سورج طلوع نہیں ہوتا۔ (۴۳)

سب سے بڑے عارف باللہ

(۴۴) قال رسول الله ﷺ: أنا أعرفكم بالله ,وأخوفكم منه.

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالی کی معرفت رکھنے والا اور تم سے زیادہ اللہ تعالی سے ڈرنے والا ہوں۔ (۴۴)

انا اعلمکم باللہ

(۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلاَمٍ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَمَرَهُمْ، أَمَرَهُمْ مِنَ الأَعْمَالِ بِمَا يُطِيقُونَ، قَالُوا :إِنَّا لَسْنَا كَهَيْئَتِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ اللَّهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ، فَيَغْضَبُ حَتَّى يُعْرَفَ الغَضَبُ فِي وَجْهِهِ، ثُمَّ يَقُولُ :إِنَّ أَتْقَاكُمْ وَأَعْلَمَكُمْ بِاللَّهِ أَنَا.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں محمد بن سلام نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں عبدۃ نے ہشام سے انہوں نے اپنے والد ماجد سے انہوں نے حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے

روایت کیا ہے۔

ترجمہ متن حدیث

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی ہمیں اعمال میں سے کسی عمل کا حکم دیتے تو جس کی ہم کو طاقت ہوتی اسی کام کا حکم دیا کرتے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ) ہم آپ کی شخصیت کی طرح نہیں ہیں، بے شک اللہ تعالی نے آپ (ﷺ) کی برکت سے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف فرمادیے، یہ سن کر رسول اللہ ﷺ کے چہرہ مبارکہ پر جلال کے آثار ظاہر ہوئے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالی سے ڈرنے والا ہوں اور تم سب سے زیادہ اللہ تعالی کا علم رکھنے والا ہوں۔ (۵۴)

فرشتے کا اعلان

(۴۶)وَرَوَى أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ,عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ,أَنَّهُ قَالَ :إِنَّ مَلَكًا يُنَادِي مِنْ أَبْوَابِ السَّمَاءِ يَقُولُ مَنْ يُقْرِضِ الْيَوْمَ يَجِدْ غَدًا، وَمَلَكٌ آخَرُ يُنَادِي يَا مَعْشَرَ بَنِي آدَمَ لِدُوا لِلْمَوْتِ وَابْنُوا لِلْخَرَابِ .

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک ایک فرشتہ آسمان کے دروازوں سے ندا کرتا ہے اور کہتا ہے: کون ہے جو اللہ تعالی کو آج قرض دے اور اللہ تعالی کل اس کو اجر عطا فرمائے گا۔ اور ایک فرشتہ اعلان کرتا ہے اے بنی آدم! مرنے کے لئے پیدا ہو اور گھر بناؤ ویران ہونے کے لئے۔ (۴۶)

کب تک ایمان کامل نہیں ہوتا؟

(۴۷)قال رسول اللہ ﷺ: لایکمل المومن ایمانہ حتی یرید لاخیہ المسلم مایریدہ لنفسہ .

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک کوئی بھی کامل مومن نہیں ہوسکتا، جب تک اپنے مسلمان بھائی کے لئے بھی وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (۴۷)

یہ حدیث شریف ان الفاظ میں مجھے نہیں مل سکی۔

ان الفاظ میں ملی ہے

(۴۸)عن ابن عمر رضی اللہ عنہماقال قال رسول اللہ ﷺ: لا یبلغ عبد حقیقة الإیمان حتی یحب للناس مایحب لنفسہ.

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشافرمایا: کوئی بھی بندہ اس وقت تک ایمان کی حقیقت کونہیں پاسکتاجب تک وہ لوگوں کے لئے بھی وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔(۴۸)

رمضان کی تعظیم کرنے تک مسلمان عزت دار رہیں گے

(۴۹)قال رسول اللہ ﷺ: لاتخذل امتی ماعظموا شھر رمضان .

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت جب تک ماہ رمضان کی تعظیم کرتی رہے گی تب تک رسوانہ ہوگی۔(۴۹)

دوستی اور دشمنی

(۵۰)حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ حَمْدَانَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، نا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، وَعَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، قَالَا :ثنا بَقِيَّةُ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ الْمَذْبُوحِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَخْبُرْ تَقْلُه.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوعمر بن حمدان نے یہ حدیث بیان کی ،ہمیں الحسن بن سفیان نے ،انہوں نے سوید بن سعید اور عمر بن عثمان سے ،انہوں نے کہا: ہمیں بقیہ نے یہ حدیث بیان کی ،انہوں نے کہا: ہمیں ابوبکر بن ابی مریم نے انہوں نے ابوعطیہ المذ بوح سے انہوں نے حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے وہ فرماتے ہیں

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آزمالو پھر دشمن بناؤ۔(۵۰)

اہل بیت کی محبت

(۵۱)حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْأَشْعَثِ، قَالَ :أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، قَالَ :حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَحِبُّوا اللَّهَ

لِمَا يَغْذُو كُمْ مِنْ نِعَمِهِ وَأَحِبُّونِى بِحُبِّ اللهِ وَأَحِبُّوا أَهْلَ بَيْتِى لِحُبِّى.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوداؤد سلیمان بن الاشعث نے یہ حدیث بیان کی ،انہوں نے کہا: ہمیں یحیی بن معین نے خبر دی ،انہوں نے کہا: ہمیں ہشام بن یوسف نے عبداللہ بن سلیمان النوفلی سے انہوں نے محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس سے انہوں نے اپنے والد ماجد سے انہوں نے حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے انہوں نے کہا:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی سے محبت کرو کیونکہ وہ تم کو اپنی نعمتوں کے ساتھ غذا دیتا ہے، مجھ سے اللہ تعالی کی خاطر محبت کرو اور میری اہل بیت سے میرے سبب سے محبت کرو۔(۵۱)

حیاء ایمان سے ہے

(۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَهُوَ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :دَعْهُ فَإِنَّ الحَيَاءَ مِنَ الإِيمَانِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں عبداللہ بن یوسف نے یہ حدیث بیان کی ،انہوں نے کہا: ہمیں مالک بن انس نے خبر دی ،انہوں نے ابن شہاب سے انہوں نے سالم بن عبداللہ سے انہوں نے اپنے والد ماجد سے انہوں نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو کہ انصاری تھا اور وہ اپنے بھائی کو حیا کے متعلق نصحت کر رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو کیونکہ حیاء ایمان سے ہے۔(۵۲)

بدعملی کی وجہ سے مصیبت کا آنا

(۵۳)حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ أَبُو جَعْفَرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ الْحَارِثِ، أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا قَصَّرَ الْعَبْدُ فِي الْعَمَلِ ابْتَلَاهُ اللَّهُ بِالْهَمِّ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں عبداللہ نے یہ حدیث بیان کی ،ہمیں بیان بن الحکم نے یہ حدیث بیان کی ،ہمیں محمد بن حاتم ابو جعفر نے ،انہوں نے بشر بن الحارث سے ،ہمیں ابوبکر بن عیاش سے انہوں نے لیث سے انہوں نے الحکم سے ،انہوں نے کہا:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ عمل میں کوتاہی کرتا ہے تو اللہ تعالی اس کو مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔(۵۳)

کون خسارے میں ہے؟

(۵۴)أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ ,وَحَدَّثَنِي عَنْهُ، عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَاهِينٍ ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَصَّارٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ , قَالَ :سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَدْهَمَ ,يَقُولُ :بَلَغَنِي أَنَّ الْحَسَنَ

الْبَصْرِیَّ، رَأَی النَّبِیَّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی مَنَامِهِ فَقَالَ :یَا رَسُولَ اللهِ عِظْنِی قَالَ :مَنِ اسْتَوَی یَوْمَاهُ فَهُوَ مَغْبُونٌ وَمَنْ کَانَ غَدُهُ شَرًّا مِنْ یَوْمِهِ فَهُوَ مَلْعُونٌ وَمَنْ لَمْ یَتَعَاهَدِ النُّقْصَانَ مِنْ نَفْسِهِ فَهُوَ فِی نُقْصَانٍ وَمَنْ کَانَ فِی نُقْصَانٍ فَالْمَوْتُ خَیْرٌ لَهُ.

ترجمہ سند حدیث

مجھے جعفر بن نصیر نے خبر دی، انہوں نے کہا کہ مجھے عمر بن احمد بن شاہین نے بیان کیا، انہوں نے ہم سے ابراہیم بن نضار سے بیان کی، مجھے ابراہیم بن بشار نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا میں نے ابراہیم بن ادہم سے سنا، انہوں نے کہا مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا امام حسن بصری رضی اللہ عنہ نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی تو عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے نصحت فرمائیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا آج اور کل دونوں ایک جیسے ہوں وہ خسارے میں ہے، اور جس شخص کے گزرے ہوئے دن سے آنے والا دن براہو وہ لعنتی ہے، اور جس شخص کو اپنے نقصان کی کوئی پرواہ نہیں وہ خسارے میں ہے اور جو شخص نقصان میں ہے اس کے لئے مرجانا بہتر ہے۔ (۵۴)

دلوں کے زنگ کا علاج

(۵۵) أَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ أَبِی بَکْرٍ الشُّجَاعِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ الصُّوفِیُّ، ثنا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّفَّاءُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْأَشَجُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ أَبِی رَوَّادٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ هَذِهِ الْقُلُوبَ

تَصْدَأُ كَمَا يَصْدَأُ الْحَدِيدُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا جِلاؤُهَا؟ قَالَ: ذِكْرُ الْمَوْتِ وَتِلاوَةُ الْقُرْآنِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں سہل بن ابی بکر الشجاعی نے خبر دی، ہمیں محمد بن الحسین الصوفی نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں حامد بن محمد الرفاء نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں محمد بن صالح الاشج نے حدیث بیان کی، ہمیں یہ حدیث عبداللہ بن عبدالعزیز بن ابی رواد نے انہوں نے اپنے والد ماجد سے انہوں نے نافع سے انہوں نے حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی وہ فرماتے ہیں:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے جیسا کہ لوہے کو زنگ لگ جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ! اس زنگ کو دور کرنے کا کوئی علاج ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: موت کو یاد کرنا اور قرآن کریم کی تلاوت کرنا۔ (۵۵)

گوشہ نشینی اختیار کرو

(۵۶) قال رسول اللہ ﷺ: علیکم بالعزلة فانها عبادة وانها داب الصالحين من قبلكم.

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر لازم ہے کہ گوشہ نشینی اختیار کرو کیونکہ یہ عبادت ہے اور تم سے پہلے نیک لوگوں کا یہی طریقہ تھا۔ (۵۶)

ان الفاظ میں یہ روایت میں مجھے نہیں مل سکی۔

یہ الفاظ ملے ہیں اور وہ بھی حضرت سیدنا امام ابن سیرین کی طرف منسوب ہیں۔

عن ابن سيرين قال :العزلة عبادة.

ترجمہ

امام ابن سیرین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گوشہ نشینی عبادت ہے۔(۵۷)

حقیقی ذکر کیا ہے؟

(۵۷)أنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ :نا أَبُو هَانِءٍ الْخَوْلَانِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ خَالِدَ بْنَ أَبِي عِمْرَانَ، يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَطَاعَ اللَّهَ فَقَدْ ذَكَرَ اللَّهَ وَإِنْ قَلَّتْ صَلَاتُهُ، وَصِيَامُهُ، وَتِلَاوَتُهُ الْقُرْآنَ، وَمَنْ عَصَى اللَّهَ فَقَدْ نَسِيَ اللَّهَ، وَإِنْ كَثُرَتْ صَلَاتُهُ، وَصِيَامُهُ، وَتِلَاوَتُهُ الْقُرْآنَ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں سعید بن ابی ایوب نے خبر دی، انہوں نے کہا: ابو ہانی الخولانی نے بیان کیا، انہوں نے سنا خالد بن ابی عمران سے، وہ کہتے ہیں کہ

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ تعالی کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالی کو یاد رکھا اگر چہ اس کی نماز اور روزہ اور قرآن کریم کی تلاوت کم ہو اور جس نے اللہ تعالی کی نافرمانی کی اس نے اللہ تعالی کو بھلا دیا اگر چہ اس کی نمازیں، روزے اور قرآن کریم کی تلاوت کثرت کے ساتھ ہوں۔(۵۸)

تمناؤں کا زیادہ ہونا نقصان دہ ہے

(۵۹)قال رسول الله ﷺ: ایاکم والتمنی فانه وادی الحمق .

ترجمہ متن حدیث

اپنے آپ کو آرزوؤں سے بچاؤ کیونکہ یہ حماقت کا جنگل ہیں۔(۵۹)

یہ روایت مجھے نہیں مل سکی۔

خوف ورجا ایمان کے لئے ضروری ہیں

(٦٠)أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، قَالَ :سَمِعْتُ مَنْصُورَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، يَقُولُ :سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيَّ، يَقُولُ " :الْخَوْفُ وَالرَّجَاءُ هُمَا كَجَنَاحَيِ الطَّيْرِ إِذَا اسْتَوَيَا اسْتَوَى الطَّيْرُ وَتَمَّ طَيَرَانُهُ، وَإِذَا نَقَصَ وَاحِدٌ مِنْهُمَا وَقَعَ منه النَّقْصُ، وَإِذَا ذَهَبَا جَمِيعًا صَارَ الطَّائِرُ فِي حَدِّ الْمَوْتِ "، لِذَلِكَ قِيلَ :لَوْ وُزِنَ خَوْفُ الْمُؤْمِنِ وَرَجَاؤُهُ لَاعْتَدَلَا.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابو عبد الرحمٰن السلمی نے خبر دی ،انہوں نے کہا کہ میں نے منصور بن عبداللہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوعلی الروذباری سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ

ترجمہ متن حدیث

خوف وامید پرندے کے دو پر کی مانند ہیں، جب دونوں برابر ہوں گے تو پرندے کی اڑان درست ہوگی اور پرندہ درست اڑے گا اور جب دونوں میں سے ایک کم ہوا تو اڑان میں کمی آئے گی ، اگر دونوں نہ ہوئے تو پرندہ موت کی گھاٹی میں چلا جائے گا، اسی وجہ سے کہا جاتا ہے اگر مومن کے خوف ورجا کا وزن کیا جائے تو دونوں

برابر ہوں۔(۶۰)

گویا کہ تم رب تعالی کو دیکھ رہے ہو

(۶۱) حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَخْبَرَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارِزًا يَوْمًا لِلنَّاسِ، فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ :مَا الإِيمَانُ؟ قَالَ :الإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلاَئِكَتِهِ، وَكُتُبِهِ، وَبِلِقَائِهِ، وَرُسُلِهِ وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ .قَالَ :مَا الإِسْلاَمُ؟ قَالَ: الإِسْلاَمُ :أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ، وَلاَ تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمَ الصَّلاَةَ، وَتُؤَدِّيَ الزَّكَاةَ المَفْرُوضَةَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ ."قَالَ :مَا الإِحْسَانُ؟ قَالَ :أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ، قَالَ :مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ " :مَا المَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ، وَسَأُخْبِرُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا :إِذَا وَلَدَتِ الأَمَةُ رَبَّهَا، وَإِذَا تَطَاوَلَ رُعَاةُ الإِبِلِ البُهْمُ فِي البُنْيَانِ، فِي خَمْسٍ لاَ يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ "ثُمَّ تَلاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :(إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ) (لقمان ۳۴) الآيَةَ، ثُمَّ أَدْبَرَ فَقَالَ :رُدُّوهُ فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا، فَقَالَ :هَذَا جِبْرِيلُ جَاءَ يُعَلِّمُ النَّاسَ دِينَهُمْ .

ترجمہ سند حدیث

ہمیں مسدد نے یہ حدیث بیان کی ،انہوں نے کہا: ہمیں اسماعیل بن ابراہیم نے یہ حدیث بیان کی ، انہوں نے کہا: ہمیں ابوحیان التیمی نے خبر دی ،انہوں نے ابوذرعہ سے،انہوں نے حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے۔

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن کریم آقا ﷺ لوگوں کے پاس تشریف لائے تو جبریل امین علیہ السلام آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ایمان کیا ہے؟ تو کریم آقا ﷺ نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تو اللہ تعالی پر اور ملائکہ پر اور اس کی کتب پر اور اس کی ملاقات پر اور اس کے رسولوں پر اور یہ کہ تو ایمان لا قیامت کے دن کے اٹھنے پر۔ پھر انہوں نے عرض کی : یارسول اللہ ﷺ! اسلام کیا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تو اللہ تعالی کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا اور یہ کہ تو نماز قائم کر اور جو زکوۃ واجب ہے وہ ادا کر اور یہ کہ رمضان المبارک کے روزے رکھ۔ پھر انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! احسان کیا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تو اللہ تعالی کی عبادت ایسے کر کہ تو اللہ تعالی کو دیکھ رہا ہے اور یہ نہ ہو تو پھر اس طرح عبادت کر کہ اللہ تعالی تجھے دیکھ رہا ہے۔ پھر انہوں نے عرض کی : یارسول اللہ ﷺ! قیامت کب آئے گی؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے سوال کیا گیا ہے وہ سائل سے زیادہ نہیں جانتا، ہاں میں تجھے اس کی علامات کے متعلق خبر دیتا ہوں، جب لونڈی اپنے آقا کو جنے اور اونٹ چرانے والے لوگ بڑے بڑے محلوں میں فخر کرنے لگیں (وہ پانچ چیزیں جن کو اللہ تعالی کے علاوہ کوئی نہیں جانتا ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

﴿اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَ يَعْلَمُ مَا فِى الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌ بِاَىِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ﴾

بیشک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم اور اتارتا ہے مینھ اور جانتا ہے جو کچھ ماؤں

کے پیٹ میں ہے اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کل کیا کمائے گی اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کس زمین میں مرے گی بیشک اللہ جاننے والا بتانے والا ہے (ترجمہ کنزالایمان)

پھر وہ چلا گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو واپس بلاؤ، جب صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے دیکھا تو ان کو وہ نظر نہ آیا تب کریم آقا ﷺ نے فرمایا: یہ جبریل امین علیہ السلام تھے جو تم کو تمہارا دین سکھانے آئے تھے۔(۶۱)

بیماری کو چھپانا

(۶۲) حَدَّثَنَا الْقَاضِی أَبُو مُحَمَّدٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُذَكِّرُ، وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ فِي جَمَاعَةٍ قَالُوا :ثنا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ ,ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ ,ثنا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ,عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ ,عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ,قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مِنْ كُنُوزِ الْبِرِّ كِتْمَانُ الْمَصَائِبِ وَالْأَمْرَاضِ وَالصَّدَقَةِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں القاضی ابو محمد اور عبدالرحمٰن بن محمد المذکر اور ابو محمد بن حیان نے جماعت میں یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں یہ حدیث الحسن بن ہارون نے بیان کی، ہمیں یہ حدیث محمد بن بکار نے بیان کی، ہمیں زافر بن سلیمان نے عبدالعزیز بن ابی رواد سے، انہوں نے نافع سے، انہوں نے حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھما سے بیان کی

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مصیبت، امراض اور صدقہ کو چھپانا نیکی کے خزانوں میں

سے ہے۔ (۶۲)

روحانی بیمار اور علاج

(۶۳)أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ، أَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ الْمِصْرِيُّ، نا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، نا عَبْدُ اللهِ بْنُ هِلَالِ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ نَجَاحِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِيهِ نَجَاحِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى دَائِكُمْ وَدَوَائِكُمْ، أَلَا إِنَّ دَاءَ كُمُ الذُّنُوبُ، وَدَوَاؤُكُمُ الِاسْتِغْفَارُ .

ترجمہ سند حدیث

ہمیں علی بن بشران نے خبر دی، ہمیں علی بن محمد المصر ی نے خبر دی، ہمیں یحیی بن عثمان نے خبر دی، ہمیں عبداللہ بن ہلال العطار نے یہ حدیث بیان کی، مجھے الربیع بن نجاح بن یسار نے انہوں نے اپنے والد ماجد سے روایت کی، انہوں نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمھیں تمھاری بیماری اور تمھارے علاج کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کیا: کیوں نہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار! تمھاری بیماری تمھارا گناہ ہے اور تمھارا علاج استغفار ہے۔ (۶۳)

کسی مومن کو ستانا کعبہ کو شہید کرنے سے بھی بڑا گناہ

(۶۴)قال رسول الله ﷺ: اذية المومن اعظم عندالله من نقض الكعبة والبيت المعمور خمس عشرة مرةً .

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مومن کو ستانا اللہ تعالی کے نزدیک کعبہ مشرفہ

اور بیت المعمور کو پندرہ بار شہید کرنے سے بڑا گناہ ہے۔(۶۴)

یہ روایت نہیں ملی۔

اس کے ہم معنی روایت

(۶۵) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَلَفِ الْعَمِّيُّ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الْعِجْلِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ حَتَّى جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ,فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ :مَا مَنَعَكَ يَا فُلَانُ أَنْ تُجَمِّعَ؟ قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ ,قَدْ حَرَصْتُ أَنْ أَضَعَ نَفْسِي بِالْمَكَانِ الَّذِي تَرَى قَالَ :قَدْ رَأَيْتُكَ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ , وَتُؤْذِيهِمْ مَنْ آذَى مُسْلِمًا فَقَدْ آذَانِي ,وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ .

ترجمہ سند حدیث

ہمیں سعید بن محمد المغیرہ الواسطی نے یہ حدیث پاک بیان کی، ہمیں سعید بن سلیمان نے یہ حدیث بیان کی، ہم سے موسی بن خلف العمی الواسطی نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں القاسم العجلی نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی۔ حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ ہمیں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، ایک شخص لوگوں کی گردنیں

پھلانگتا ہوا آیا اور رسول اللہ ﷺ کے قریب ہو کر بیٹھ گیا جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل فرمائی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فلاں تو وہاں کیوں نہیں بیٹھا جہاں تجھے جگہ ملی تھی؟ تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں یہ چاہتا تھا کہ میں آپ ﷺ کے قریب اس جگہ پر بیٹھوں جہاں آپ کی نظر کرم ہو۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ تو لوگوں کی گردنیں پھلانگ رہا تھا تو تو نے ان کو تکلیف دی ہے، جس نے کسی مسلمان کو تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اس نے اللہ تعالیٰ کو ایذا دی۔ (۶۵)

سب سے بڑا بد بخت کون؟

(۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الفِدَاءِ إِسْمَاعِيلُ بنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بنِ الفَرَّاءِ، حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بنُ قُدَامَةَ، أَخْبَرَنَا أَبُو الفَتْحِ بنُ البَطِّيِّ، أَخْبَرَنَا أَبُو الحسن بن أيوب البَزَّازُ، أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيِّ بنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلِ بنُ زِيَادٍ، أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ، أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَالِدُ بنُ يَزِيْدَ بنِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَطَاءِ بنِ أَبِي رَبَاحٍ ,سَمِعْتُ أَبَا سَعِيْدِ الخُدْرِيَّ يَقُوْلُ :يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللهَ وَلاَ تَحْمِلَنَّكُمُ العُسْرَةُ عَلَى أَنْ تَطْلُبُوا الرِّزْقَ مِنْ غَيْرِ حِلِّهِ ,فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:اللَّهُمَّ احْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ المَسَاكِيْنِ وَلاَ تَحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ الأَغْنِيَاءِ .فَإِنَّ أَشْقَى الأَشْقِيَاءِ مَنِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِ فَقْرُ الدُّنْيَا وَعَذَابُ الآخِرَةِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالفداء اسماعیل بن عبدالرحمٰن بن الفراء نے خبر دی، ہمیں ابومحمد بن

قدامہ نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں ابوالفتح بن البطی نے خبر دی، ہمیں ابوعلی بن شاذان نے خبر دی، ہمیں ابوسہل بن زیاد نے یہ حدیث شریف بیان کی، ہمیں اسماعیل السلمی نے خبر دی، ہمیں سلیمان بن عبدالرحمٰن نے خالد بن یزید بن ابی مالک سے انہوں نے اپنے والد ماجد سے، انہوں نے عطابن ابی رباح سے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرمارہے تھے: اے لوگو! تنگدستی تم کو حلال کے علاوہ کوئی طلب کرنے پر نہ ابھارے،

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ دعا کی:

اے اللہ! مجھے زمرہ مساکین میں اٹھانا اور مجھے زمرہ اغنیاء میں نہ اٹھانا۔ بے شک سب سے بڑا بدبخت وہ ہے جس پر دنیا کی غربت اور آخرت کا عذاب جمع ہوجائے۔(٦٦)

دنیاداروں کے چاپلوس

(٦٧)حَدَّثَنَا أَبِی رَحِمَهُ اللهُ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ الْعَوْفِيُّ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَا :ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مَعْقِلٍ، قَالَ : سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ مُنَبِّهٍ، يَقُولُ " :قَرَأْتُ فِی التَّوْرَاةِ أَرْبَعَةَ أَسْطُرٍ مُتَوَالِيَاتٍ :مَنْ قَرَأَ كِتَابَ اللهِ فَظَنَّ أَنَّهُ لَا يُغْفَرُ لَهُ فَهُوَ مِنَ الْمُسْتَهْزِئِينَ بِآيَاتِ اللهِ، وَمَنْ شَكَى مُصِيبَةً فَإِنَّمَا يَشْكُو رَبَّهُ، وَمَنْ أَسِفَ عَلَى مَا فِی يَدِ غَيْرِهِ سَخَطَ قَضَاءَ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَنْ تَضَعْضَعَ لِغَنِيٍّ ذَهَبَ ثُلُثَا دِينِهِ .

ترجمہ

ہمیں میرے والد ماجد نے یہ حدیث شریف بیان کی ،ہمیں عبداللہ بن محمد بن عبدالکریم نے یہ حدیث بیان کی ،ہمیں محمد بن سعید العوفی اوراسماعیل بن عبداللہ بن میمون نے حدیث بیان کی اور کہا: ہمیں اسماعیل بن عبدالکریم نے حدیث بیان کی ہمیں عبدالصمد بن معقل نے حدیث بیان کی ،انہوں نے کہا: میں نے وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ کوفرماتے ہوئے سناوہ فرمارہے تھے:

میں نے توراۃ میں چارسطریں مسلسل پڑھیں ان میں لکھاتھا: جس نے اللہ تعالی کی کتاب کو پڑھا پھراس نے گمان کیا کہ اس کی بخشش نہ ہوگی تو وہ شخص اللہ تعالی کی آیات کے ساتھ مذاق کرنے والا ہے ، اور جس نے اپنی کسی مصیبت کی شکایت کسی کے سامنے کی تو وہ اپنے رب تعالی کی شکایت لوگوں کے سامنے کرنے والا ہے ۔اور جو لوگوں کا مال دیکھ کر افسوس کرنے والا ہے وہ رب تعالی کے فیصلے کو ناپسند کرنے والا ہے۔اور جو شخص کسی مالدار کے سامنے عاجزی اس کے مال کی وجہ سے کرے اس کا دوتہائی دین چلاجاتا ہے ۔(٦٧)

ہر عضو کا زنا ہے

(٦٨)أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ، أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ سُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لِكُلِّ ابْنِ آدَمَ حَظُّهُ مِنَ الزِّنَا، فَالْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ وَزِنَاهُمَا

النَّظَرُ، وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ وَزِنَاهُمَا الْبُطْشُ، وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ وَزِنَاهُمَا الْمَشْيُ، وَالْفَمُ يَزْنِي وَزِنَاهُ الْقُبَلُ، وَالْقَلْبُ يَهُمُّ أَوْ يَتَمَنَّى وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ أَوْ يُكَذِّبُهُ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالحسن علی بن احمد بن عبدان نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں احمد بن عبید نے بتایا، ہمیں حجاج بن منہال نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں حماد نے سہیل سے انہوں نے حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر ابن آدم کا زنا سے حصہ ہے، آنکھیں بھی زنا کرتی ہیں اور ان کا زنا دیکھنا ہے، اور ہاتھ بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا پکڑنا ہے، اور پاؤں بھی زنا کرتے ہیں اور ان کا زنا یہ ہے کہ زنا کی طرف چل کر جانا، اور منہ بھی زنا کرتا ہے اور اس کا زنا چومنا ہے، اور دل بھی زنا کرتا ہے کیونکہ یہ زنا کے متعلق غور کرتا ہے اور شرم گاہ اس کی تکذیب کرتی ہے یا تصدیق۔ (٦٨)

مومن کی تمنا

(٦٩) قال رسول الله ﷺ: اذامات المومن يتمنى انه ما كان فى الدنيا ولا ساعة لما يرى من كرامة الله عزوجل له.

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ مومن فوت ہوتا ہے تو جب وہ اللہ تعالی کی نعمتیں دیکھتا ہے تو وہ تمنا کرتا ہے کاش دنیا میں ایک لمحہ کیلئے بھی نہ رکا ہوتا۔ (٦٩)

یہ روایت نہیں مل سکی۔

دنیاداروں سے دوری اختیار کرو

(۷۰)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ قَالَ :نَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ :نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَسَّانٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ :جَلَسْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَيْتُ، فَقَالَ :مَا يُبْكِيكِ؟ إِنْ كُنْتِ تُرِيدِينَ اللُّحُوقَ بِي فَلْيَكْفِكِ مِنَ الدُّنْيَا مِثْلُ زَادِ الرَّاكِبِ، وَلَا تُخَالِطِينَ الْأَغْنِيَاءَ .

ترجمہ سند حدیث

ہمیں محمد بن ہشام المستملی نے یہ حدیث بیان کی ، انہوں نے کہا: ہمیں الحسن بن حماد الحضرمی نے بتایا، انہوں نے کہا: ہمیں ابراہیم بن عیینہ نے انہوں نے صالح بن حسان سے انہوں نے ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد ماجد سے انہوں نے حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی:

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے قریب بیٹھی رو رہی تھی ، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ ! کیوں رو رہی ہو؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ ! اگر تو مجھے ملنا چاہتی ہے تو تجھ پر لازم ہے کہ دنیا سے صرف اتنا لو جتنا ایک مسافر لیتا ہے اور تم مالداروں کے پیچھے نہ جانا۔(۷۰)

اللہ تعالی کی نعمت کا اظہار کرو

(۷۱)حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، أَنَّ أَبَاهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَشْعَثُ، سَيِّءُ الْهَيْئَةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَمَا لَكَ مَالٌ؟ قَالَ :مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللهُ عَزَّ وَجَلَّ، قَالَ :فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ، إِذَا أَنْعَمَ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً أَحَبَّ أَنْ تُرَى عَلَيْهِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں بہز بن اسد نے یہ حدیث بیان کی ،انہوں نے کہا: ہمیں حماد بن سلمہ نے یہ حدیث بیان کی ،انہوں نے کہا: ہمیں عبدالملک بن عمیر نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی،

ترجمہ متن حدیث

ان کے والد ماجد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو ان کے کپڑے گرآلود تھے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو فرمایا: آپ کے پاس کوئی مال وغیرہ بھی ہے ؟ تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اللہ تعالی نے مجھے ہر طرح کا مال دیا ہوا ہے ، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالی جب کسی بندے کو مال دیتا ہے تو وہ یہ بھی پسند فرماتا ہے کہ اس کی نعمت کا اثر اس کے جسم پر نظر آئے۔(۷۱)

دیدار باری تعالی

(۷۲)حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، قَالَ:

خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا، لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں عبدۃ بن عبداللہ نے یہ حدیث بیان کی ، ہمیں حسین الجعفی نے انہوں نے زائدۃ سے ،ہمیں بیان بن بشر نے ،انہوں نے قیس بن ابی حازم سے، ہمیں حضرت سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ،انہوں نے کہا:

ترجمہ متن حدیث

بیشک تمھارے رب تعالی کا تم کو دیدار ہو گا جیسے اس چاند کو دیکھتے ہو اور بے مزاحمت دیکھتے ہو۔(۷۲)

حلال مال جمع کرنے میں حرج نہیں

(۷۳)أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللهِ الْحَافِظُ، أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، وَأَبُو بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ قَالَا :أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ :سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، يَقُولُ :بَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْتُهُ فَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ عَلَيَّ ثِيَابِي وَسِلَاحِي، ثُمَّ آتِيَهُ قَالَ :فَفَعَلْتُ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَصَعَّدَ فِيَّ النَّظَرَ، ثُمَّ طَأْطَأَ، ثُمَّ قَالَ " :يَا عَمْرُو إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَكَ عَلَى جَيْشٍ فَيُغْنِمُكَ اللهُ وَيُسَلِّمُكَ، وَأَرْغَبُ لَكَ رَغْبَةً صَالِحَةً مِنَ الْمَالِ "، فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي لَمْ أُسْلِمْ رَغْبَةً فِي الْمَالِ، وَلَكِنْ

أَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْإِسْلَامِ وَأَنْ أَكُونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي " :يَا عَمْرُو :نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ .

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوعبداللہ الحافظ نے خبر دی ، ہیں ابوبکر بن اسحاق الفقیہ اورابوبکر بن بالویہ نے خبر دی ،انہوں نے کہا: ہمیں بشر بن موسی نے بتایا،ہمیں عبداللہ بن یزید المقرء نے یہ حدیث بیان کی ،ہمیں موسی بن علی بن رباح نے یہ حدیث بیان کی ، انہوں نے کہا: میں نے اپنے والد ماجد سے سناوہ فرماتے تھے : میں نے حضرت سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے سنا:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے مجھے بلاوا بھیجا اور میں حاضر ہو گیا، آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں کپڑے بدل لوں اور اسلحہ سنبھال لوں ، چنانچہ میں یہی سب کچھ کر کے حاضر ہو گیا، اس وقت رسول اللہ ﷺ وضو فرما رہے تھے۔آپ ﷺ نے مجھے نیچے سے اوپر تک اور اوپر سے نیچے تک اچھی طرح نظر اٹھا کر دیکھا، اس کے بعد فرمایا: اے عمرو! میں چاہتا ہوں کہ تجھے ایک لشکر میں روانہ کروں، اللہ تعالی تجھے مال غنیمت عطا کرے گا اور صحیح سالم واپس لائے گا اور میں تیرے لئے مال کی نیک خواہش کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! میں مال میں رغبت نہیں رکھتا ہوں بلکہ اسلام میں رغبت رکھتا ہوں اور یہ خواہش کرتا ہوں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمرو! اچھا اور حلال مال نیک آدمی کے لئے ہوتا ہے۔(۷۴)

ظالم کہاں ہیں؟

(۷۵)قال رسول اللہ ﷺ: ینادی منادی یوم القیامة : این

الظلمة؟ این اعوان الظلمة ؟ این من یری لهم قلما؟ این من لاق لهم دواة ؟ اجمعوهم واجعلوهم فی تابوت من نار.

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن آواز دینے والا آواز دے گا
کہاں ہیں ظالم اور کہاں اس کی مدد کرنے والے؟
کہاں ہیں وہ جنہوں نے ان کے لئے قلم تیار کیا تھا؟
کہاں ہیں وہ جنہوں نے ان کی دواتوں میں صوف ڈالا تھا؟
ان سب کو جمع کرو اور آگ کے صندوق میں بند کر دو۔(۷۵)

یہ حدیث شریف نہیں مل سکی۔

جس کا کوئی مددگار نہ ہو

(۷۶)عن علی رضی الله عنه قال رسول الله ﷺ: اشتد غضب الله علی مَنْ ظَلَمَ مَنْ لم یجد ناصراً غیر الله.

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا غضب اس وقت شدید ہوتا ہے جب کسی ایسے شخص پر ظلم کیا جائے جس کا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی مددگار نہ ہو۔(۷۶)

مریض کی عیادت کرنا

(۷۷)حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ :حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى، وَهَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي عِيسَى الْأُسْوَارِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ :عُودُوا الْمَرِيضَ، وَاتَّبِعُوا الْجَنَائِزَ، تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوداوُد نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں المثنی اور ہمام نے قتادہ سے انہوں نے ابوعیسی الاسواری سے انہوں نے ابوسعید رضی اللہ عنہ سے بیان کی

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیماروں کی عیادت کیا کرو اور جناز کی متابعت کیا کرو کیونکہ یہ چیزیں آخرت کی یاددلانے والی ہیں۔(۷۷)

متقی لوگوں کو کھانا کھلاؤ

(۷۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَرْوَانَ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، أَطْعِمُوا طَعَامَكُمُ الْأَتْقِيَاءَ، وَأَوْلُوا مَعْرُوفَكُمُ الْمُؤْمِنِينَ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں یزید بن مروان نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں اسرائیل نے اعمش سے انہوں نے ابووائل سے انہوں نے حضرت سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے وہ فرماتے ہیں کہ

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے مسلمانوں کی جماعت! اپنا کھانا متقی لوگوں کو کھلاؤ اور وہ مومن جو نیک ہیں۔(۷۸)

شیطان کو کمزور کرو

(۷۹)قال رسول اللہ ﷺ: اضنوا شیاطینکم بقول لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، فان الشیطان یظنی بھا کما یضنی احدکم بعیرہ بکثرۃ رکوبہ وشیل احمالہ علیہ.

ترجمہ متن حدیث

افضل الذکر (لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ)
سے شیطان کو کمزور کرو کیونکہ شیطان اس سے کمزور
ہو جاتا ہے جیسے کوئی اپنے شریر اونٹ کو کثرت کے ساتھ
سوار ہونے اور کثرت کے ساتھ بوجھ لادنے سے کمزور
کرتا ہے۔(۷۹)

صبر وشکر ایمان سے ہیں

(۸۰)أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ، أَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ، نَا تَمْتَامٌ، (وَابْنُ أَبِي قِمَاشٍ قَالَا :نَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا الْعَلَاءُ بْنُ خَالِدٍ الْقُرَشِيُّ، نَا يَزِيدُ الرَّقَاشِيُّ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْإِيمَانُ نِصْفَانِ :نِصْفٌ فِي الصَّبْرِ، وَنِصْفٌ فِي الشُّكْرِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں علی بن احمد بن عبدان نے خبر دی، ہمیں احمد بن عبید الصفار نے خبر دی مجھے تمتام نے خبر دی، مجھے مسلم بن ابراہیم نے خبر دی، مجھے علاء بن خالد القرشی نے خبر دی، مجھے یزید الرقاشی نے خبر دی انہوں نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ

سے روایت کیا:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان کے دو حصے ہیں: ایک صبر میں ہے اور ایک شکر میں ہے۔(۸۰)

عزت دینے والا اللہ تعالیٰ ہے

(۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ حَنْبَلٍ، قَالَ: ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، قَالَ: ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأُمَوِيُّ، قَالَ: ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ، قَالَ: سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ الْأَخْنَسِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اعْتَزَّ بِالْعَبِيدِ أَذَلَّهُ اللهُ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں یہ حدیث ابوبکر بن مالک نے بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں عبداللہ بن حنبل نے بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں یعقوب بن حمید بن کاسب نے بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں عبداللہ بن عبداللہ الاموی نے بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں الحسن بن الحر نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: میں نے یعقوب بن عتبۃ بن الاخنس سے سنا، وہ کہتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیّب سے سنا وہ کہتے تھے کہ میں نے حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ جس نے کسی بندے سے عزت چاہی وہ ذلیل ہوا۔(۸۱)

صبر ایمان کا حصہ ہے

(۸۲)أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أحمد بن محمد الْأُشْنَانِيُّ، حدثنا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ، حدثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حدثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حدثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ عَمْرِو بْن قَيْسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :الصَّبْرُ مِنَ الْإِيمَانِ بِمَنْزِلَةِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ، وَإِذَا ذَهَبَ الصَّبْرُ ذَهَبَ الْإِيمَانُ .

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوبکر احمد بن محمد الاشنانی نے یہ حدیث پاک بیان کی ،ہمیں ابوالحسن الطرائفی نے یہ حدیث بیان کی ،ہمیں عثمان بن سعید الدارمی نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں ابوبکر بن ابی شیبہ نے یہ حدیث بیان کی ،ہمیں ابوخالد الاحمر نے عمرو بن قیس سے انہوں نے ابی اسحاق سے انہوں نے کہا:

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صبر کا تعلق ایمان سے ایسے ہے جیسے سر کا تعلق جسم کے ساتھ، جب صبر چلا گیا تو ایمان بھی چلا گیا۔(۸۲)

ولی کے دشمن سے اعلان جنگ

(۸۳)حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنِي شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ،

عَنُ عَطَاءٍ، عَنُ أَبِی هُرَيُرَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ " :إِنَّ اللَّهَ قَالَ :مَنُ عَادَى لِی وَلِيًّا فَقَدُ آذَنْتُهُ بِالْحَرُبِ، وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبُدِی بِشَیْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضُتُ عَلَيُهِ، وَمَا يَزَالُ عَبُدِی يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَإِذَا أَحُبَبُتُهُ :كُنُتُ سَمُعَهُ الَّذِی يَسُمَعُ بِهِ، وَبَصَرَهُ الَّذِی يُبُصِرُ بِهِ، وَيَدَهُ الَّتِی يَبُطِشُ بِهَا، وَرِجُلَهُ الَّتِی يَمُشِی بِهَا، وَإِنُ سَأَلَنِی لَأُعُطِيَنَّهُ، وَلَئِنِ اسُتَعَاذَنِی لَأُعِيذَنَّهُ، وَمَا تَرَدَّدُتُ عَنُ شَیْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ تَرَدُّدِی عَنُ نَفُسِ الْمُؤُمِنِ، يَكُرَهُ الْمَوُتَ وَأَنَا أَكُرَهُ مَسَاءَتَهُ.

ترجمہ سند حدیث

مجھے محمد بن عثمان بن کرامۃ نے یہ حدیث بیان کی ،ہمیں خالد بن مخلد نے یہ حدیث بیان کی ،ہمیں سلیمان بن بلال نے یہ حدیث بیان کی ، مجھے شریک بن عبداللہ ابی نمر نے عطا سے، وہ حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے جس نے میرے کسی ولی کے ساتھ دشمنی رکھی میں اس کے ساتھ اعلان جنگ کرتا ہوں اور میرا بندہ میرا قرب سب سے زیادہ فرائض کے ذریعے حاصل کرتا ہے اور نوافل کے ذریعے مسلسل قرب حاصل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں ۔ جب میں بندے کو محبوب بنالیتا ہوں تو میں اس کے کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے۔ اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے۔ میں اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے۔ اور میں اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ پھر وہ مجھ سے سوال کرے تو میں اس کو عطا کرتا ہوں ۔ میری پناہ چاہے تو اس کو میں پناہ

دیتا ہوں اور میں کسی کام کے کرنے میں کوئی تردد نہیں کرتا جس طرح بندہ مومن کی جان قبض کرنے میں تردد کرتا ہوں کہ وہ موت کو ناپسند کرتا ہے اور میں بھی اس کی ناپسند کو برا جانتا ہوں۔(۸۳)

بے علم عابد

(۸۴)حَدِیث :مَنْ عَبَدَ اللّٰه بِجَهْلٍ كَانَ مَا يُفْسِدُ أَكْثَرَ مِمَّا يُصْلِحُ،

قيل :إنه من كلام ضرار بن الأزور الصحابى، وللديلمى من حديث واثلة بن الأسقع مرفوعا :

ترجمہ متن حدیث

جو شخص اللہ تعالیٰ کی عبادت جہالت کے ساتھ کرے گا وہ اصلاح سے زیادہ فساد کرے گا۔

یہ کہا گیا ہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان شریف نہیں ہے بلکہ حضرت سیدنا ضرار رضی اللہ عنہ کا ملفوظ شریف ہے اور امام دیلمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت واثلہ بن الاسقع سے مرفوعاً روایت کی ہے۔(۸۴)

پہلے اپنی اصلاح

(۸۵)قال رسول اللّٰه ﷺ ابْدَأْ بِنَفْسِک، ثُمَّ بِمَنْ تَعُولُ.

ترجمہ متن حدیث

: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے اپنے نفس کی اصلاح کر اور پھر اپنے گھر والوں کی۔(۸۵)

صدقہ کس کو دیں؟

(۸۶)قال رسول اللّٰه ﷺ: لاصدقة وذو رحم محتاج .

ترجمہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رشتہ دار ضرورت مند ہوں تو غیر کو صدقہ دینے میں کوئی اجر نہیں ہے۔(۸۶)

یہ روایت نہیں ملی۔

سب سے افضل صدقہ کیا ہے؟

(۸۷)حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ، وَيَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، قَالَا :نا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابن ابی عمر اور یعقوب بن حمید نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں سفیان بن عیینہ نے زہری سے انہوں نے حمید بن عبدالرحمٰن سے انہوں نے اپنی والدہ ماجدہ حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے روایت کی:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے افضل صدقہ وہ ہے جو اپنے ایسے رشتہ دار کو دیا جائے جو اس کا بدترین دشمن ہو۔(۸۷)

جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ خیر کا ارادہ فرمائے

(۸۸)حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا جَبَلَةُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَادَ

اللہُ بِعَبْدٍ خَیْرًا فَقَّھَہُ فِی الدِّینِ.

ترجمہ سند حدیث.

ہمیں عفان نے یہ حدیث بیان کی ،انہوں نے کہا: ہمیں حماد یعنی ابن سلمہ نے یہ حدیث بیان کی ،انہوں نے کہا: ہمیں جبلہ بن عطیہ نے عبداللہ بن محیریز سے خبر دی ،انہوں نے حضرت سیدنا امیر معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما سے خبر دی

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی جس بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔(۸۸)

اللہ تعالی جس کو خیر عطا کرے

(۸۹)حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ :إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا فَقَّهَهُ فِي الدِّينِ، وَزَهَّدَهُ فِي الدُّنْيَا، وَبَصَّرَهُ عَيْبَهُ فَمَنْ أُوتِيَ هَذَا فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

ترجمہ متن حدیث

ہمیں وکیع نے موسی بن عبیدۃ سے انہوں نے محمد بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ جب اللہ تعالی کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے اور اس کو دنیا سے بے رغبتی عطا فرماتا ہے اور اس کے عیب اس کو دکھاتا ہے ۔ پس جس شخص کو یہ چیز مل گئی تو تحقیق اس کو دنیا و آخرت کی بھلائی مل گئی ۔(۸۹)

اہل فن سے مدد لو

(۹۰)قال رسول اللہ ﷺ :اسْتَعِينُوا عَلَى كُلِّ صَنْعَةٍ بِصَالِحِ أَهْلِهَا،

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر کام میں اس فن کے نیک ماہروں سے مدد لیا کرو۔(۹۰)

بیماری پر صبر

(۹۱)عَن أبی هُرَیرَة رَضِی الله عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُول الله صلی الله عَلَیهِ وَسلم من مرض لَیلَة فَصَبر وَرَضی بهَا عَن الله خرج من ذنُوبه کَیَوْم وَلدته أمه.

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو ایک رات بیمار ہوا پھر اس نے صبر کیا اور اس بیماری پر اللہ تعالی سے راضی رہا تو وہ گناہوں سے ایسے نکل جائے گا جیسے اس کی ماں نے اس کو ابھی جنا ہو۔(۹۱)

جو دنیا میں عزت چاہے

(۹۲)حَدَّثَنَا عَبدُ اللهِ بْنُ شُعَیبِ بْنِ مِهْرَانَ، فِی جَمَاعَةٍ قَالُوا :ثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثَنَا عُبَیْدُ اللهِ مُحَمَّدٌ الْعَنبَسِی، ثَنَا أَبُو الْمِقْدَامِ، وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمِصِّیصِیُّ، ثَنَا الْهَیْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثَنَا عَبْدُ الْکَبِیرِ بْنُ الْمُعَافَی، حَدَّثَنِی أَبِی، ثَنَا مُوسَی بْنُ خَلَفٍ الْعَمِّیُّ، عَنْ أَبِی الْمِقْدَامِ، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ خَلَّادٍ، ثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِی أُسَامَةَ، ثَنَا شُرَیْحُ بْنُ یُونُسَ، ثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثَنَا أَبُو الْمِقْدَامِ هِشَامُ بْنُ زِیَادٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَیْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثَنَا عَلِیُّ بْنُ

عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثَنا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ أَبِي الْمِقْدَامِ، قَالُوا كُلُّهُمْ :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، ثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ أَقْوَى النَّاسِ فَلْيَتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ أَكْرَمَ النَّاسِ فَلْيَتَّقِ اللهَ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَكُونَ أَغْنَى النَّاسِ فَلْيَكُنْ بِمَا فِي يَدِ اللهِ أَوْثَقَ مِنْهُ بِمَا فِي يَدَيْهِ، أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِشِرَارِكُمْ؟ قَالُوا :نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ :مَنْ أَكَلَ وَحْدَهُ، وَمَنَعَ رِفْدَهُ، وَجَلَدَ عَبْدَهُ، أَفَأُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ هَذَا؟ قَالُوا :نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ :مَنْ يُبْغِضُ النَّاسَ وَيُبْغِضُونَهُ قَالَ :أَفَأُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ هَذَا؟ قَالُوا :نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ :مَنْ لَا يُقِيلُ عَثْرَةً، وَلَا يَقْبَلُ مَعْذِرَةً، وَلَا يَغْفِرُ ذَنْبًا قَالَ :أَفَأُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ هَذَا؟ قَالُوا :نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ :مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ، وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ، إِنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ قَامَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ خَطِيبًا، فَقَالَ :يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَتَكَلَّمُوا بِالْحِكْمَةِ عِنْدَ الْجُهَّالِ فَتَظْلِمُوهَا، وَلَا تَمْنَعُوهَا أَهْلَهَا فَتَظْلِمُوهَا، وَقَالَ مَرَّةً: فَتَظْلِمُوهُمْ، وَلَا تَظْلِمُوا ظَالِمًا، وَلَا تُكَافِئُوا ظَالِمًا فَيَبْطُلَ فَضْلُكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ، يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْأُمُورُ ثَلَاثَةٌ :أَمْرٌ تَبَيَّنَ رُشْدُهُ فَاتَّبِعُوهُ، وَأَمْرٌ تَبَيَّنَ غَيُّهُ فَاجْتَنِبُوهُ، وَأَمْرٌ اخْتُلِفَ فِيهِ فَرُدُّوهُ إِلَى اللهِ تَعَالَى.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں عبداللہ بن شعیب بن مہران نے ایک جماعت میں یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں عبداللہ بن محمد نے حدیث بیان کی، ہمیں عبیداللہ بن العنبسی نے حدیث بیان کی، ہمیں ابوالمقدام نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں احمد المصیصی نے

حدیث بیان کی، ہمیں الہیثم بن خالد نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں عبد الکبیر بن المعافی نے حدیث بیان کی، مجھے موسی بن خلف العمی نے حدیث بیان کی، انہوں نے ابی المقدام سے بیان کی، ہمیں ابو بکر بن خلاد نے حدیث بیان کی، ہمیں الحارث بن ابی اسامہ نے، ہمیں شریح بن یونس نے، ہمیں عبد العزیز بن عبد الصمد نے، ہمیں ابو المقدام ہشام بن زیاد نے، ہمیں ابو القاسم سلیمان بن احمد نے، ہمیں علی بن عبد العزیز نے، ہمیں ابو عبید القاسم بن سلام نے، ہمیں عباد بن عباد نے، ہمیں ہشام بن زیاد ابی المقدام نے ان سب نے کہا: ہمیں محمد بن کعب القرظی نے حضرت سیدنا عباس رضی اللہ عنہما سے حدیث بیان کی

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ سب سے زیادہ طاقتور ہو اس کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالی کی ذات پر بھروسہ کرے، جو یہ چاہتا ہے کہ سب سے زیادہ عزت والا ہوا سے چاہئے کہ وہ اللہ تعالی سے ڈرے، اور جو یہ چاہتا ہے کہ سب سے زیادہ مالدار ہو اس کو چاہئے کہ جو کچھ اللہ تعالی کے پاس ہے اسے اپنے پاس موجود ہر چیز سے زیادہ قابل بھروسہ جانے۔

پھر ارشاد فرمایا: کیا میں تمھیں برے شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ضرور ارشاد فرمائیں۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشا فرمایا: جو تنہا کھائے کسی کو دینے سے رکا رہے اور اپنے غلام کو کوڑے مارے۔

پھر ارشاد فرمایا: کیا میں تم کو اس سے بھی بدتر شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟

عرض کی: ضرور ارشاد فرمائیں:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو لوگوں سے نفرت کرے اور لوگ اس سے نفرت کریں۔

پھر ارشاد فرمایا: کیا میں تم کو اس سے بھی برے شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ضرور ارشاد فرمائیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کی غلطی معاف نہ کرے اور معذرت قبول نہ کرے اور خطا معاف نہ کرے

پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تم کو اس سے بھی برے شخص کے بارے میں نہ بتاؤں؟

عرض کی: ضرور ارشاد فرمائیں:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس سے نہ تو خیر کی امید ہو اور نہ ہی اس کے شر سے امن ہو، بے شک حضرت عیسی بن مریم علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے بنی اسرائیل! جاہلوں کے سامنے حکمت بھری گفتگو نہ کرنا ورنہ تم ان پر ظلم کرنے والے بنو گے، اور کسی طالب حکمت پر ظلم نہ کرنا اور کسی ظالم سے بدلہ نہ لینا ورنہ اللہ تعالی کے ہاں تمھارا فضل باطل ہو جائے گا، اے بنی اسرائیل! امور تین قسم کے ہیں: ایک وہ ہے جس کا درست ہونا واضح ہو چکا اس کی پیروی کرو، دوسرا وہ جس کا گمراہ ہونا ظاہر ہو چکا اس سے بچو، اور تیسرا وہ جس میں اختلاف ہے اسے اللہ تعالی کی طرف لوٹا دو۔ (۹۲)

دنیا مومن کے لئے قید ہے

(۹۳) أَخْبَرَكُمْ أَبُو عُمَرَ بْنُ حَيَوَيْهِ، وَأَبُو بَكْرٍ الْوَرَّاقُ قَالَا :أَخْبَرَنَا يَحْيَى قَالَ :حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ :أَخْبَرَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ

عَلَیہِ وَسَلَّمَ :الدُّنیَا سِجنُ المُؤمِنِ وَجنَۃُ الکَافِرِ.

ترجمہ سند حدیث

ابوعمر بن حیویہ اور ابوبکر الوراق نے تم کو خبر دی، انہوں نے کہا: ہمیں یحیی نے خبر دی، انہوں نے کہا: ہمیں الحسین نے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں عبداللہ بن مبارک نے خبر دی، انہوں کہا: ہمیں مبارک بن فضالہ نے حسن سے روایت کی:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔ (۹۳)

جیسے آخرت ہمیشہ سے ہو

(۹۴) قال رسول الله ﷺ : کان الدنیالم تکن و کان الآخرة لم تزل .

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جیسے دنیا تھی ہی نہیں اور آخرت ہمیشہ سے ہے۔ (۹۴)

یہ روایت مجھے نہیں مل سکی۔

شام کی بات صبح کو نہ کر

(۹۵) قَالَ مُجَاهِدٌ :ثُمَّ قَالَ لِی عَبدُ اللهِ بنُ عُمَرَ :یَا مُجَاهِدُ، إِذَا أَصبَحتَ فَلا تُحَدِّث نَفسَکَ بِالمَسَاءِ، وَإِذَا أَمسَیتَ فَلا تُحَدِّث نَفسَکَ بِالصَّبَاحِ، وَخُذ مِن حَیَاتِکَ لِمَوتِکَ وَمِن صِحَّتِکَ لِسَقَمِکَ، فَإِنَّکَ لا تَدرِی یَا عَبدَ اللهِ مَا اسمُکَ غَدًا .

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی

اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تو صبح کرے تو شام کی بات نہ کر اور جب تو شام کرے تو صبح کی بات نہ کر اپنی حیات سے موت کے لئے حصہ لے لے اور اپنی صحت سے اپنی بیماری کے لئے حصہ لے لے، بے شک تو نہیں جانتا اے اللہ تعالیٰ کے بندے کل تیرا کیا نام ہوگا؟ (مردہ یا زندہ) (۹۵)

آخرت کو نقصان پہچانے والا کون؟

(۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْإِمَامُ، أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رِزْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ النَّسَوِيُّ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرٍو، ح وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ، أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ، حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ :حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَنْ أَحَبَّ دُنْيَاهُ أَضَرَّ بِآخِرَتِهِ، وَمَنْ أَحَبَّ آخِرَتَهُ أَضَرَّ بِدُنْيَاهُ، فَآثِرُوا مَا يَبْقَى عَلَى مَا يَفْنَى

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابواسحاق ابراہیم بن محمد بن ابراہیم الامام نے خبردی، ہمیں محمد بن محمد بن رزمویہ نے بتایا، ہمیں ابوذکریا یحیی بن محمد بن غالب النسوی نے حدیث بیان کی ،ہمیں قتیبہ نے حدیث بیان کی ،ہمیں یعقوب بن عبدالرحمٰن نے عمرو سے حدیث بیان کی ، ہمیں علی بن بشران نے خبر دی ،ہمیں الحسین بن صفوان نے ،ہمیں ابن ابی الدنیا نے ،ہمیں خالد بن خداش نے ،ہمیں عبدالعزیز بن محمد نے ،انہوں نے کہا: مجھے عمرو بن ابی عمرو المطلب حطب نے خبردی ،انہوں نے ابوموسی الاشعری رضی اللہ عنہ

سے، حضرت ابوموسی الاشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا سے محبت کی اس نے اپنی آخرت کا نقصان کیا، اور جس نے اپنی آخرت کے ساتھ محبت کی اس نے اپنی دنیا کا نقصان کیا، پس تم باقی رہنے والی چیز کو فنا ہونے والی پر اختیار کرو۔(۹۶)

دنیا کی محبت

(۹۷)حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، قَالَ :ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ هِشَامٍ أَوْ عَوْفٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ.

ترجمہ سند حدیث

مجھے سریج بن یونس نے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں عباد بن العوام نے حدیث بیان کی، انہوں نے ہشام سے یا عوف سے انہوں نے الحسن رضی اللہ عنہ سے، حضرت سیدنا حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کی محبت ہر گناہ کی جڑ ہے۔(۹۷)

میری مثل کون ہے؟

(۹۸)حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: وَاصَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَوَّلِ شَهْرِ رَمَضَانَ،

فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَبَلَغَهُ ذٰلِکَ، فَقَالَ :لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْنَا وِصَالًا، يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ، إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِي، -أَوْ قَالَ -إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ، إِنِّي أَظَلُّ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں عاصم بن النضر التیمی نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں خالد یعنی الحارث نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں حمید نے حضرت ثابت سے انہوں نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا:

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان المبارک کے آخر میں صوم وصال رکھنے شروع کر دیے، تو بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے بھی صوم وصال رکھنے شروع کر دیے، جب رسول اللہ ﷺ کو اس امر کی اطلاع ملی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ مہینہ لمبا ہوتا تو میں اتنے وصلی روزے رکھتا کہ ضد کرنے والے اپنی ضد ترک کر دیتے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک تم میری مثل نہیں ہو یا یہ فرمایا: بے شک میں تمھاری مثل نہیں ہوں! اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب تعالی مجھے کھلاتا بھی ہے اور پلاتا بھی ہے۔(۹۸)

اللہ تعالی کو کہاں تلاش کریں؟

(۹۹)حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ جَبَلَةَ، قَالَ :ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَ: ثنا هَارُونُ، قَالَ :ثنا سَيَّارٌ، قَالَ :ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ :ثنا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، قَالَ :قَالَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ :يَا رَبِّ أَيْنَ أَبْغِيكَ؟ قَالَ :أَبْغِنِي عِنْدَ الْمُنْكَسِرَةِ قُلُوبُهُمْ .وفي رواية :أَنَا عِنْدَ

الْمُنكَسِرَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ أَجْلِي،

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوحامد بن جبلہ نے یہ حدیث بیان کی انہوں نے کہا: ہمیں محمد بن اسحاق نے یہ حدیث بیان کی، انہوں کہا: ہمیں سیار نے حدیث بیان کی، ہمیں جعفر نے بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں مالک بن دینار نے یہ حدیث بیان کی:

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا موسی علیہ السلام نے اللہ تعالی کی بارگاہ میں عرض کی: اے میرے رب! میں تجھے کہاں تلاش کروں؟ اللہ تعالی نے فرمایا: آپ مجھے ان لوگوں کے پاس تلاش کریں جن کے دل میری محبت کی وجہ سے ٹوٹے ہوئے ہیں۔(۹۹)

بن مانگے کن کوملتا ہے؟

(۱۰۰)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ عَنْ ذِكْرِي وَمَسْأَلَتِي أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِي السَّائِلِينَ، وَفَضْلُ كَلَامِ اللهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں محمد بن اسماعیل نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں شہاب بن عباد العبدی نے یہ حدیث بیان کی، انہوں کہا: ہمیں محمد بن الحسن بن ابی یزید الھمد انی نے عمرو بن قیس سے انہوں نے عطیہ سے انہوں نے ابوسعید سے انہوں نے کہا:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: جس شخص کو تلاوت قرآن نے مجھ سے سوال کرنے سے روک رکھا ہے میں سوال کرنے والوں سے بھی اس کو زیادہ عطا فرماتا ہوں، اور اللہ تعالی کا کلام (قرآن کریم) سارے کلاموں پر ایسے فضیلت رکھتا ہے جیسے اللہ تعالی کی فضیلت ہے اس کی مخلوق پر۔(۱۰۰)

اللہ تعالی کے غضب سے بچو

(۱۰۱)عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ -صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :-مَنْ تحبب إِلَی النَّاسِ بِمَا یُحِبُّونَ، وَبَارَزَ اللّٰهَ بِمَا یَکْرَهُ، لَقِیَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَیْهِ غَضْبَانُ.

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی ایسی چیز سے زینت اختیار کی جس کو لوگ پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے ایسی چیز سے مقابلہ کیا جسے وہ ناپسند کرتا ہے وہ اللہ تعالی سے ایسے حال میں ملے گا کہ اللہ تعالی اس پر غضب ناک ہوگا۔(۱۰۱)

متقی لوگوں کی شان

(۱۰۱)قال رسول الله ﷺ: ان الله عزوجل یستحی ان یحاسب المتورعین من عباده فی الدنیا.

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جن لوگوں نے دنیا میں تقوی اختیار کیا ان کا حساب لیتے ہوئے اللہ تعالی شرم فرمائے گا۔(۱۰۲)

محبت کیا ہے؟

(۱۰۲)حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ الْغَسَّانِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ": حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں عصام بن خالد نے یہ حدیث بیان کی، مجھے ابوبکر بن عبداللہ بن ابی مریم الغسانی نے خالد بن محمد الثقفی سے انہوں نے بلال بن ابی درداء رضی اللہ عنہ سے انہوں نے حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کی:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی چیز کی محبت تجھے اندھا اور بہرہ کر دیتی ہے۔

(۱۰۳)

علم پر عمل کی برکت

(۱۰۳)أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ ,عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ , عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ,أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَنْ عَمِلَ بِمَا يَعْلَمُ وَرَّثَهُ اللَّهُ مَا لَمْ يَعْلَمْ.

ترجمہ سند حدیث

امام احمد بن حنبل یزید بن ہارون سے وہ حمید الطّویل سے وہ حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے علم پر عمل کرتا ہے تو اللہ تعالی اس کو وہ علم بھی عطا فرماتا ہے جو وہ نہیں جانتا۔ (۱۰۴)

علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے

(۱۰۴) حدثنا أبو عاتكة، عن أنس بن مالك، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطلبوا العلم ولو بالصين، فإن طلب العلم فريضة على كل مسلم هذا حديث متنه مشهور، وإسناده ضعيف وقد روى من أوجه، كلها ضعيف.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابو عاتکہ نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرو چاہے تم کو چین جانا پڑے۔ بے شک علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

اس حدیث کا متن مشہور ہے اور اس کی اسناد ضعیف ہے اور تحقیق اس کو جتنی وجہ سے بھی روایت کیا گیا ہے سب کی سب ضعیف ہیں۔ (۱۰۴)

تخلیق قلم

(۱۰۵) حدثنا عبد الله بن أحمد بن حنبل، ثنا أحمد بن جميل المروزي، ح وحدثنا محمد بن حاتم المروزي، ثنا حبان بن موسى، وسويد بن نصر، قالوا: ثنا ابن المبارك، عن رباح بن زيد، عن عمر

بُنِ حَبِیبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ أَبِی بَزَّةَ، عَنْ سَعِیدِ بُنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابُنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :لَمَّا خَلَقَ اللهُ الْقَلَمَ قَالَ لَهُ: اكْتُبْ، فَجَرَی بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَی قِیَامِ السَّاعَةِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں عبداللہ بن احمد بن حنبل نے یہ حدیث بیان کی ، ہمیں احمد بن جمیل المروزی نے حدیث بیان کی ، ہمیں محمد بن حاتم المروزی نے یہ حدیث بیان کی ، ہمیں حبان بن موسی اور سوید بن نصر نے یہ حدیث بیان کی ، ان سب نے کہا: ہمیں ابن مبارک نے رباح بن یزید سے انہوں نے عمر بن حبیب سے انہوں نے قاسم بن ابی برۃ سے انہوں نے سعید بن جبیر سے انہوں نے حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: جب اللہ تعالی نے قلم کو پیدا فرمایا تو اس کو حکم دیا کہ لکھ ! تو اس نے پھر لکھنا شروع کر دیا یہاں تک کہ جو کچھ قیامت تک ہونے والا تھا سب لکھ دیا۔ (۱۰۵)

نصحت کے لئے موت ہی کافی ہے

(۱۰۶) نا أُنَیْسٌ أَبُو عُمَرَ الْمُسْتَمْلِی، نا دَاوُدُ بُنُ رُشَیْدٍ، نا الرَّبِیعُ بُنُ بَدْرٍ، عَنْ یُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ :كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ :كَفَی بِالْمَوْتِ وَاعِظًا، وَكَفَی بِالْیَقِینِ غِنًی، وَكَفَی بِالْعِبَادَةِ شُغْلًا.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں انیس ابو عمرا لمستملی نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں داوٗد بن رشید نے، ہمیں الربیع بن بدر نے، انہوں نے الحسن سے انہوں نے عمار رضی اللہ عنہ سے

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: نصحت کے لئے موت کافی ہے، اور یقین کے لئے غنا کافی ہے، اور عبادت کے لئے مصروفیت کافی ہے۔ (۱۰۶)

گویا کہ تو اللہ تعالی کو دیکھ رہا ہے

(۱۰۷) حَدَّثَنِی زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ، عَنْ أَبِی زُرْعَةَ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :سَلُونِی، فَهَابُوهُ أَنْ يَسْأَلُوهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ، فَجَلَسَ عِنْدَ رُكْبَتَيْهِ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ، مَا الْإِسْلَامُ؟ قَالَ :لَا تُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِی الزَّكَاةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، قَالَ :صَدَقْتَ، قَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ، مَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ :أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ، وَمَلَائِكَتِهِ، وَكِتَابِهِ، وَلِقَائِهِ، وَرُسُلِهِ، وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ، قَالَ :صَدَقْتَ، قَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ، مَا الْإِحْسَانُ؟ قَالَ :أَنْ تَخْشَى اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنَّكَ إِنْ لَا تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ، قَالَ :صَدَقْتَ .قَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ، مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ؟ قَالَ " :مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ، وَسَأُحَدِّثُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا :إِذَا رَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَلِدُ رَبَّهَا، فَذَاكَ مِنْ أَشْرَاطِهَا، وَإِذَا رَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الصُّمَّ الْبُكْمَ مُلُوكَ

الْأَرْضِ، فَذَاکَ مِنْ أَشْرَاطِهَا، وَإِذَا رَأَیْتَ رِعَاءَ الْبُهْمِ یَتَطَاوَلُونَ فِی الْبُنْیَانِ، فَذَاکَ مِنْ أَشْرَاطِهَا فِی خَمْسٍ مِنَ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهُنَّ إِلَّا اللهُ "، ثُمَّ قَرَأَ :(إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِی نَفْسٌ مَاذَا تَکْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِی نَفْسٌ بِأَیِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللهَ عَلِیمٌ خَبِیرٌ) قَالَ :ثُمَّ قَامَ الرَّجُلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :رُدُّوهُ عَلَیَّ، فَالْتُمِسَ، فَلَمْ یَجِدُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :هَذَا جِبْرِیلُ، أَرَادَ أَنْ تَعَلَّمُوا إِذْ لَمْ تَسْأَلُوا.

ترجمہ

کہ تو اللہ تعالی سے اس طرح ڈر گویا کہ تو اللہ تعالی کو دیکھ رہا ہے۔

نوٹ: اس حدیث کا ترجمہ پہلے گزر چکا ہے۔(۱۰۷)

ہر چیز کی انتہاء ہے

(۱۰۸)أنا عِیسَى قَالَ :بَلَغَنَا، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :لِکُلِّ سَاعٍ غَایَةٌ، وَغَایَةُ کُلِّ سَاعٍ الْمَوْتُ، فَسَابِقٌ وَمَسْبُوقٌ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں عیسی نے خبر دی، انہوں نے کہا: ہمیں ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے یہ بات پہنچی ہے کہ

ترجمہ متن حدیث

ہر کوشش کرنے والے کی انتہاء ہوتی ہے اور ہر زندہ کی انتہاء موت ہے، پس

کوئی پہلے جانے والا ہے اور کوئی بعد میں جانے والا ہے۔(۱۰۸)

جو اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی کرے

(۱۰۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ :قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى الْمِنبَرِ :أَيُّهَا النَّاسُ تَوَاضَعُوا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ.

وفي رواية أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ حَمْدَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُوسَى، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامٍ الْعَطَّارُ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنبَرِ :يَا أَيُّهَا النَّاسُ تَوَاضَعُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ فَهُوَ فِي نَفْسِهِ صَغِيرٌ وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيمٌ، وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرٌ وَفِي نَفْسِهِ كَبِيرٌ، وَحَتَّى لَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِمْ مِنْ كَلْبٍ أَوْ خِنزِيرٍ

ترجمہ سند حدیث

ہمیں موسیٰ بن زکریا التستری نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں ابراہیم بن المستمر العروقی نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں سعید بن سلام العطار نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں سفیان الثوری نے یہ حدیث الاعمش سے انہوں نے ابراہیم سے انہوں نے عابس بن ربیعہ سے بیان کی، انہوں نے کہا:

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما منبر پر فرما رہے تھے: اے لوگو! عاجزی کرو، بے شک میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا،: جس شخص نے عاجزی کی اللہ تعالی اس کو بلند فرما دے گا۔

اور ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عاجزی کی اللہ تعالی اس کو بلندی عطا فرمائے گا وہ اپنے نفس میں تو چھوٹا ہوتا ہے لیکن وہ لوگوں کی نظروں میں بہت بڑا ہوتا ہے اور جو شخص تکبر کرتا ہے اللہ تعالی اس کو ذلیل کر دیتا ہے اور وہ اپنے نفس میں بہت بڑا ہوتا ہے لیکن لوگوں کی نگاہ میں وہ بہت ذلیل ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ لوگوں کے نزدیک کتے اور خنزیر سے بھی ذلیل تر ہو جاتا ہے۔(۱۰۹)

ولی کی نگاہ کی عظمت

(۱۱۰)حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ :حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ قَالَ :حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدِ الخُدْرِيِّ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اتَّقُوا فِرَاسَةَ المُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ، ثُمَّ قَرَأَ :(إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ) " هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ، إِنَّمَا نَعْرِفُهُ مِنْ هَذَا الوَجْهِ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ بَعْضِ أَهْلِ العِلْمِ فِي تَفْسِيرِ هَذِهِ الآيَةِ: (إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ) (قَالَ :لِلْمُتَفَرِّسِينَ .

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ، وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ.

ترجمہ: حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ عطیہ العوفی سے وہ حضرت سیدنا سعید الخذری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ تعالی کے نور سے دیکھتا ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ

آیت مبارکہ تلاوت فرمائی:

(إِنَّ فِی ذَلِکَ لَآيَاتٍ لِلْمُتَوَسِّمِينَ)

ترجمہ: بے شک اس میں اہل فراست کے لئے نشانیاں ہیں۔

اس حدیث کو امام ابوحنیفہ اور امام ترمذی رضی اللہ عنہما نے روایت کیا ہے۔

امام طبرانی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے اس حدیث مبارک کو حسن قرار دیا ہے۔(۱۱۰)

اسلام کی خوبی بے فائدہ چیز کو ترک کرنا

(۱۱۱) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں عبدالرزاق نے معمر الزہری سے انہوں نے حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہم نے فرمایا

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے فائدہ چیز کو چھوڑنا بھی اسلام کی خوبی ہے (۱۱۱)۔

تقدیر کا بیان

(۱۱۲) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ، قَالَ ": إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ،

ثُمَّ یَکُونُ مُضغَةً مِثلَ ذٰلِکَ، ثُمَّ یَبعَثُ اللّٰہُ مَلَکًا فَیُؤمَرُ بِأَربَعِ کَلِمَاتٍ، وَیُقَالُ لَہُ: اکتُبْ عَمَلَہُ، وَرِزْقَہُ، وَأَجَلَہُ، وَشَقِیٌّ أَوْ سَعِیدٌ، ثُمَّ یُنفَخُ فِیہِ الرُّوحُ، فَإِنَّ الرَّجُلَ مِنکُم لَیَعمَلُ حَتّٰی مَا یَکُونُ بَینَہُ وَبَینَ الجَنَّةِ إِلَّا ذِرَاعٌ، فَیَسبِقُ عَلَیہِ کِتَابُہُ، فَیَعمَلُ بِعَمَلِ أَھلِ النَّارِ، وَیَعمَلُ حَتّٰی مَا یَکُونُ بَینَہُ وَبَینَ النَّارِ إِلَّا ذِرَاعٌ، فَیَسبِقُ عَلَیہِ الکِتَابُ، فَیَعمَلُ بِعَمَلِ أَھلِ الجَنَّةِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں الحسن بن ربیع ین یہ حدیث بیان کی، ہمیں ابوالاحوص نے اعمش سے انہوں نے زید بن وہب سے، عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ہمیں صادق المصدوق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا:

ترجمہ متن حدیث

اور فرمایا: کہ تمھاری پیدائش کی تیاری تمھاری ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک (نطفہ کی صورت میں) کی جاتی ہے۔ اتنے ہی دنوں تک پھر ایک بستہ خون کی شکل اختیار کئے رہتا ہے اور پھر وہ اتنے ہی دنوں تک مضغہ گوشت رہتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کو بھیجتا ہے اور اسے چار باتوں کے لکھنے کا حکم دیتا ہے۔ اس کو کہا جاتا ہے کہ اس کے عمل، اس کا رزق، اس کی مدت زندگی اور یہ کہ نیک ہے یا بدکار لکھ لے، اب اس نطفہ میں روح ڈالی جاتی ہے، پھر ایک شخص زندگی بھر نیک عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو اس کی تقدیر سامنے آجاتی ہے اور دوزخیوں والے عمل شروع کردیتا ہے۔ ایک شخص جو زندگی بھر اہل دوزخ کے اعمال کرتا رہا یہاں تک اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے پھر اس کی تقدیر اس پر غالب آجاتی ہے تو وہ اہل

جنت کے اعمال شروع کر دیتا ہے ۔(۱۱۲)

تقویٰ دل میں ہوتا ہے

(۱۱۳)وَعَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -يَقُولُ" :الْمُسْلِمُ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ، دَمُهُ وَعِرْضُهُ وَمَالُهُ، الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ، التَّقْوَى هَهُنَا - وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْقَلْبِ -وَحَسْبُ امْرِءٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يُحَقِّرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ.

ترجمہ متن حدیث حدیث

حضرت سیدنا واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے میں نے سنا کہ کریم آقا ﷺ فرما رہے تھے: مسلمان کا مسلمان پر خون، عزت اور مال حرام ہے۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ تو اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اس کو رسوا کرتا ہے۔ اور تقویٰ یہاں ہے یہ بات فرماتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے اپنے سینہ مبارکہ کی طرف اشارہ فرمایا۔ اور یہ بھی فرمایا کہ کسی بھی شخص کے بدترین ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر جانے۔(۱۱۳)

منافق کی خصلتیں

(۱۱۴)حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ :ثنا وَكِيعٌ، قَالَ :ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ :أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَإِنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا :إِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا خَاصَمَ

فَجَرَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ .

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوعبداللہ نے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں وکیع نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: سفیان نے اعمش سے انہوں نے عبداللہ بن مرہ سے، مسروق سے، انہوں نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت کیا

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار باتیں جس میں ہوں وہ پکا منافق ہے اور اگر ان میں سے کوئی ایک عادت ہو تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہے یہاں تک کہ وہ اس کو ترک نہ کر دے۔ جب وہ وعدہ کرے تو خلاف کرے اور بولے تو جھوٹ بولے اور لڑائی کرے تو فجور کرے اور معاہدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے۔ (۱۱۴)

جو اللہ تعالیٰ کا بن جائے

(115) حَدَّثَنَا جعفرٌ قَالَ :نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ :نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْأَشْعَثِ صَاحِبُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ قَالَ :نَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنِ انْقَطَعَ إِلَى اللَّهِ كَفَاهُ اللَّهُ كُلَّ مُؤْنَةٍ وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، وَمَنِ انْقَطَعَ إِلَى الدُّنْيَا وَكَلَهُ اللَّهُ إِلَيْهَا.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں جعفر نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: ہمیں محمد بن علی بن الحسن بن شقیق نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں ابراہیم بن الاشعث فضیل بن عیاض کے دوست

نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں الفضیل بن عیاض نے ہشام بن حسان نے الحسن سے عمران بن الحصین سے انہوں نے کہا:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سب سے تعلق توڑ کر اللہ تعالی کی طرف رجوع کرے گا تو اللہ تعالی اس کی تمام ضرورتوں کو پورا کرے گا جو دنیا کا ہو جائے گا اللہ تعالی اس کو دنیا کے حوالے کر دے گا۔ (۱۱۵)

متقی مومن کی شان

(۱۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْمُبَارَكُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ أَحْمَدَ، قِرَاءَةً عَلَيْهِ، أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْأَزَجِيُّ، نَا عُمَرُ الزَّيَّاتُ، أَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ، نَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، نَا نَافِعٌ أَبُو هُرْمُزَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ قَالَ: كُلُّ تَقِيٍّ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالحسین المبارک بن عبدالجبار بن احمد نے خبر دی اس وقت ان کے پاس یہ حدیث پاک پڑھی جارہی تھی، ہمیں ابوالقاسم الازجی نے خبر دی، ہمیں عمر الزیات نے، ہمیں ابراہیم بن شریک نے، ہمیں احمد بن یونس نے، ہمیں نافع ابوھرمز نے بیان کی، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آل محمد (ﷺ) کون ہے؟ رسول اللہ

ﷺ نے فرمایا: ہر مومن متقی میری آل ہے۔(۱۱۶)

ہر عمل صرف اللہ تعالی کے لئے ہونا چاہئے

(۱۱۷) حَدَّثَنِی زُهَیْرُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ، أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یَعْقُوبَ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللهُ تَبَارَکَ وَتَعَالَى: أَنَا أَغْنَى الشُّرَکَاءِ عَنِ الشِّرْکِ، مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَکَ فِیهِ مَعِی غَیْرِی، تَرَکْتُهُ وَشِرْکَهُ.

ترجمہ سند حدیث

مجھے زہیر بن حرب نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں اسماعیل بن ابراہیم نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں روح بن القاسم نے خبر دی انہوں نے علاء بن عبدالرحمٰن بن یعقوب سے انہوں نے اپنے والد ماجد سے انہوں نے حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا: شریکوں کے شرک سے پاک ہوں، جس نے میرے علاوہ کسی اور کے لئے عمل کیا تو میں اسے بھی چھوڑ دیتا ہوں اور اس کے شرک کو بھی ترک کر دیتا ہوں۔(۱۱۷)

جنت کی ضمانت

(۱۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: نا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ بْنِ الْبِرِنْدِ قَالَ: نا فَضَّالُ بْنُ الزُّبَیْرِ بْنِ جَابِرٍ أَبُو مُهَنَّدٍ الْغُدَانِیُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ صُدَیَّ بْنَ عَجْلَانَ الْبَاهِلِیَّ یَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ

وَسَلَّمَ :اكْفُلُوا لِي بِسِتٍّ أَكْفُلْ لَكُمْ بِالْجَنَّةِ :إِذَا حَدَّثَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَكْذِبْ، وَإِذَا وَعَدَ فَلَا يُخْلِفْ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ فَلَا يَخُنْ، وَغُضُّوا أَبْصَارَكُمْ، وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابومسلم نے یہ حدیث بیان کی، کہا: ہمیں محمد بن عرعرہ بن البرند نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں فضال بن الزبیر بن جابر ابومہند الغدانی نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا: میں نے ابوامامہ صدی بن عجلان الباہلی رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث سنی:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تم کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں، جب تم میں کوئی بات کرے تو جھوٹ نہ بولے، اور جب کوئی وعدہ کرے تو اس کے خلاف نہ کرے، اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت نہ کرے، اور تم اپنی آنکھوں کو جھکا کر رکھو، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو اور اپنے ہاتھوں کو روک کر رکھو۔(۱۱۸)

جو اللہ تعالیٰ کے لئے مخلص ہو جائے

(۱۱۹)أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَذَنِيُّ ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْأَذَنِيُّ، قَالَ :قَالَ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِيلٍ الْإِمَامُ بِأَنْطَاكِيَةَ، ثنا عَامِرُ بْنُ سَيَّارٍ، ثنا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَخْلَصَ لِلَّهِ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا ظَهَرَتْ يَنَابِيعُ الْحِكْمَةِ مِنْ قَلْبِهِ عَلَى لِسَانِهِ كَأَنَّهُ يُرِيدُ بِذَلِكَ :مَنْ يَحْضُرُ الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ

فِی جَمَاعَةٍ، وَمَنْ حَضَرَهُمَا أَرْبَعِینَ یَوْمًا یُدْرِکُ التَّکْبِیرَةَ الْأُولَى کُتِبَ لَهُ بَرَاءَ تَانِ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ، وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالقاسم یحیی بن احمد بن علی الاذنی نے یہ حدیث بیان کی، ہمیں علی بن الحسین الاذنی نے یہ حدیث بیان کی، الحسن بن احمد بن ابراہیم بن فیل جو انطاکیہ میں امام ہیں نے بیان کیا: ہمیں عامر بن سیار نے، ہمیں سوار بن مصعب نے ثابت سے، انہوں نے مقسم سے انہوں نے حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالی کے لئے چالیس صبح مخلص ہو جائے تو اس کی زبان پر دل کے راستے سے حکمت کے چشمیں پھوٹیں گے، جو شخص عشاء اور فجر میں چالیس دن حاضر ہو اس طرح کہ تکبیر اولی کو پالے تو اس کے لئے دو برائتیں لکھ دی جاتی ہیں ایک جہنم سے اور دوسری نفاق سے۔ (۱۱۹)

علماء سو کا برا حال

(۱۲۰) أَخْبَرَکُمْ أَبُو عُمَرَ بْنُ حَیَوَیْهِ قَالَ :أَخْبَرَنَا یَحْیَى قَالَ :حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ قَالَ :أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ :أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ قَالَ :سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِکٍ یَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :رَأَیْتُ لَیْلَةَ أُسْرِیَ بِی رِجَالًا تُقْرَضُ شِفَاهُمْ بِمَقَارِیضَ مِنْ نَارٍ، قُلْتُ :مَنْ هَؤُلَاءِ یَا جِبْرَئِیلُ؟ قَالَ :خُطَبَاءُ أُمَّتِکَ الَّذِینَ یَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَیَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ، وَهُمْ یَتْلُونَ الْکِتَابَ أَفَلَا یَعْقِلُونَ

ترجمہ سند حدیث

آپ کو ابو عمر بن حیویہ نے خبر دی، انہوں نے کہا: ہمیں یحیی نے خبر دی، ہمیں الحسین نے یہ حدیث بیان کی، ، ہمیں عبد اللہ نے خبر دیتے ہوئے کہا: ہمیں حماد بن سلمہ نے علی بن زید نے خبر دی، انہوں نے کہا: میں نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے معراج کی رات کچھ لوگوں کو دیکھا کہ ان کے جبڑے جہنم کی قینچیوں سے کاٹے جارہے ہیں۔ میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ تو جبریل امین علیہ السلام نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! یہ آپ کی امت کے وہ خطباء ہیں جو لوگوں کو نیکی کا حکم کرتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے اور قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں کیا ان کو عقل نہیں؟ (۱۲۰)

حوالہ جات

﴿۱﴾

عالم الجن والشياطين :عمر بن سليمان بن عبد الله الأشقر العتيبى(۷۴)

المجالسة وجواهر العلم :أبو بكر أحمد بن مروان الدينورى المالكى (۲: ۳۳)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (۴:۲۷)

مشيخة ابن جماعة :أبو عبد الله، محمد بن إبراهيم بن سعد الله بن جماعة الكنانى الحموى الشافعى، بدر الدين (۱ :۷۳)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (۳:۳۹۴)

زاد المعاد فى هدى خير العباد: محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (۲ :۳۷۴)

شفاء العليل فى مسائل القضاء والقدر والحكمة والتعليل :محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية :۲۳۸)

:طريق الهجرتين وباب السعادتين :محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (۱ :۹٦)

عدة الصابرين وذخيرة الشاكرين: محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية :۱۲۳)

مدارج السالكين بين منازل إياك نعبد وإياك نستعين :محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (١ :٤٦)

أدب الدنيا والدين :أبو الحسن على بن محمد بن محمد بن حبيب البصرى البغدادى، الشهير بالماوردى :٩٣)

الآداب الشرعية والمنح المرعية :محمد بن مفلح بن محمد بن مفرج، أبو عبد الله، شمس الدين المقدسى الرامينى ثم الصالحى الحنبلى (١ :١٥٣)

نضرة النعيم فى مكارم أخلاق الرسول الكريم -صلى الله عليه وسلم: عدد من المختصين بإشراف الشيخ/ صالح بن عبد الله بن حميد إمام وخطيب الحرم المكى(٣: ٥٩٠)

بهجة المجالس وأنس المجالس :أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمرى القرطبى (١ :٨٥)

البداية والنهاية :أبو الفداء إسماعيل بن عمر بن كثير القرشى البصرى ثم الدمشقى (٩ :٣١٣)

لوافح الأنوار فى طبقات الأخيار :عبد الوهاب بن أحمد بن على الحَنَفى، نسبه إلى محمد ابن الحنفية، الشَّعْرانى، أبو محمد (١ :٣٥)

عيون الأخبار :أبو محمد عبد الله بن مسلم بن قتيبة الدينورى (٢ :٩٤)

العقد الفريد :أبو عمر، شهاب الدين أحمد بن محمد بن عبد ربه ابن حبيب ابن حدير بن سالم المعروف بابن عبد ربه الأندلسى (٣:٨٨)



المُعْجَمُ الكَبِير للطبرانى (سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (٢١ :٦٧)

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی البرهانفوری ثم المدنی فالمکی الشهیر بالمتقی الهندی (۱:۱۴۳)

جامع الأحادیث (عبد الرحمن بن أبی بکر، جلال الدین السیوطی (۹:۱۱۳)

﴿۴﴾

☆ مسند امام اعظم (۱: ۱۸۹)☆ سنن الترمذی (۵: ۲۹۸)☆المعجم الاوسط للطبرانی (۸: ۲۳)

☆مسند الشهاب للقضاعی (۱: ۳۸۷)☆المستدرک للحاکم (۲: ۳۷۶)☆مصنف ابن ابی شیبه (۷: ۴۳۵)☆ المعجم الکبیر للطبرانی (۹: ۱۶۷)☆السنن لابن منصور (۵: ۳۷۹)☆مسند ابن جعد (۱: ۳۷۱)☆السنة للخلال (۱: ۲۷۷)☆الاعتقاد للبیهقی (۱: ۳۵۹)☆الطبقات الکبری لابن سعد (۳: ۲۷۳)☆جامع البیان للطبرانی (۱۲: ۱۷۵)☆مجمع الزوائد للهیثمی (۱۰: ۲۶۷)

☆التعرف لمذهب أهل التصوف لامام الکلابازی (۱: ۲۴)☆الروح فی الکلام علی أرواح الأموات والأحیاء بالدلائل من الکتاب والسنة لابن قیم (۱: ۲۳۸)☆تفسیر تستری لابی محمد سهل تستری (۱: ۸۸)☆تفسیر طبری لامام طبری (۱۷: ۱۲۱)☆تفسیر القرآن العظیم لابن أبی حاتم(۷: ۲۲۷۰)☆تاویلات اهل السنة لامام ماتریدی (۲: ۴۵۵)☆تفسیر بحر العلوم لامام سمرقندی (۲: ۲۶۰)☆الکشف والبیان عن تفسیر القرآن لامام ثعالبی (۲: ۵۴۶)☆الهدایة إلی بلوغ النهایة فی علم معانی القرآن وتفسیره،

وأحكامه، وجمل من فنون علومه لامام ابی محمدمكی (٢ : ٣٩١٧)☆تفسير الماوردی لامام ماوردی (٣: ١٦٧)☆تفسير القرآن لامام المروزی السمعانی (٣: ١٣٧)☆المحرر الوجيز فی تفسير الكتاب العزيز لامام المحاربی (٣: ٨٠)☆تفسير كبير لامام رازی (١ : ١١٧)☆تفسير قرطبی لامام قرطبی (١٠ : ٣٧)☆تفسير خازن لامام خازن (٣: ٢٠)☆تفسير ابن كثير (١ : ٥٠٧)☆فتح القدير لشوكانی (١ : ٣٦٧)☆تفسير روح المعانی لامام آلوسی (٥:١٩٥)

☆مسند الشاميين لامام طبرانی (٣: ١٨٣)☆حر الفوائد المشهور بمعانی الأخبار لامام الكلابازی (١ : ٩٩)☆الطب النبوی لامام ابی نعيم (١ : ٢٠٤)☆حلية الاولياء وطبقات الاصفياء لامام ابی نعيم (٤ : ٩٤)☆جامع بيان العلم وفضله لامام النمری القرطبی (١ : ٦٧٧)☆الاربعون فی التصوف لامام السلمی (١ : ١٤)☆الاربعون فی شيوخ الصوفية لامام الهروی المالينی (١ : ٩٠)☆مرقاة المفاتيح لعلامه ملاعلی قاری (١ : ٢٨٠)☆نوادر الأصول فی أحاديث الرسول صلى الله عليه وسلم لامام حكيم الترمذی (٣:٨٦)☆جامع الأصول فی أحاديث الرسول لامام ابن الاثير (٢ : ٢٠٥)☆جامع المسانيد والسُّنَن الهادی لأقوم سَنَن لابن كثير (٨: ٥١٦)☆الدرر المنتثرة فی الأحاديث المشتهرة لامام سيوطی (١ : ٤٣)☆الفتح الكبير فی ضم الزيادة إلى الجامع الصغير لامام سيوطی والامام نبهانی (١ : ٣٦)☆كنز العمال (١١ : ٨٨)☆جمع الفوائد من جامع

الأصـول ومـجـمـع الزَّوائِدلامام الفاسی (۳: ۱۵۳)☆کشف الخفاء ومـزيـل الإلبـاس لامـام العجلونی (۱ : ۵۰)☆جامع الاحاديث لامام سیوطی (۱ : ۱۳۴)☆مدارج السالکین لابن قیم (۱ : ۱۴۰)

﴿۴﴾

☆حلية الاولياء وطبقات الاصفياء الامام ابی نعیم (۱ : ۹)

☆مسندالفردوس لامام الدیلمی (۱ : ۱۸۷)

☆تخريج أحاديث إحياء علوم الدين لامام سبکی (۵:۲۰۴۷)

☆فتاوی الخلیلی علی المذهب الشافعی ،لامام محمد بن محمد، ابن شَرَف الدين الخليلی الشافعیّ القادری (۲: ۲۶۸)

☆تاریخ دمشق لامام ابن عساکر (۱ :۳۰۳)

☆ارشيف ملتقى اهل الحديث ۲ (۴۱ :۹۶)

﴿۵﴾

سنن ابن ماجهابن ماجة أبو عبد الله محمد بن يزيد القزوينی

، وماجة اسم أبيه يزيد (۱ : ۸۱)

سنن أبی داود :أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدی السِّجِسْتانی (۳:۳۱۷)

سنن الترمذی :محـمـد بـن عیسـی بـن سَوْرة بن موسى بن الضحاک، الترمذی، أبو عیسی (۴:۳۴۶)

شرح مشکل الآثار :أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملک بن سلمة الأزدی الحجری المصری المعروف بالطحاوی (۳:۱۰)

أمالی المحاملی -رواية ابن يحيى البيع :أبو عبد الله البغدادی الحسين بن

إسماعيل بن محمد بن إسماعيل بن سعيد بن أبان الضبي المحاملي : ٣١٠)

معجم ابن الأعرابي :أبو سعيد بن الأعرابي أحمد بن محمد بن زياد بن بشر بن درهم البصري الصوفي(٢:٧٨٧)

الإحسان في تقريب صحيح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمي، أبو حاتم، الدارمي، البُستي (١ : ٢٨٩)

مسند الشاميين :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمي الشامي ، أبو القاسم الطبراني (٢:٢٢٤)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهاني (٨:٩٢)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علي بن حكمون القضاعي المصري (٢:١٠٣)

الآداب للبيهقي :أحمد بن الحسين بن علي بن موسى الخُسْرَوْجِردي الخراساني، أبو بكر البيهقي (١:٣٤٨)

المدخل إلى السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن علي بن موسى الخُسْرَوْجِردي الخراساني، أبو بكر البيهقي (٢٥٠)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن علي بن موسى الخُسْرَوْجِردي الخراساني، أبو بكر البيهقي (٣:٢٢١)

جامع بيان العلم وفضله :أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمري القرطبي (١:١٦٦)

:موارد الظمآن إلى زوائد ابن حبان :أبو الحسن نور الدين علي بن أبي بكر بن سليمان الهيثمي (١:٤٩)

آداب الصحبة :محمد بن الحسين بن محمد بن موسى بن خالد بن سالم النيسابورى، أبو عبد الرحمن السلمى (١:١٢٠)

الأربعون الصغرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٢٠)

معالم السنن، وهو شرح سنن أبى داود :أبو سليمان حمد بن محمد بن إبراهيم بن الخطاب البستى المعروف بالخطابى (٤:١٨٣)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (١٠ : ١٣٥)



تفسير التسترى :أبو محمد سهل بن عبد الله بن يونس بن رفيع التُسترى (١ : ١٧٢)

الجواب الكافى لمن سأل عن الدواء الشافى أو الداء والدواء :محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (٥١)

الزواجر عن اقتراف الكبائر :أحمد بن محمد بن على بن حجر الهيتمى السعدى الأنصارى، شهاب الدين شيخ الإسلام، أبو العباس (١ : ٢١)

(٧)

المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (٧:١٦٠)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد:أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (١٠:٣١٣)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين

ابـن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی البرهانفوری ثم المدنی فالمکی الشهیر بالمتقی الهندی (۶:۲۱۳)

جامع الأحادیث (:عبد الرحمن بن أبی بکر، جلال الدین السیوطی (۱:۲۴۴)

الجامع الصحیح للسنن والمسانید:صهیب عبد الجبار(۵: ۴۳۴)

صحیح الترغیب والترهیب :محمد ناصر الدین الألبانی (۳:۱۵۰)

الترغیب والترهیب من الحدیث الشریف :عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد الله، أبو محمد، زکی الدین المنذری (۴:۹۴)

فصل الخطاب فی الزهد والرقائق والآداب :محمد نصر الدین محمد عویضة(۱: ۱۳۳)

حیاة الصحابة :محمد یوسف بن محمد إلیاس بن محمد إسماعیل الکاندهلوی (۳:۱۷)

تاریخ دمشق: أبو القاسم علی بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساکر (۵۰:۱۴۶)

تاریخ الإسلام وَوَفیات المشاهیر وَالأعلام :شمس الدین أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قَایْماز الذهبی (۲:۵۳۴)

سیر أعلام النبلاء :شمس الدین أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قَایْماز الذهبی (۳:۵۴)



(۱)سنن الترمذی: محمد بن عیسی بن سَوْرة بن موسی بن الضحاک، الترمذی، أبو عیسی (۴:۱۵۴)

بحر الفوائد المشهور بمعانی الأخبار :أبو بکر محمد بن أبی إسحاق

بن إبراهيم بن يعقوب الكلاباذی البخاری الحنفی (١:٨٤)

شرح السنة :محيی السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوی الشافعی (١٤:٢٦٨)

جامع المسانيد والسُّنَن الهادی لأقوم سَنَن :أبو الفداء إسماعيل بن عمر بن كثير القرشی البصری ثم الدمشقی (٥:٣٩٩)

الفتح الكبير فی ضم الزيادة إلی الجامع الصغير :عبد الرحمن بن أبی بكر، جلال الدين السيوطی (١:٢٥٠)

مناهل الصفا فی تخريج أحاديث الشفا :عبد الرحمن بن أبی بكر، جلال الدين السيوطی (١:٢٨٦)

كنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين علی بن حسام الدين ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی البرهانفوری ثم المدنی فالمكی الشهير بالمتقی الهندی (٦:٦١٣)

تخريج أحاديث إحياء علوم الدين :العِراقی) ابن السبكی) ، الزبيدی)(٣: ٣٢٤٥)

المسند الجامع :محمود محمد خليل(١٢: ٢٧١)

صحيح وضعيف الجامع الصغير وزيادته :عبد الرحمن بن أبی بكر، جلال الدين السيوطی (مع الكتاب :أحكام محمد ناصر الدين الألبانی(١: ٣٢٢٢)

(٢) تفسير القرآن العظيم لابن أبی حاتم :أبو محمد عبد الرحمن بن محمد بن إدريس بن المنذر التميمی، الحنظلی، الرازی ابن أبی حاتم (٤:١١٧٠)

تفسير القرطبی :أبو عبد الله محمد بن أحمد بن أبی بكر بن فرح الأنصاری الخزرجی شمس الدين القرطبی (۴: ۳۹)

الدر المنثور :عبد الرحمن بن أبی بكر، جلال الدين السيوطی (۴:۴۴۱)

نوادر الأصول فی أحاديث الرسول صلی الله عليه وسلم :محمد بن علی بن الحسن بن بشر، أبو عبد الله، الحكيم الترمذی (۱:۱۸۰)



صحيح مسلم :مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيری النيسابوری (۱:۳۵۰)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانی (۱۵:۲۷۴)

سنن أبی داود :أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدی السِّجِسْتانی (۱:۲۳۱)

السنن الكبری :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علی الخراسانی، النسائی (۱:۳۶۴)

مسند أبی يعلی :أبو يعلی أحمد بن علی بن المثُنی بن يحيی بن عيسی بن هلال التميمی، الموصلی (۱۲:۱۲)

مستخرج أبی عوانة :أبو عوانة يعقوب بن إسحاق بن إبراهيم النيسابوری الإسفراييني (۱:۴۹۸)

الإحسان فی تقريب صحيح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمی، أبو حاتم، الدارمی، البُستی (۵:۲۵۵)

المسند المستخرج علی صحيح الإمام مسلم :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (۲:۹۷)

السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۲:۱۵۸)

معرفة السنن والآثار :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۳:۳۰)

شرح السنة :محيى السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوى الشافعى (۳:۱۵۱)

نيل الأوطار :محمد بن على بن محمد بن عبد الله الشوكانى اليمنى (۲:۲۸۰)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى البرهانفورى (۲:۱۰۰)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (۱:۲۸۰)

جامع الأحاديث : عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (۵:۳۱۷)

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد الله، ولى الدين، التبريزى (۱:۲۸۱)

رياض الصالحين :أبو زكريا محيى الدين يحيى بن شرف النووى (۱:۴۰۳)

موارد الظمآن لدروس الزمان، خطب وحكم وأحكام وقواعد ومواعظ وآداب وأخلاق حسان :عبد العزيز بن محمد بن عبد المحسن السلمان (۱:۴۴۶)

صحيح البخارى محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخارى الجعفى(٨: ٨٣)

الأدب المفرد :محمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة البخارى، أبو عبد الله (١ :٢٣٧)

:الْمُخْتَصَرُ النَّصِيحُ فِي تَهْذِيبِ الْكِتَابِ الْجَامِعِ الْصَّحِيحِ :الْمُهَلَّبُ بنُ أَحْمَدَ بنِ أَبِي صُفْرَةَ أَسِيدِ بنِ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ الأَنْدَلُسِيُّ، المَرِيِّيُ ۴: ٢٣٧)

فتح البارى شرح صحيح البخارى :أحمد بن على بن حجر أبو الفضل العسقلانى الشافعى(١١: ١٩١)

عمدة القارى شرح صحيح البخارى :أبو محمد محمود بن أحمد بن موسى بن أحمد بن حسين الغيتابى الحنفى بدر الدين العينى (٢٣:١٥)

إرشاد السارى لشرح صحيح البخارى :أحمد بن محمد بن أبى بكر بن عبد الملك القسطلانى القتيبى المصرى، أبو العباس، شهاب الدين (٩:٢٢٠)

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :على بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروى القارى (٥: ٢٢٧١)

دليل الفالحين لطرق رياض الصالحين :محمد على بن محمد بن علان بن إبراهيم البكرى الصديقى الشافعى (٧: ٢٧٣)

الترغيب والترهيب :إسماعيل بن محمد بن الفضل بن على القرشى الطليحى التيمى الأصبهانى، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة (١ :٢٥٣)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (١ :٢٠٣)

اللؤلؤ والمرجان فيما اتفق عليه الشيخان :محمد فؤاد بن عبد الباقى

بن صالح بن محمد (٣:٢٢٥)
مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد الله، ولى الدين، التبريزى (٢:٦٦٧)
صحيح الترغيب والترهيب :محمد ناصر الدين الألبانى (٣:٢٤٣)
:الحاوى للفتاوى :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١:٣٣٠)
الترغيب والترهيب من الحديث الشريف :عبد العظيم بن عبد القوى بن عبد الله، أبو محمد، زكى الدين المنذرى (٤:٢٤٤)
الأذكار للنووى :أبو زكريا محيى الدين يحيى بن شرف النووى (٢٣٣)
رياض الصالحين :أبو زكريا محيى الدين يحيى بن شرف النووى (١:٤١٣)
لطائف المعارف فيما لمواسم العام من الوظائف :زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامى، البغدادى
، ثم الدمشقى، الحنبلى (٢٨٣)
الزواجر عن اقتراف الكبائر :أحمد بن محمد بن على بن حجر الهيتمى السعدى الأنصارى، شهاب الدين شيخ الإسلام، أبو العباس (٢:٤١٦)

﴿١١﴾

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٢:١٧١)
الكتاب المصنف فى الأحاديث والآثار :أبو بكر بن أبى شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستى العبسى (١:١٠٨)
المجالسة وجواهر العلم :أبو بكر أحمد بن مروان الدينورى المالكى (٨:٥٢)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (٦: ٣٢)

أحـاديث أبى الحسين الكلابى: أَبُـو الحُسَيْنِ عَبْدُ الوَهَّابِ بنُ الحَسَنِ بنِ الوَلِيْدِ بنِ مُوْسَى الكِلاَبِيُّ الدِّمَشْقِيُّ (ا : ٢٦)

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :على بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروى القارى (٣: ١٥٦٠)

فيـض الـقـدير شرح الجامع الصغير: زيـن الـدين محمد المدعو بعبد الـرؤوف بـن تـاج الـعـارفيـن بـن عـلـى بـن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (۵: ۲۱۴)

الزهد :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (ا : ۵۹)

الزهد :أبـو بـكـر بن أبى عاصم وهو أحمد بن عمرو بن الضحاک بن مخلد الشيبانى (ا :۴۷)

الرسالة القشيرية :عبد الكريم بن هوازن بن عبد الملک القشيرى (٢: ٣٧٦)

إحياء علوم الدين :أبو حامد محمد بن محمد الغزالى الطوسى (٢: ٢٠٧)

صفة الصفوة :جمال الدين أبو الفرج عبد الرحمن بن على بن محمد الجوزى (٢: ٩٢)

لـطـائف الـمـعـارف فيـمـا لـمواسم العام من الوظائف :زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامى الحنبلى (ا : ١٩١)

طبـقـات الـصـوفية:محمد بن الحسين بن محمد بن موسى بن خالد بن سالم النيسابورى، أبو عبد الرحمن السلمى (ا :٣٠٣)

تاريخ دمشق :أبو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (٦١ : ٥٠)

﴿١٢﴾

(١)الفتح الربانى والفيض الرحمانى (٢٥)

(٢)مجلة المنار (كامله ٥٣مجلدا(مجموعة من المؤلفين، محمد رشيد بن على رضا (٢ : ٥٢)

(٣)تفسير القرآن الحكيم (تفسير المنار :(محمد رشيد بن على رضا بن محمد شمس الدين بن محمد بهاء الدين بن منلا على خليفة القلمونى الحسينى (١ : ٢٨٢)

تفسير المراغى :أحمد بن مصطفى المراغى (١ : ١٣٦)

(٤) إحياء علوم الدين :أبو حامد محمد بن محمد الغزالى الطوسى (١ :٥٨)

صفحات مشرقة من حياة السلف، سفيان بن سعيد الثورى: أبو ياسر محمد بن مطر بن عثمان آل مطر الزهرانى (١ : ٢١)

عيون الأخبار :أبو محمد عبد الله بن مسلم بن قتيبة الدينورى (٢ :١٤٠)

ربيع الأبرار ونصوص الأخيار :جار الله الزمخشرى (٤ :٤٢)

(٥)مفتاح دار السعادة ومنشور ولاية العلم والإرادة :محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (١ : ١٠٠)

﴿١٣﴾

المعجم الكبير :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (١٠ : ٨٦)

مكارم الأخلاق للطبرانى (سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (١ :٣٨٤)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهاني (٢:١٠٢)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على بن حكمون القضاعی المصری (٢:٢٥٥)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (٩:٥٢١)

أحاديث الشيوخ الثقات (المشيخة الكبرى :(محمد بن عبد الباقی بن محمد الأنصاری الكعبی، أبو بكر، المعروف بقاضی المارِسْتان (٢:٥٩٤)

جزء فيه سبعة مجالس من أمالی أبی طاهر المخلص :محمد بن عبد الرحمن بن العباس بن عبد الرحمن بن زكريا البغدادی المخَلِّص (١:٧٥)

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :على بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروی القاری (١:٢٨٦)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين المناوی القاهری (١:١٧٤)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدين على بن أبی بكر بن سليمان الهيثمی (٨:١٩١)

إتحاف الخيرة المهرة بزوائد المسانيد العشرة :أبو العباس شهاب الدين أحمد بن أبی بكر بن إسماعيل بن سليم بن قايماز بن عثمان البوصيری الكنانی الشافعی (٥:٥٢٢)

كنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی(٦: ٣٦٠)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (١ :٤٠٧)

الفردوس بمأثور الخطاب :شيرويه بن شهردار بن شيرو يه بن فناخسرو، أبو شجاع الديلمىّ الهمذانى (٢: ٢٠١)

﴿١۴﴾

صحيح البخارى :محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخارى الجعفى(۴: ٢٥)

الأدب لابن أبى شيبة :أبو بكر بن أبى شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستى العبسى (١ :٣٨٥)

الكتاب المصنف فى الأحاديث والآثار :أبو بكر بن أبى شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستى العبسى (٥: ٢٨٠)

فضائل الصحابة:أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (٢ :٨٠٩)

:مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (١٩ :٢١٧)

صحيح مسلم :مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيرى النيسابورى (٣: ١۴٣١)

سنن ابن ماجه :ابن ماجة أبو عبد الله محمد بن يزيد القزوينى، وماجة اسم أبيه يزيد (١ :٢۴٥)

الآحاد والمثانى :أبو بكر بن أبى عاصم وهو أحمد بن عمرو بن الضحاك بن مخلد الشيبانى (٣: ٣٨٠)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد

الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكى المعروف بالبزار (١٣:٦١٣)

مسند أبى يعلى :أبو يعلى أحمد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (٥:٣٥٨)

الإحسان فى تقريب صحيح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمى، أبو حاتم، الدارمى، البُستى (١٦:٢٤٩)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (١:٢٧٩)

شرح السنة :محيى السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوى الشافعى (١٤:٣)

الأربعون على مذهب المتحققين من الصوفية لأبى نعيم الأصبهانى: أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد الأصبهانى (١:١١١)

فيض القدير شرح الجامع الصغير: زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى (٢: ١٠٠)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى(١٣ : ٥٣٨)

إحياء علوم الدين :أبو حامد محمد بن محمد الغزالى الطوسى (٢:٢٧٢)



﴿١٦﴾

الزهد والرقائق لابن المبارك :أبو عبد الرحمن عبد الله بن المبارك بن واضح الحنظلی، الترکی ثم المرُوزی (١:٣٨)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانی (٥:٢١١)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حكمون القضاعی المصری(١:٢٦٨)

الخطب والمواعظ لأبی عبيد :أبو عُبيد القاسم بن سلاّم بن عبد الله الهروی البغدادی (١:١٠٠)

تفسير التستری :أبو محمد سهل بن عبد الله بن يونس بن رفيع التُسترِی (١:٩٥)

تفسير القرطبی :أبو عبد الله محمد بن أحمد بن أبی بكر بن فرح الأنصاری الخزرجی شمس الدين القرطبی (٥:٣٨٤)

الجواهر الحسان فی تفسير القرآن :أبو زيد عبد الرحمن بن محمد بن مخلوف الثعالبی (١:٣٢٢)

كنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين علی بن حسام الدين ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (١٥: ٤٩١)

جامع الأحاديث :عبد الرحمن بن أبی بكر، جلال الدين السيوطی (٢١:٩٩)

:الزهدأبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانی (١:١١٣)

الزهد :أبو السَّرِی هَنَّاد بن السَّرِی بن مصعب بن أبی بكر بن شبر بن

صعفوق الدارمی الکوفی (۲: ۳۷۳)

موارد الظمآن لدروس الزمان :عبد العزيز بن محمد بن عبد المحسن السلمان (۳:٦١٥)

تهذيب الكمال فى أسماء الرجال :يوسف بن عبد الرحمن بن يوسف، أبو الحجاج،محمد القضاعى الكلبى المزى (۸: ۲۷۲)

سير أعلام النبلاء :شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قَايْماز الذهبى (۴: ۵۴۰)

الإصابة فى تمييز الصحابة :أبو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانى (۲:۳۸)

المحاسن والأضداد: عمرو بن بحر بن محبوب الكنانى بالولاء، الليثى، أبو عثمان، الشهير بالجاحظ (۱:۹۳)

۱۷

المقاصد الحسنة لامام السخاوى : ۷۹۴

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :على بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروى القارى (۸:۳۲۰۰)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (۲:۴۴۰)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (۱: ۴۷۱)

إحياء علوم الدين :أبو حامد محمد بن محمد الغزالى الطوسى (۱:۱۲)

﴿۱۸﴾

معجم ابن الأعرابی :أبو سعید بن الأعرابی أحمد بن محمد بن زیاد بن بشر بن درهم البصری الصوفی (۱:۹۲)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حکمون القضاعی المصری ۱:۳۵۲)

المقاصد الحسنة فی بیان کثیر من الأحادیث المشتهرة علی الألسنة :شمس الدین أبو الخیر محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوی (۲۸۲)

کشف الخفاء ومزیل الإلباس :إسماعیل بن محمد بن عبد الهادی الجراحی العجلونی الدمشقی، أبو الفداء (۱:۳۸۴)

الإیماء إلی زوائد الأمالی والأجزاء :نبیل سعد الدین سَلیم جَرَّار(۴: ۴۳۲)

﴿۱۹﴾

صحیح البخاری :محمد بن إسماعیل أبو عبدالله البخاری الجعفی(۷:۷)

صحیح مسلم :مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشیری النیسابوری (۲:۱۰۸۶)

سنن ابن ماجه :ابن ماجة أبو عبد الله محمد بن یزید القزوینی، وماجة اسم أبیه یزید (۱:۵۹۷)

سنن أبی داود :أبو داود سلیمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشیر بن شداد بن عمرو الأزدی السِّجِستانی (۲:۲۱۹)

سنن الترمذی :محمد بن عیسی بن سَوْرة بن موسی بن الضحاک، الترمذی ، أبو عیسی (۲:۳۸۷)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بکر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبید الله العتکی المعروف بالبزار (۱۵:۱۲۰)

السنن الکبری :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعیب بن علی الخراسانی، النسائی (۵:۱۵۷)

السنن الصغری للنسائی :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعیب بن علی الخراسانی، النسائی (۶:۲۵)

مسند أبی یعلی :أبو یعلی أحمد بن علی بن المثُنی بن یحیی بن عیسی بن هلال التمیمی، الموصلی (۱۱:۳۵۱)

مستخرج أبی عوانة :أبو عوانة یعقوب بن إسحاق بن إبراهیم النیسابوری الإسفرایینی (۳:۱۱)

الإحسان فی تقریب صحیح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التمیمی، أبو حاتم، الدارمی، البُستی (۹:۳۴۵)

سنن الدارقطنی :أبو الحسن علی بن عمر بن أحمد بن مهدی بن مسعود بن النعمان بن دینار البغدادی الدارقطنی (۴:۲۶۴)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حکمون القضاعی المصری (۱:۴۴۲)

السنن الصغیر للبیهقی :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۳:۹)

السنن الکبری :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۷:۱۲۷)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشیبانی (۱۵:۳۱۹)

(سنن الدارمی :(أبو محمد عبد الله بن عبد الرحمن بن الفضل بن

بَهرام بن عبد الصمد الدارمی، التمیمی السمرقندی (۳:۱۳۸۷)

الجامع :معمر بن أبی عمرو راشد الأزدی مولاهم، أبو عروۃ البصری، نزیل الیمن (۱۱:۳۰۴)

سنن سعید بن منصور :أبو عثمان سعید بن منصور بن شعبة الخراسانی الجوزجانی (۱:۱٦٦)

﴿۲۰﴾

الفتح الربانی والفیض الرحمانی : ۳۹)

﴿۲۱﴾

حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء :أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (۴:۱۱۱)

﴿۲۲﴾

(۱)دلیل الفالحین لطرق ریاض الصالحین :محمد علی بن محمد بن علان بن إبراهیم البکری الصدیقی الشافعی (۱:۱٥٦)

اللآلء المنثورۃ فی الأحاد یث :أبو عبد الله بدر الدین محمد بن عبد الله بن بهادر الزرکشی الشافعی ((۱: ۱۲۴)

الدرر المنتثرۃ فی الأحادیث المشتهرۃ :عبد الرحمن بن أبی بکر، جلال الدین السیوطی (۱:۲۰٦)

کشف الخفاء ومزیل الإلباس :إسماعیل بن محمد بن عبد الهادی الجراحی العجلونی الدمشقی، أبو الفداء (۲:۲۰۲)

ایضا(۲: ۱۷۲)

الفوائد الموضوعة فی الأحادیث الموضوعة :مرعی بن یوسف

بن أبی بکر بن أحمد الکرمی المقدسی الحنبلی (١:٢٧)

المدخل :أبو عبد الله محمد بن محمد بن محمد العبدری الفاسی المالکی الشهیر بابن الحاج (٣: ٣١) دار التراث

(٢) کشف الخفاء ومزیل الإلباس :إسماعیل بن محمد بن عبد الهادی الجراحی العجلونی الدمشقی، أبو الفداء (٢:٣٤٦)

(٣) المقاصد الحسنة فی بیان کثیر من الأحادیث المشتهرة علی الألسنة:شمس الدین أبو الخیر محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوی (٤٢٧)

ایضاً (١٦٧)



حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء :أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (٥:٢١٥)

المعجم الکبیر :سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (٢٠:٩٤)

آداب الصحبة :محمد بن الحسین بن محمد بن موسی بن خالد بن سالم النیسابوری، أبو عبد الرحمن السلمی (١:٧٠)

التمهید لما فی الموطأ من المعانی والأسانید :أبو عمر یوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمری القرطبی (١٠:١٥٢)

تخریج الأحادیث والآثار الواقعة فی تفسیر الکشاف للزمخشری :جمال الدین أبو محمد عبد الله بن یوسف بن محمد الزیلعی (٢:٣٦٠)

أحکام القرآن :علی بن محمد بن علی، أبو الحسن الطبری، الملقب

بعماد الدين، المعروف بالكيا الهراسی الشافعی (۴:۲۲۹)

غـرائـب الـقرآن ورغائب الفرقان :نـظـام الـدين الحسن بن محمد بن حسين القمی النيسابوری (٥:٦)

البصائر والذخائر :أبو حيان التوحيدی، علی بن محمد بن العباس (۷:۲٦٥)

نثر الدر فی المحاضرات :منصور بن الحسين الرازی، أبو سعد الآبی (١:١٢١)

﴿۲۴﴾

سـنـن أبـی داود :أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدی السِّجِسْتانی (۴:۲۸۰)

الجامع فی الحديث لابن وهب :أبو محمد عبد الله بن وهب بن مسلم المصری القرشی (١:٣۴٢)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكی المعروف بالبزار (١٢:٣٢٧)

الـمعجم الأوسط :سـلـيـمـان بـن أحـمـد بـن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (٢:٢٢٥)

مـكـارم الأخـلاق لـلـطبرانی (مطبوع مع مكارم الأخلاق لابن أبی الدنيا:(سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (١:٣۴۴)

مسند الشهاب :أبـو عبـد الـلـه محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حكمون القضاعی المصری (١:١٠٥)

الآداب للبيهقی :أحمد بن الحسين بن علی بن موسى الخُسْرَوْجِردی

الخراسانى، أبو بكر البيهقى (١:٣٧)

السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٨:٢٩٠)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (١٠:١٢٧)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (٦:٢٥١)

الترغيب والترهيب :إسماعيل بن محمد بن الفضل بن على القرشى الطليحى التيمى الأصبهانى، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة (١:٩٧)

:مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (٧:٢٦٤)

المقاصد الحسنة فى بيان كثير من الأحاديث المشتهرة على الألسنة :شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوى (١:٦٨٦)

الدرر المنتثرة فى الأحاديث المشتهرة :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١:١٨٧)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (٢:٣٥٤)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (١:١٤١)

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد الله،

ولی الدین، التبریزی (۳: ۱۳۹۰)

الفردوس بمأثور الخطاب :شیرویه بن شهردار بن شیرو یه بن فناخسرو، أبو شجاع الدیلمیّ الهمذانی (۴: ۱۸۴)

﴿۲۵﴾

المعجم الأوسط :سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۵: ۱۸۶)

معجم ابن الأعرابی :أبو سعید بن الأعرابی أحمد بن محمد بن زیاد بن بشر بن درهم البصری الصوفی (۲: ۸۶۵)

حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء :أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (۱: ۱۲۷)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حکمون القضاعی المصری (۱: ۴۰۴)

فیض القدیر شرح الجامع الصغیر :زین الدین محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین الحدادی ثم المناوی القاهری (۳: ۲۶۹)

نوادر الأصول فی أحادیث الرسول صلی الله علیه وسلم: محمد بن علی بن الحسن بن بشر، أبو عبد الله، الحکیم الترمذی (۴: ۱۸۲)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدین علی بن أبی بکر بن سلیمان الهیثمی (۱۰: ۲۴۷)

:إتحاف الخیرة المهرة بزوائد المسانید العشرة: أبو العباس شهاب الدین أحمد بن أبی بکر بن إسماعیل بن سلیم بن قایماز بن عثمان

البوصيرى الكنانى الشافعى (۷: ۲۳۲)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى ا(۷: ۱۸۴)

الفردوس بمأثور الخطاب :شيرويه بن شهردار بن شيرو يه بن فناخسرو، أبو شجاع الديلمىّ الهمذانى (۲: ۵۳)

:الزهد :أبو بكر بن أبى عاصم وهو أحمد بن عمرو بن الضحاك بن مخلد الشيبانى (۱٤. ۸١)

كتاب الزهد الكبير :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۱: ۳۰۵)

الترغيب والترهيب من الحديث الشريف: عبد العظيم بن عبد القوى بن عبد الله، أبو محمد، زكي الدين المنذرى (۴: ۵٦)

﴿۲٦﴾

السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۷: ۱۲۴)

الاستذكار :أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمرى القرطبى (۱: ۳٦۵)

جامع العلوم والحكم فى شرح خمسين حديثا من جوامع الكلم :زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامى، البغدادى، ثم الدمشقى، الحنبلى (۲: ۱۹۲)

إرشاد السارى لشرح صحيح البخارى :أحمد بن محمد بن أبى بكر بن عبد الملك القسطلانى القتيبى المصرى، أبو العباس، شهاب

الدين (٦:١٣٥)

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :على بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروى القارى (٨:٣٢٩٤)

شرح الزرقانى على موطأ الإمام مالك :محمد بن عبد الباقى بن يوسف الزرقانى المصرى الأزهرى(٢: ٣٥١

نيل الأوطار :محمد بن على بن محمد بن عبد الله الشوكانى اليمنى (١: ١٦١)

الدرر المنتثرة فى الأحاديث المشتهرة :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١:١٠٦)

مناهل الصفا فى تخريج أحاديث الشفا :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١:١٥٥)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (٧: ٢٨٨)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (١: ٣٩١)

صحيح وضعيف الجامع الصغير وزيادته :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (أحكام محمد ناصر الدين الألبانى(١: ٤٩٣٥)

جامع الأحاديث (عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (٩:٩٦)

المصنف :أبو بكر عبد الرزاق بن همام بن نافع الحميرى اليمانى الصنعانى (٤: ٣٢١)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن

هلال بن أسد الشيبانى (١٩: ٣٠٥)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكى المعروف بالبزار (١٣: ٢٩٦)

السنن الصغرى للنسائى :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن على الخراسانى، النسائى (٧: ٦١)

مسند أبى يعلى :أبو يعلى أحمد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (٦: ٩٩)

المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (٥: ٢٩١)

السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٧: ١٢٤)

﴿٢٧﴾

الفتح الربانى والفيض الرحمانى (٤٧)

﴿٢٨﴾

المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (٨: ١٨٩)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٢: ٤٨٨)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (١٠: ٢٥٧)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام

الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى(٣: ٣٩٦)

جامع الأحاديث (عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (٨:١٦٧)

﴿٢٩﴾

التاريخ الكبير المعروف بتاريخ ابن أبى خيثمة -السفر الثانى: أبو بكر أحمد بن أبى خيثمة (٢:٣٠٧)

﴿٣٠﴾

الفتح الربانى والفيض الرحمانى (٤٨)

﴿٣١﴾

جامع العلوم والحكم فى شرح خمسين حديثا من جوامع الكلم :زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامى، البغدادى، ثم الدمشقى، الحنبلى (١: ١٦٨)

الفتح الكبير فى ضم الزيادة إلى الجامع الصغير :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١:١٦٦)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى(٣: ١١٨)

تخريج أحاديث إحياء علوم الدين لامام السبكى (١: ٣٧٠)

جامع الأحاديث (:(عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (٤:٤٢٢)

﴿۳۲﴾

الفتح الربانی والفیض الرحمانی (۴۸)

﴿۳۳﴾

السنن الکبری :أحـمـد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۱۰ :۳۳۲)

السنة :أبو عبد الرحمن عبد الله بن أحمد بن محمد بن حنبل الشیبانیّ البغدادی (۱ :۳۶۴)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشیبانی (۱ :۱۹۸)

مساوء الأخلاق ومذمومها :أبـو بـکـر مـحمد بن جعفر بن محمد بن سهل بن شاکر الخرائطی السامری (۱ :۷۰)

الإیمان للعدنی :أبو عبد الله محمد بن یحیی ابن أبی عمر العدنی (۱:۱۹۲)

مجموع فیه ثلاثة أجزاء حدیثیةفوائد أبی علی الرَّفَّاء / حامد بن محمد بن عبدالله بن محمد بن معاذ الهروی)فوائد الخُلْدی / أبی محمد جعفر بن مـحـمد بن نصیر بن قاسم البغدادی (فوائد مُکْرَم البزّاز / أبی بکر مکرم بن أحمد بن محمد بن مکرم القاضی البغدادی)(۱: ۲۲۹)

فیض القدیر شرح الجامع الصغیر :زین الدین محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین الحدادی ثم المناوی(۳: ۱۳۳)

کـنـز الـعـمال فی سنن الأقوال والأفعال :عـلاء الـدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی(۳: ۲۲۰)

کشف الـخـفاء ومزیل الإلباس :إسـمـاعـیـل بن محمد بن عبد الهادی

الجراحی العجلونی الدمشقی، أبو الفداء (۱: ۳۱۴)

تخریج أحادیث إحیاء علوم الدین :العِراقی ، ابن السبکی)، الزبیدی(۴: ۱۷۰۰)

المسند الجامع :محمود محمد خلیل(۳: ۳۴۶)

صحیح وضعیف الجامع الصغیر وزیادته :عبد الرحمن بن أبی بکر، جلال الدین السیوطی (۱:۸۰۱۵)

﴿۳۳﴾

الأحادیث المختارة أو المستخرج من الأحادیث المختارة مما لم یخرجه البخاری ومسلم فی صحیحیهما :ضیاء الدین أبو عبد الله محمد بن عبد الواحد المقدسی (۱:۱۴۶)

﴿۳۴﴾

المستدرک علی الصحیحین :أبو عبد الله الحاکم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدویه بن نُعیم بن الحکم الضبی الطهمانی النیسابوری (۱: ۱۲۱)

حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء :أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (۸: ۱۷۱)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حکمون القضاعی المصری (۱: ۵۷)

شعب الإیمان: أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۱۳: ۳۷۱)

جامع بیان العلم وفضله :أبو عمر یوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمری القرطبی (۱: ۲۱۳)

الأحـاديـث الـمـخـتـارـة أو المستخرج من الأحاديث المختارة مما لم يـخـرجـه البخارى ومسلم فى صحيحيهما :ضيـاء الـدين أبو عبد الله محمد بن عبد الواحد المقدسى (١١:٣٤٦)

مـوارد الـظمآن إلى زوائد ابن حبان :أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (١:٤٧٣)

فـيـض الـقـديـر شرح الجامع الصغير :زيـن الـديـن محمد المدعو بعبد الـرؤوف بـن تـاج الـعـارفـيـن بـن عـلـى بـن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (٣:٢٢٠)

نـوادر الأصـول فى أحاديث الرسول صلى الله عليه وسلم :محمد بن على بن الحسن بن بشر، أبو عبد الله، الحكيم الترمذى (٢:٤٧)

مـجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبـو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (٨:١٥)

إتـحـاف الـمـهـرـة بـالفوائد المبتكرة من أطراف العشرة :أبـو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانى (٧:١٠٦)

الـمقاصد الحسنة فى بيان كثير من الأحاديث المشتهرة على الألسنة :شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوى (١:٤٥٧)

الـدرر الـمـنتثرة فى الأحاديث المشتهرة :عبـد الـرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١:٩٠)

كـنـز الـعـمال فى سنن الأقوال والأفعال :عـلاء الـدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (٣:١٧٢)

كشف الـخفاء ومزيل الإلباس :إسـمـاعـيـل بن محمد بن عبد الهادى

الجراحی العجلونی الدمشقی، أبو الفداء (۱:۳۲۵)

الفردوس بمأثور الخطاب :شیرویه بن شهردار بن شیرو یه بن فناخسرو، أبو شجاع الدیلمیّ الهمذانی (۲:۳۱)

﴿۳۵﴾

الفتح لربانی والفیض الرحمانی (۵۱)

﴿۳۶﴾

السنن الکبری :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۱۰:۴۲۷)

المعجم الأوسط :سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۸:۶۳)

المعجم الکبیر :سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۱۱:۱۱۷)

السنن الصغیر للبیهقی :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۴:۱۸۸)

السنن الکبریأحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۱۰:۴۲۷)

جامع العلوم والحکم فی شرح خمسین حدیثا من جوامع الکلم :زین الدین عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامی، البغدادی، ثم الدمشقی، الحنبلی (۲:۲۲۵)

فتح الباری شرح صحیح البخاری :أحمد بن علی بن حجر أبو الفضل العسقلانی الشافعی(۵: ۲۱۰)

نيـل الأوطـار :مـحمد بن على بن محمد بن عبد الله الشوكانى اليمنى (۵:۲٦۷)

كـنـز الـعـمال فى سنن الأقوال والأفعال :عـلاء الـدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (٦: ١٩٠)

كشف الـخـفاء ومزيل الإلباس :إسـمـاعـيـل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (٢:٢٠٥)

﴿۳۷﴾

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (١:٣٩٩)

بـغية الباحث عن زوائد مسند الحارث: أبـو محمد الحارث بن محمد بن داهر التميمى البغدادى الخصيب المعروف بابن أبى أسامة (١:۵۲۳)

مركز خدمة السنة والسيرة النبوية -المدينة المنورة

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكى المعروف بالبزار (١:٣٣٤)

الـمعجم :أبـو يـعـلـى أحـمـد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (١:٢٦٨)

المعجم الكبير :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (١٨:٢٣٧)

الإبانة الكبرى لابن بطة: أبو عبد الله عبيد الله بن محمد بن محمد بن حمدان العُكْبَرى المعروف بابن بَطَّة العكبرى (٢:٧٠١)

شعب الإيمان :أحـمـد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى

الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٢:٢٤٢)

جامع بيان العلم وفضله :أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمرى القرطبى (٢:١٢٠٠)

مسند أمير المؤمنين أبى حفص عمر بن الخطاب رضى الله عنه وأقواله على أبواب العلم :أبو الفداء إسماعيل بن عمر بن كثير القرشى البصرى ثم الدمشقى (٢:٦٦٠)

صفة النفاق ونعت المنافقين لأبى نعيم :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (١:١٦٣)

الصمت وآداب اللسان :أبو بكر عبد الله بن محمد بن عبيد بن سفيان بن قيس البغدادى الأموى القرشى المعروف بابن أبى الدنيا (١:١٠٩)

الاستذكار :أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمرى القرطبى (٥:٤١)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (١٠:١٨٦)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس: إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (١:٤٩)

صحيح وضعيف الجامع الصغير وزيادته :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١:٣٩)

جامع الأحاديث (:عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (٧:١٥٦)

الترغيب والترهيب من الحديث الشريف :عبد العظيم بن عبد القوى

بن عبد الله، أبو محمد، زكى الدين المنذرى (١:٧٥)

﴿٣٨﴾

الكتاب المصنف فى الأحاديث والآثار :أبو بكر بن أبى شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستى العبسى (٢:٢٧٢)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال: علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (٣:٥٨٤)

صحيح وضعيف الجامع الصغير وزيادته :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١:١١٨٦٧)

جامع الأحاديث (ويشتمل على جمع الجوامع للسيوطى والجامع الأزهر وكنوز الحقائق للمناوى، والفتح الكبير للنبهانى :(عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١٩:٣٧)

الفردوس بمأثور الخطاب :شيرويه بن شهردار بن شيرو يه بن فناخسرو، أبو شجاع الديلمىّ الهمذانى (٤:٧٧)

﴿٣٩﴾

الفتح الربانى والفيض الرحمانى (٦٥)

﴿٤٠﴾

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (٤:١١١)

ذم من لا يعمل بعلمه (المجلس الرابع عشر من أمالى ابن عساكر (ثقة الدين، أبو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (١:٣٤)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد

الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى (٦: ٣٧٠)

مشيخة دانيال -مخطوط :دانيال بن منكلى بن صرفا ضياء الدين أبو الفضائل التركمانى الشافعى المقرىء قاضى الكرك (١ :٥٣)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (٦ :٣٧٠)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (١٠ :١٩٨)

جامع الأحاديث (عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (٢٢ :٤٩٣)

﴿٤٢﴾

سنن ابن ماجه :ابن ماجة أبو عبد الله محمد بن يزيد القزوينى، وماجة اسم أبيه يزيد (١ : ٣٤٣)

مسند أبى يعلى :أبو يعلى أحمد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (٣: ٣٨١)

السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٣: ٢٤٤)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٤: ٤٢٣)

فضائل الأوقات :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى

الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۱:۴۷۸)

الأحادیث الطوال :سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامیّ، أبو القاسم الطبرانی (۱:۲۲۷)

مشیخة أبی طاهر ابن أبی الصقر أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بنِ مُحَمَّدِ بنِ إِسْمَاعِيلَ بنِ أَبِی الصَّقْرِ اللَّخْمِیُّ الْأَنْبَارِیُّ ((۱:۱۶۹)

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (۷:۲۱۷)

الترغیب والترهیب من الحدیث الشریف :عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد الله، أبو محمد، زکی الدین المنذری (۲:۴)

الزواجر عن اقتراف الکبائر :أحمد بن محمد بن علی بن حجر الهیتمی السعدی الأنصاری، شهاب الدین شیخ الإسلام، أبو العباس (۱:۲۴۹)

﴿۴۲﴾

الفتح الربانی والفیض الرحمانی (۶۸)

﴿۴۳﴾

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی(۴:۲۲۲)

﴿۴۴﴾

جامع الأحادیث (عبد الرحمن بن أبی بکر، جلال الدین السیوطی (۱۵:۲۷)

الفردوس بمأثور الخطاب :شیرویه بن شهردار بن شیرو یه بن فناخسرو، أبو شجاع الدیلمیّ الهمذانی (۳:۵۷)

کشف الخفاء ومزیل الإلباس :إسماعیل بن محمد بن عبد

الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (١ :٢٧)

﴿٢٥﴾

صحيح البخارى :محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخارى الجعفى(١: ١٣)

المستدرک على الصحيحين :أبو عبد الله الحاكم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه بن نُعيم بن الحكم الضبى الطهمانى النيسابورى المعروف بابن البيع (١ : ٦٤٧)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (٣: ٤٦٢)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس عما اشتهر من الأحاديث على ألسنة الناس :إسماعيل بن محمد العجلونى الجراحى (١ :٢٠٠)

المسند الجامع :محمود محمد خليل(٤: ٦٣)

الأذكار :أبو زكريا محيى الدين يحيى بن شرف النووى (١ :٢٧٩)

لطائف المعارف فيما لمواسم العام من الوظائف :زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامى، البغدادى، ثم الدمشقى، الحنبلى (١ :٢٥٤)

الزواجر عن اقتراف الكبائر :أحمد بن محمد بن على بن حجر الهيتمى السعدى الأنصارى، شهاب الدين شيخ الإسلام، أبو العباس (١ :٣٢)

نضرة النعيم فى مكارم أخلاق الرسول الكريم -صلى الله عليه وسلم : عدد من المختصين بإشراف الشيخ/ صالح بن عبد الله بن حميد إمام وخطيب الحرم المكى(٥: ١٨٦٨)

مـدارج السـالـكين بين منازل إياك نعبد وإياك نستعين: محمد بن أبی بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (١:١۵٧)

﴿۴٦﴾

تـنبيه الـغـافـليـن بـأحاديث سيد الأنبياء والمرسلين للسمرقندی :أبو الليث نصر بن محمد بن أحمد بن إبراهيم السمرقندی (١:١١٣)

الـمقاصد الحسنة فی بيان كثير من الأحاديث المشتهرة على الألسنة :شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوی (١:۵٢٩)

كـنـز الـعـمال فی سنن الأقوال والأفعال :عـلاء الـدين علی بن حسام الدين ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (٦:٣۴٧)

كشف الـخفاء ومزيل الإلباس :إسـمـاعيـل بن محمد بن عبد الهادی الجراحی العجلونی الدمشقی، أبو الفداء (٢:١٦۴)

تخريج أحاديث إحياء علوم الدين :العِراقی (۴:١٨٦٠)

المسند الجامع :محمود محمد خليل(١٧ : ۵٣)

جامع الأحاديث (عبد الرحمن بن أبی بكر، جلال الدين السيوطی (٩: ٣٦)

﴿۴٧﴾

الفتح الربانی والفيض الرحمانی (٦٧)

﴿۴٨﴾

كـنـز الـعـمال فی سنن الأقوال والأفعال :عـلاء الـدين علی بن حسام الدين ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (١:۴١)



الفتح الربانی والفيض الرحمانی (٨٣)

﴿٥٠﴾

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهاني (٥: ١٥٤)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على بن حكمون القضاعي المصري (١: ٣٦٩)

ثلاثة مجالس من أمالي أبي عبد الله الروذباري :أَبُو عَبْدِ اللهِ أَحْمَدُ بْنُ عَطَاءٍ الرُّوذُبَارِيُّ (١: ٣١٦)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادي ثم المناوي القاهري (١: ٢٠٦)

كشف الأستار عن زوائد البزار :نور الدين على بن أبي بكر بن سليمان الهيثمي (١: ١٠٦)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدين على بن أبي بكر بن سليمان الهيثمي (٨: ٩٠)

إتحاف الخيرة المهرة بزوائد المسانيد العشرة :أبو العباس شهاب الدين أحمد بن أبي بكر بن إسماعيل بن سليم بن قايماز بن عثمان البوصيري الكناني الشافعي (٦: ١٤١)

المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية :أبو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلاني (١١: ٨٧٠)



سنن الترمذي :محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاك،

الترمذی، أبو عیسی (٦: ١٣٤)

الاعتقاد والهداية إلى سبيل الرشاد على مذهب السلف وأصحاب الحديث :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (١:٣٢٧)

لأحاديث المختارة أو المستخرج من الأحاديث المختارة مما لم يخرجه البخاری ومسلم فی صحيحيهما :ضياء الدين أبو عبد الله محمد بن عبد الواحد المقدسی (١٢:٣٤٨)

أربعون حديثا لأربعين شيخا من أربعين بلدة :ثقة الدين، أبو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (١:٤٩)

كنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (١٢: ٩٥)

سبل الهدی والرشاد، فی سيرة خير العباد، وذكر فضائله وأعلام نبوته وأفعاله وأحواله فی المبدأ والمعاد :محمد بن يوسف الصالحی الشامی (١١:٨)

تخريج أحاديث إحياء علوم الدين :العِراقی (٥:٢٣٤٥)

﴿٥٢﴾

صحيح البخاری :محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخاری الجعفی(١: ١٤)

صحيح مسلم :مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيری النيسابوری (١:٦٧)

سنن ابن ماجه :ابن ماجة أبو عبد الله محمد بن يزيد القزوينی، وماجة اسم أبيه يزيد (٢: ١٤٠٠)

سنن أبی داود :أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدی السِّجِستانی (٢:٢٥٢)

سنن الترمذی :محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاک، الترمذی، أبو عيسى (٣:٣٣٣)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتکی المعروف بالبزار (١٢: ٢٥١)

مسند أبی يعلى :أبو يعلى أحمد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمی، الموصلی (٩: ٣٠٢)

السنة :أبو بكر أحمد بن محمد بن هارون بن يزيد الخَلَّال البغدادی الحنبلی (٤: ٣٤)

الإحسان فی تقريب صحيح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمی، أبو حاتم، الدارمی، البُستی (٢: ٣٧٤)

المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (٨: ٢٧١)

المعجم الصغير (سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (٢: ٤٠:

المعجم الكبير: سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (١٨: ١٧٨)

مسند الشاميين :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (٣: ٤٢)

المستدرک على الصحيحين :أبو عبد الله الحاكم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه بن نُعيم بن الحكم الضبی الطهمانی النيسابوری المعروف بابن البيع (١: ١١٨)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (٣:٦٠)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على بن حكمون القضاعى المصرى (١:١٢٤)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (١٠:١٤٤)

معجم الشيوخ :ثقة الدين، أبو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (١:١٤٤)

﴿٥٣﴾

الزهد: أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (١:١١٢)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (٣: ٣٢٨)

جامع الأحاديث :(عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (٣:٣٢٣)

تاريخ بغداد :أبو بكر أحمد بن على بن ثابت بن أحمد بن مهدى الخطيب البغدادى (٧:٢٠٨)

التقييد لمعرفة رواة السنن والمسانيد :محمد بن عبد الغنى بن أبى بكر بن شجاع، أبو بكر، معين الدين، ابن نقطة الحنبلى البغدادى (١:٢٣٤)

ميزان الاعتدال فى نقد الرجال :شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قَايْماز الذهبى (١:٣٥٦)

﴿٥٤﴾

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (٨:٣٥)

التذكرة فى الأحاديث المشتهرة :(أبو عبد الله بدر الدين محمد بن عبد الله بن بهادر الزركشى الشافعى (١:١٣٨)

المقاصد الحسنة فى بيان كثير من الأحاديث المشتهرة على الألسنة:شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوى (١:١٣١)

الدرر المنتثرة فى الأحاديث المشتهرة :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١٨٠)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (٢:٢٧٦)

تخريج أحاديث إحياء علوم الدين :العِراقى (١ : ٣٦)

تنبيه الغافلين بأحاديث سيد الأنبياء والمرسلين للسمرقندى :أبو الليث نصر بن محمد بن أحمد بن إبراهيم السمرقندى (١:٣٩٢)

قوت القلوب فى معاملة المحبوب ووصف طريق المريد إلى مقام التوحيد :محمد بن على بن عطية الحارثى، أبو طالب المكى (١:٣٧)

إحياء علوم الدين :أبو حامد محمد بن محمد الغزالى الطوسى (٤:٣٥)

لطائف المعارف فيما لمواسم العام من الوظائف :زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامى، البغدادى، ثم الدمشقى، الحنبلى (٣٠٠)

﴿۵۵﴾

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على بن حكمون القضاعى المصرى (۲:۱۹۸)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۳:۳۹۲)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (۸:۱۹۷)

جزء العبدى :على بن الحسن بن إسماعيل العبدىّ، من بنى عبد القيس، أبو الحسن (۱:۳۷)

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :على بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروى القارى (۴:۱۴۸۷)

المغنى عن حمل الأسفار فى الأسفار، فى تخريج ما فى الإحياء من الأخبار : أبو الفضل زين الدين عبد الرحيم بن الحسين بن عبد الرحمن بن أبى بكر بن إبراهيم العراقى (۱:۳۲۳)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى(۱:۵۴۵)

الإيماء إلى زوائد الأمالى والأجزاء : -نبيل سعد الدين سَليم جرَّار (۴: ۲۶۹)

جامع الأحاديث (:عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (۹: ۳۹۴)

ذم الهوى :جمال الدين أبو الفرج عبد الرحمن بن على بن محمد

الجوزی (۱: ٦٩)

تاریخ بغداد :أبو بکر أحمد بن علی بن ثابت بن أحمد بن مهدی الخطیب البغدادی (۱۲: ۳٦٩)

﴿٥٦﴾

الفتح الربانی والفیض الرحمانی (١٠٦)

﴿٥٧﴾

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (۳: ۳۷۲)

المقاصد الحسنة فی بیان کثیر من الأحادیث المشتهرة علی الألسنة :شمس الدین أبو الخیر محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوی (۱: ۳۹۰)

جامع الأحادیث :عبد الرحمن بن أبی بکر، جلال الدین السیوطی (۱۳: ۱٥۳)

إحیاء علوم الدین :أبو حامد محمد بن محمد الغزالی الطوسی (۲: ۳۲۲)

التبصرة لابن الجوزی :جمال الدین أبو الفرج عبد الرحمن بن علی بن محمد الجوزی (۲: ۲۸۹)

فصل الخطاب فی الزهد والرقائق والآداب :محمد نصر الدین محمد عویضة(۱۰: ۳۹۷)

:الثقات :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التمیمی، أبو حاتم، الدارمی، البُستی (۷: ۲۷۴)

دلیل الفالحین لطرق ریاض الصالحین :محمد علی بن محمد بن

علان بن إبراهيم البكرى الصديقى الشافعى (۵:۰۴)

﴿۵۸﴾

الزهد والرقائق لابن المبارك :أبو عبد الرحمن عبد الله بن المبارك بن واضح الحنظلى، التركى ثم المرُوزى (۲:۱۷)

المعجم الكبير :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (۲۲:۱۵۴)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (۵:۲۹۷)

شعب الإيمان: أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۲:۱۷۴)

شرح السنة :محيى السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوى الشافعى (۵:۱۰)

التيسير بشرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (۲:۴۰۰)

دليل الفالحين لطرق رياض الصالحين :محمد على بن محمد بن علان بن إبراهيم البكرى الصديقى الشافعى (۷:۱۹۶)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (۲:۲۵۸)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (۱:۴۲۵)

جامع الأحاديث :عبد الرحمن بن أبی بكر، جلال الدين السيوطی (۱۹:۴۸۶)

التذكرة بأحوال الموتی وأمور الآخرة :أبو عبد الله محمد بن أحمد بن أبی بكر بن فرح الأنصاری الخزرجی شمس الدين القرطبی (۱:۱۰۰۵)

﴿۵۹﴾

الفتح الربانی والفيض الرحمانی (۱۱۱)

﴿۶۰﴾

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادی الجراحی العجلونی الدمشقی، أبو الفداء (۲:۱۹۵)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (۲:۳۲۸)

المقاصد الحسنة فی بيان كثير من الأحاديث المشتهرة علی الألسنة :شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوی (۱:۵۵۶)

آداب النفوس :الحارث بن أسد المحاسبی، أبو عبد الله (۱:۶۹)

قوت القلوب فی معاملة المحبوب ووصف طريق المريد إلی مقام التوحيدمحمد بن علی بن عطية الحارثی، أبو طالب المكی (۱:۳۶۱)

إحياء علوم الدين :أبو حامد محمد بن محمد الغزالی الطوسی (۴:۱۶۵)

التبصرة لابن الجوزی :جمال الدين أبو الفرج عبد الرحمن بن علی بن محمد الجوزی (۱:۴۰۰)

لوافح الأنوار فی طبقات الأخيار: عبد الوهاب بن أحمد بن علی

الحَنَفی، نسبه إلى محمد ابن الحنفية، الشَّعُرانی، أبو محمد (١ :٣٣)

﴿٦١﴾

صحیح البخاری :محـمـد بن إسماعیل أبو عبدالله البخاری الجعفی(١ : ١٩)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانی (١٠١:١٠)

صحیح مسلم :مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيری النيسابوری (١: ٣٩)

سنن ابن ماجه :ابـن ماجة أبو عبد الله محمد بن يزيد القزوينی، وماجة اسم أبيه يزيد (١ :٢٣)

سنن أبی داود :أبـو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدی السِّجِسْتانی (٣:٢٢٣)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكی المعروف بالبزار (١ :٢٧٣)

السنن الكبرى :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علی الخراسانی، النسائی (٥: ٣٨١)

السـنن الصغرى للنسائی :أبـو عبـد الرحمن أحمد بن شعيب بن علی الخراسانی، النسائی (٨:٩٧)

مسند الرويانی :أبو بكر محمد بن هارون الرُّويانی (٢:٢١٦)

صحيح ابن خزيمة :أبـو بكر محمد بن إسحاق بن خزيمة بن المغيرة بن صالح بن بكر السلمی النيسابوری (٣:٥)

الإحسان فی تقريب صحيح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان

بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمی، أبو حاتم، الدارمی، البُستی (۱:۳۷۵)

المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۴:۳۵۸)

المعجم الكبير :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۱۲:۴۳۰)

مسند الشاميين :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۳:۳۵۲)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانی (۱۰:۲۶۵)

مسند الإمام أبی حنيفة رواية أبی نعيم :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانی (۱:۱۵۲)

الآداب للبيهقی :أحمد بن الحسين بن علی بن موسى الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (۱:۳۳۳)

﴿۶۲﴾

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانی (۸:۱۹۷)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حكمون القضاعی المصری (۱:۱۹۸)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن علی بن موسى الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (۱۲:۳۷۶)

مسند إبراهيم بن أدهم الزاهد :أبو عبد الله محمد بن إسحاق بن

محمد بن يحيى بن مَنُدَه العبدى (١ : ٣١)

الأربعون فى التصوف :محمد بن الحسين بن محمد بن موسى بن خالد بن سالم النيسابورى، أبو عبد الرحمن السلمى (٨)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (٦: ١٧)

المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية :أبو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانى (١١: ١١٣)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (٣: ٢٩٩)

صفة الصفوة :جمال الدين أبو الفرج عبد الرحمن بن على بن محمد الجوزى (١ : ٨٢)

﴿٦٣﴾

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٩: ٣٤٨)

جامع الأحاديث (:عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (٥: ٣٦٤)

الترغيب والترهيب من الحديث الشريف :عبد العظيم بن عبد القوى بن عبد الله، أبو محمد، زكى الدين المنذرى (٢: ٣٠٩)

المواهب اللدنية بالمنح المحمدية :أحمد بن محمد بن أبى بكر بن عبد الملك القسطلانى القتيبى المصرى، أبو العباس، شهاب الدين (٣: ١٢)

﴿٦٤﴾

الفتح الربانی والفیض الرحمانی (١١٦)

﴿٦٥﴾

المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (٤:٦٠)

المعجم الصغير :(سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (١:٢٨٤)

شرح صحيح البخاری لابن بطال :ابن بطال أبو الحسن علی بن خلف بن عبد الملک (٥:٩٧)

عمدة القاری شرح صحيح البخاری :أبو محمد محمود بن أحمد بن موسی بن أحمد بن حسين الغيتابی الحنفی بدر الدين العينی (٦:٢٠٨)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن علی بن زين العابدين الحدادی ثم المناوی القاهری (٦:١٩)

نيل الأوطار :محمد بن علی بن محمد بن عبد الله الشوكانی اليمنی (٣:٣٠٠)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدين علی بن أبی بكر بن سليمان الهيثمی (١:١٦٩)

المقاصد الحسنة فی بيان كثير من الأحاديث المشتهرة علی الألسنة :شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوی (١:٥٤١)

كنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين علی بن حسام

الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (١٦:١٠)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحىّ العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (٢:١٧٨)

الترغيب والترهيب من الحديث الشريف :عبد العظيم بن عبد القوى بن عبد الله، أبو محمد، زكى الدين المنذرى (١:٢٩١)

الزواجر عن اقتراف الكبائر :أحمد بن محمد بن على بن حجر الهيتمى السعدى الأنصارى، شهاب الدين شيخ الإسلام، أبو العباس (١:٢٥٠)

تاريخ دمشق :أبو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (٤٢:٢٠١)



السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٧:١٩)

رعاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :أبو الحسن عبيد الله بن محمد عبد السلام بن خان محمد بن أمان الله بن حسام الدين الرحمانى المباركفورى (٣:١٠٢)

البدر المنير فى تخريج الأحاديث والأثار الواقعة فى الشرح الكبير :ابن الملقن سراج الدين أبو حفص عمر بن على بن أحمد الشافعى المصرى (٧:٣٦٩)

سير أعلام النبلاء :شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قَايْماز الذهبى (٩:١٦٧)

﴿٦٧﴾

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (٣٨:٤)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٢١٢:٣٧٣)

كتاب الديباج :إسحاق بن إبراهيم بن سنين أبو القاسم الخَتُلى (١:٩٣)

المنتقى من مسموعات مرو -مخطوط :ضياء الدين أبو عبد الله محمد بن عبد الواحد المقدسى (١:٢٨)

إرشاد السارى لشرح صحيح البخارى :أحمد بن محمد بن أبى بكر بن عبد الملك القسطلانى القتيبى المصرى، أبو العباس، شهاب الدين (٨:١٢١)

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :على بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروى القارى (٤:١٣٠٩)

دليل الفالحين لطرق رياض الصالحين :محمد على بن محمد بن علان بن إبراهيم البكرى الصديقى الشافعى (٣:٨٦)

نوادر الأصول فى أحاديث الرسول صلى الله عليه وسلم :محمد بن على بن الحسن بن بشر، أبو عبد الله، الحكيم الترمذى (٤:٩٩)

المقاصد الحسنة فى بيان كثير من الأحاديث المشتهرة على الألسنة :شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوى (١:٦٣٩)

الدرر المنتثرة فى الأحاديث المشتهرة :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١:١٨٩)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام

الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (٣:٢٢٦)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (٢:٢٨٦)

الفوائد المجموعة فى الأحاديث الموضوعة :محمد بن على بن محمد الشوكانى (١:٢٣٨)

أسنى المطالب فى أحاديث مختلفة المراتب :محمد بن محمد درويش، أبو عبد الرحمن الحوت الشافعى (١:٢٦٧)

زوائد الأمالى والفوائد والمعاجم والمشيخات على الكتب الستة والموطأ ومسند الإمام أحمد :نبيل سعد الدين سَليم جَرَّار (٥: ٣٠٣)

جامع الأحاديث :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١٧:٣٩٠)

الزهد :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (١:١٧)

تنبيه الغافلين بأحاديث سيد الأنبياء والمرسلين للسمرقندى :أبو الليث نصر بن محمد بن أحمد بن إبراهيم السمرقندى (١:٢٥٧)

قوت القلوب فى معاملة المحبوب ووصف طريق المريد إلى مقام التوحيدمحمد بن على بن عطية الحارثى، أبو طالب المكى (٢:١٩)

الترغيب والترهيب من الحديث الشريفعبد العظيم بن عبد القوى بن عبد الله، أبو محمد، زكى الدين المنذرى (٤:٨٧)



مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن

هلال بن أسد الشيبانى (۱۴: ۳۱۱)

مساوء الأخلاق ومذمومها :أبو بكر محمد بن جعفر بن محمد بن سهل بن شاكر الخرائطى السامرى (۱:۲۲۸)

الآداب للبيهقى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۱:۲۴۴)

السنن الصغير للبيهقى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۳:۱۳)

السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۷:۱۴۳)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۷:۳۰۳)

حديث أبى القاسم الحلبى: إسماعيل بن القاسم بن إسماعيل الإمام أبو القاسم الحلبى الخياط المؤدب (۷:۱۵۸)

المسند الجامع :محمود محمد خليل (۱۷: ۵۸۸)

إحياء علوم الدين :أبو حامد محمد بن محمد الغزالى الطوسى (۳:۱۰۲)

ذم الهوى :جمال الدين أبو الفرج عبد الرحمن بن على بن محمد الجوزى (۱:۱۸۸)

﴿۶۹﴾

الفتح الربانى والفيض الرحمانى (۱۲۲)

﴿۷۰﴾

سنن الترمذى :محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاك،

الترمذی، أبو عیسی (۴:۲۴۵)
مسند أبي يعلى :أبو يعلى أحمد بن على بن المثنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (۸:۸۰)
المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (۵:۲۱۷)
المستدرک على الصحيحين :أبو عبد الله الحاكم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه بن نُعيم بن الحكم الضبى الطهمانى النيسابورى المعروف بابن البيع (۴:۳۴۷)
شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۱۳:۳۷)
شرح السنة :محيى السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوى الشافعى (۱۲:۴۴)
الزهد وصفة الزاهدين :أبو سعيد بن الأعرابى أحمد بن محمد بن زياد بن بشر بن درهم البصرى الصوفى (۱:۵۴)
الأربعون فى التصوف :محمد بن الحسين بن محمد بن موسى بن خالد بن سالم النيسابورى، أبو عبد الرحمن السلمى (۵)
كتاب الأربعين حديثا (الأربعين من أربعين عن أربعين (الحسن بن محمد بن محمد ابن عمروک التیمی النیسابوریّ ثم الدمشقیّ، أبو على، صدر الدين البكرى (۹۲)
فيض القدير شرح الجامع الصغير زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم

المناوی القاهری (۳:۲۷)

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی(۳: ۹۱)

تنبیہ الغافلین بأحادیث سید الأنبیاء والمرسلین للسمرقندی :أبو اللیث نصر بن محمد بن أحمد بن إبراهیم السمرقندی (۱: ۴۷)

الترغیب والترهیب من الحدیث الشریف :عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد الله، أبو محمد، زکی الدین المنذری (۴: ۷۸)

الزواجر عن اقتراف الکبائر :أحمد بن محمد بن علی بن حجر الهیتمی السعدی الأنصاری، شهاب الدین شیخ الإسلام، أبو العباس (۱: ۱۷۸)

﴿۱۷﴾

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشیبانی (۲۵: ۲۲۷)

شرح مشکل الآثار :أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملک بن سلمة الأزدی الحجری المصری المعروف بالطحاوی (۸: ۳۷)

المعجم الصغیر :(سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۱: ۲۹۵)

المعجم الکبیر :سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۱۹: ۲۸۳)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حکمون القضاعی المصری (۲: ۱۶۱)

موارد الظمآن إلى زوائد ابن حبان :أبو الحسن نور الدین علی بن أبی

بكر بن سليمان الهيثمى (١:٣٨٧)
مـجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبـو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (٥:١٣٣)
إحياء علوم الدين :أبو حامد محمد بن محمد الغزالى الطوسى (١:٢٢٨)
قـوت الـقـلـوب فـى مـعـامـلة الـمـحبوب ووصف طريق المريد إلى مقام التوحيد :محمد بن على بن عطية الحارثى، أبو طالب المكى (٢:٣٣٩)

﴿٤٢﴾

صحيح البخارى :محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخارى الجعفى(٩: ١٢٧)
الإحسان فى تقريب صحيح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمى، أبو حاتم، الدارمى، البُستى (١٦:٤٧٦)
المعجم الكبير :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (٢:٢٩٥)
رؤية الله :أبـو الحسن على بن عمر بن أحمد بن مهدى بن مسعود بن النعمان بن دينار البغدادى الدارقطنى (٢٠٧)
الإبانة الكبرى لابن بطة :أبو عبد الله عبيد الله بن محمد بن محمد بن حمدان العُكْبَرى المعروف بابن بَطَّة العكبرى (٧:٦٣)
الإيمان لابن منده :أبـو عبد الله محمد بن إسحاق بن محمد بن يحيى بن مَنْدَه العبدى (٢:٨٢٧)
حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (٨:١٢٨)
مسـنـد الإمام أبى حنيفة رواية أبى نعيم :أبـو نعيم أحمد بن عبد الله بن

أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانی ۵۵)

عمدة القاری شرح صحیح البخاری :أبو محمد محمود بن أحمد بن موسى بن أحمد بن حسین الغیتابی الحنفی بدر الدین العینی (۲۵:۱۲۳)

فیض القدیر شرح الجامع الصغیر :زین الدین محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین الحدادی ثم المناوی القاهری (۲۱:۵۵۴)

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (۱۴:۴۴۹)

الأحادیث القدسیة جمال محمد علی الشقیری(۲ : ۳۵۷)

:مکتبة دار الثقافة للنشر والتوزیع، عمان -الأردن

جامع الأحادیث (:عبد الرحمن بن أبی بکر، جلال الدین السیوطی (۹ : ۴۴۰)

﴿۴۳﴾

شعب الإیمان :أحمد بن الحسین بن علیّ بن موسى الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۲:۴۴۶)

الآداب للبیهقی :أحمد بن الحسین بن علی بن موسى الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۱ :۲۳۰)

موارد الظمآن إلى زوائد ابن حبان :أبو الحسن نور الدین علی بن أبی بکر بن سلیمان الهیثمی (۲۶۸)

کتاب الأربعون حدیثا :أبو بکر محمد بن الحسین بن عبد الله الآجُرِّیُّ البغدادی (۱۴۲)

فیض القدیر شرح الجامع الصغیر :زین الدین محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین الحدادی ثم المناوی القاهری (۳:۳۳۴)

الترغیب والترهیب من الحدیث الشریفعبد العظیم بن عبد القوی بن عبد الله، أبو محمد، زکی الدین المنذری (۴:۲۶)

لطائف المعارف فیما لمواسم العام من الوظائف: زین الدین عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامی، البغدادی، ثم الدمشقی، الحنبلی (۲۴۰)

﴿۷۵﴾

الفتح الربانی والفیض الرحمانی (۱۳۸)

﴿۷۶﴾

جامع الأحادیث (عبد الرحمن بن أبی بکر، جلال الدین السیوطی (۴:۳۱۴)

﴿۷۷﴾

مسند أبی داود الطیالسی :أبو داود سلیمان بن داود بن الجارود الطیالسی البصری (۳:۶۸۵)

الزهد والرقائق لابن المبارک (:أبو عبد الرحمن عبد الله بن المبارک بن واضح الحنظلی، الترکی ثم المرُوزی (۶۳)

المصنف :أبو بکر عبد الرزاق بن همام بن نافع الحمیری الیمانی الصنعانی (۳:۵۹۳)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن

هلال بن أسد الشيبانى (١٨ : ٣٢)

الأدب المفرد :محمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة البخارى، أبو عبد الله (١ : ١٨٣)

بغية الباحث عن زوائد مسند الحارث :أبو محمد الحارث بن محمد بن داهر التميمى البغدادى الخصيب المعروف بابن أبى أسامة (١ : ٣٥٥)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكى المعروف بالبزار (٧: ١٧١)

مسند أبى يعلى :أبو يعلى أحمد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (٢ : ٣٦٣)

الإحسان فى تقريب صحيح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمى، أبو حاتم، الدارمى، البُستى (٧: ٢٢١)

المعجم الكبير :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (١٨ : ٣٨)

الآداب للبيهقى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (١١١)

السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٣: ٥٣٢)

شرح السنة :محيى السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوى الشافعى (٥: ٣٧٩)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم

المناوی القاهری (۴:٦٦٦)

دلیل الفالحین لطرق ریاض الصالحین :محمد علی بن محمد بن علان بن إبراهیم البکری الصدیقی الشافعی (٦:٣٧٣)

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (٦:٩٦)

الترغیب والترهیب من الحدیث الشریف :عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد الله، أبو محمد، زکی الدین المنذری (۴:٦٣ ١)

﴿٧٨﴾

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حکمون القضاعی المصری (١:۴ ١۴)

الکرم والجود وسخاء النفوس :أبو جعفر محمد بن الحسین البُرْجُلانی (۴٨)

الإخوان :أبو بکر عبد الله بن محمد بن عبید بن سفیان بن قیس البغدادی الأموی القرشی المعروف بابن أبی الدنیا (٢٣١)

فیض القدیر شرح الجامع الصغیر :زین الدین محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین الحدادی ثم المناوی القاهری (١:٥٣٧)

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (٦:۴٠٨)

جامع الأحادیث (:عبد الرحمن بن أبی بکر، جلال الدین السیوطی (٢٣:٣ ١۴)

قوت القلوب فی معاملة المحبوب ووصف طريق المريد إلى مقام التوحيد :محمد بن على بن عطية الحارثى، أبو طالب المكى (۲:۱۸۵)

إحياء علوم الدين :أبو حامد محمد بن محمد الغزالى الطوسى (۱:۹۱۴)

﴿۷۹﴾

الفتح الربانى والفيض الرحمانى (۱۴۵)

﴿۸۰﴾

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۱۲:۱۹۲)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على بن حكمون القضاعى المصرى (۱:۱۲۷)

فضيلة الشكر لله على نعمته :أبو بكر محمد بن جعفر بن محمد بن سهل بن شاكر الخرائطى السامرى (۳۹)

جامع العلوم والحكم فى شرح خمسين حديثا من جوامع الكلم :زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامى، البغدادى، ثم الدمشقى، الحنبلى (۲:۱۱)

عمدة القارى شرح صحيح البخارى :أبو محمد محمود بن أحمد بن موسى بن أحمد بن حسين الغيتابى الحنفى بدر الدين العينى (۲۱:۸۰)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (۳:۱۸۸)

نوادر الأصول فى أحاديث الرسول صلى الله عليه وسلم :محمد بن

على بن الحسن بن بشر، أبو عبد الله، الحكيم الترمذى (۳:۰ ۱ ۱)

الفتح الكبير فى ضم الزيادة إلى الجامع الصغير :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (۱:۲۷۴)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (۱:۳٦)

زاد المعاد فى هدى خير العباد :محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (۴:۳۲۵)

مدارج السالكين بين منازل إياك نعبد وإياك نستعين :محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (۲:۱۵۱)

إحياء علوم الدين :أبو حامد محمد بن محمد الغزالى الطوسى (۴:٦۰)

﴿۸۱﴾

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (۲:۱۷۴)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على بن حكمون القضاعى المصرى (۱:۲۲۷)

:فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (٦:۲۱۷۳)

نوادر الأصول فى أحاديث الرسول صلى الله عليه وسلم :محمد بن على بن الحسن بن بشر، أبو عبد الله، الحكيم الترمذى (۲:۳۰۰)

اللآلء المنثورة فى الأحاديث المشهورة المعروف بـ (التذكرة فى

الأحاديث المشتهرة :(أبو عبد الله بدر الدين محمد بن عبد الله بن بهادر الزركشي الشافعي (١-: ١٣٩)

المقاصد الحسنة في بيان كثير من الأحاديث المشتهرة على الألسنة :شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوي (١: ٢٣٦)

الدرر المنتشرة في الأحاديث المشتهرة :عبد الرحمن بن أبي بكر، جلال الدين السيوطي (٨٥)

كنز العمال في سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين علي بن حسام الدين ابن قاضي خان القادري الشاذلي الهندي (٣: ٧٧)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادي الجراحي العجلوني الدمشقي، أبو الفداء (٢: ٢٧٧)

قوت القلوب في معاملة المحبوب ووصف طريق المريد إلى مقام التوحيد :محمد بن علي بن عطية الحارثي، أبو طالب المكي (٢: ٦)

إحياء علوم الدين :أبو حامد محمد بن محمد الغزالي الطوسي (٤: ٢٦١)

﴿٨٢﴾

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن علي بن موسى الخُسْرَوْجِردي الخراساني، أبو بكر البيهقي (١: ٤٢٦)

الكتاب المصنف في الأحاديث والآثار :أبو بكر بن أبي شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستي العبسي (٦: ١٧٢)

المجالسة وجواهر العلم :أبو بكر أحمد بن مروان الدينوري المالكي (٢: ١٨٧)

:كتاب الإيمان :أبو بكر بن أبي شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم

بن عثمان بن خواستی العبسی (۱۴۷)

فیض القدیر شرح الجامع الصغیر :زین الدین محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین الحدادی ثم المناوی القاهری (۴:۲۳۴)

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (۲:۱۷۲)

مدارج السالکین بین منازل إیاک نعبد وإیاک نستعین :محمد بن أبی بکر بن أیوب بن سعد شمس الدین ابن قیم الجوزیة (۲:۱۵۳)

إحیاء علوم الدین :أبو حامد محمد بن محمد الغزالی الطوسی (۴:۶۲)

﴿۸۳﴾

صحیح البخاری :محمد بن إسماعیل أبو عبدالله البخاری الجعفی(۸:۱۰۵)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بکر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبید الله العتکی المعروف بالبزار (۱۵:۲۷۰)

الإحسان فی تقریب صحیح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التمیمی، أبو حاتم، الدارمی، البُستی (۲:۵۸)

حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء : أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (۱:۴)

السنن الکبری :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۳:۲۸۲)

شرح السنة :محیی السنة، أبو محمد الحسین بن مسعود بن محمد

بن الفراء البغوى الشافعى (٥:٢٠)

معجم الشيوخ :ثقة الدين، أبو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (٢:١١٠٨)

جامع العلوم والحكم فى شرح خمسين حديثا من جوامع الكلم :زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامى، البغدادى، ثم الدمشقى، الحنبلى (١:٤٢٣)

نوادر الأصول فى أحاديث الرسول صلى الله عليه وسلم :محمد بن على بن الحسن بن بشر، أبو عبد الله، الحكيم الترمذى (٤:٣٥)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (٧:٤٧)

الأحاديث القدسية :جمال محمد على الشقيرى(٨١)

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد الله، ولى الدين، التبريزى (٢:٦٩٩)

مدارج السالكين بين منازل إياك نعبد وإياك نستعين :محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (٣:٢٥)

رياض الصالحين :أبو زكريا محيى الدين يحيى بن شرف النووى (١:٥٠)

الزواجر عن اقتراف الكبائر :أحمد بن محمد بن على بن حجر الهيتمى السعدى الأنصارى، شهاب الدين شيخ الإسلام، أبو العباس (١:١٨٦)

نضرة النعيم فى مكارم أخلاق الرسول الكريم -صلى الله عليه وسلم: عدد من المختصين بإشراف الشيخ/ صالح بن عبد الله بن حميد إمام وخطيب الحرم المكى(٢:٣١٤)

سبل الهدى والرشاد، فى سيرة خير العباد، وذكر فضائله وأعلام نبوته وأفعاله وأحواله فى المبدأ والمعاد :محمد بن يوسف الصالحى الشامى (١:٢٦ ۴۴)

﴿٨۴﴾

المقاصد الحسنة فى بيان كثير من الأحاديث المشتهرة على الألسنة :شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوى (١:٢٥٦)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (٢:١١٣)

الفوائد المجموعة فى الأحاديث الموضوعة :محمد بن على بن محمد الشوكانى (١:٠٩٢)

﴿٨۵﴾

المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج :أبو زكريا محيى الدين يحيى بن شرف النووى (١٢:۴٠٢)

فتح البارى شرح صحيح البخارى :أحمد بن على بن حجر أبو الفضل العسقلانى الشافعى(١: ٠١٢)

عمدة القارى شرح صحيح البخارى :أبو محمد محمود بن أحمد بن موسى بن أحمد بن حسين الغيتابى الحنفى بدر الدين العينى (٩:٧٢١)

حاشية السندى على سنن النسائى (عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (٧:٦٢)

إرشاد السارى لشرح صحيح البخارى :أحمد بن محمد بن أبى بكر بن عبد الملک القسطلانى القتيبى المصرى، أبو العباس، شهاب الدين (٧:٤٩)

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :على بن (سلطان) محمد، أبو

الحسن نور الدين الملا الهروى القارى (۴:۱۴۵۴)

التيسير بشرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى (۲:۵۲)

شرح الزرقانى على موطأ الإمام مالك :محمد بن عبد الباقى بن يوسف الزرقانى المصرى الأزهرى(۴:۴۲۹)

الأدب النبوى :محمد عبد العزيز بن على الشاذلى الخَوْلى (۱:۲۹)

إرواء الغليل فى تخريج أحاديث منار السبيل :محمد ناصر الدين الألبانى (۱:۲۳۲)

﴿۸۶﴾

الفتح لربانى والفيض الرحمانى (۱۵۱)

﴿۸۷﴾

الآحاد والمثانى :أبو بكر بن أبى عاصم وهو أحمد بن عمرو بن الضحاك بن مخلد الشيبانى (۵:۵۴۷)

مسند الحميدى :أبو بكر عبد الله بن الزبير بن عيسى بن عبيد الله القرشى الأسدى الحميدى المكى (۱:۳۲۷)

صحيح ابن خزيمة :أبو بكر محمد بن إسحاق بن خزيمة بن المغيرة بن صالح بن بكر السلمى النيسابورى (۴:۷۷)

مكارم الأخلاق ومعاليها ومحمود طرائقها :أبو بكر محمد بن جعفر بن محمد بن سهل بن شاكر الخرائطى السامرى (۱:۳۰۷)

المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى

الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۳:۳۱۹)

المعجم الکبیر :سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۲۵:۸۰)

المستدرک علی الصحیحین :أبو عبد الله الحاکم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدویه بن نُعیم بن الحکم الضبی الطهمانی النیسابوری(۱:۵۶۴)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حکمون القضاعی المصری (۲:۲۴۴)

الآداب للبیهقی :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۹)

السنن الکبری :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۷:۴۳)

شعب الإیمان :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۵:۱۰۳)

إحیاء علوم الدین :أبو حامد محمد بن محمد الغزالی الطوسی (۲:۲۱۶)

﴿۸۸﴾

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشیبانی (۲۸:۴۸)

سنن الترمذی :محمد بن عیسی بن سَوْرة بن موسی بن الضحاک، الترمذی، أبو عیسی (۴:۳۲۵)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بکر أحمد بن عمرو بن

عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكى المعروف بالبزار (۵:۱۱۷)

المعجم :أبو يعلى أحمد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (۳۸)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (۵:۱۴۶)

القضاء والقدر :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۱۸۲)

جامع بيان العلم وفضله: أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمرى القرطبى (۱:۹۷)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (۱:۱۲۱)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى(۱۰:۱۳۷)

الترغيب والترهيب من الحديث الشريف :عبد العظيم بن عبد القوى بن عبد الله، أبو محمد، زكى الدين المنذرى (۱:۵۰)

:الزواجر عن اقتراف الكبائر :أحمد بن محمد بن على بن حجر الهيتمى السعدى الأنصارى، شهاب الدين شيخ الإسلام، أبو العباس (۱۵۹)



الكتاب المصنف فى الأحاديث والآثار :أبو بكر بن أبى شيبة، عبد الله

بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستی العبسی (٦: ٢٤٠)

﴿٩٠﴾

المقاصد الحسنة فی بیان کثیر من الأحادیث المشتهرة علی الألسنة :شمس الدین أبو الخیر محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوی (١١٣)

الدرر المنتثرة فی الأحادیث المشتهرة :عبد الرحمن بن أبی بکر، جلال الدین السیوطی (٧٠)

کشف الخفاء ومزیل الإلباس :إسماعیل بن محمد بن عبد الهادی الجراحی العجلونی الدمشقی، أبو الفداء (١: ١٣٩)

أسنی المطالب فی أحادیث مختلفة المراتب :محمد بن محمد درویش، أبو عبد الرحمن الحوت الشافعی (١: ٥٢)

وسائل الوصول إلی شمائل الرسول صلی الله علیه وآله وسلم: یوسف بن إسماعیل بن یوسف النَّبهَانی (١: ٢٩٨

﴿٩١﴾

نوادر الأصول فی أحادیث الرسول صلی الله علیه وسلم :محمد بن علی بن الحسن بن بشر، أبو عبد الله، الحکیم الترمذی (٣: ٢٢٤)

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی(٣: ٣٠٦)

الإیماء إلی زوائد الأمالی والأجزاء : -نبیل سعد الدین سَلیم جَرَّار(٣: ١٥٤)

فیض القدیر شرح الجامع الصغیر :زین الدین محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین الحدادی ثم المناوی القاهری (٦: ٢٢٨)

جامع الأحاديث (:عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (۲۱ :۴۴۰)٠

سبل الهدى والرشاد، فى سيرة خير العباد، وذكر فضائله وأعلام نبوته وأفعاله وأحواله فى المبدأ والمعاد :محمد بن يوسف الصالحى الشامى (۱۲ :۱۱۷)

﴿۹۲﴾

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (۳:۲۱۸)

الترغيب فى فضائل الأعمال وثواب ذلك :أبو حفص عمر بن أحمد بن عثمان بن أحمد بن محمد بن أيوب بن أزداذ البغدادى المعروف بـ ابن شاهين (۱۳۷)

المستدرك على الصحيحين :أبو عبد الله الحاكم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه بن نُعيم بن الحكم الضبى الطهمانى النيسابورى المغروف بابن البيع (۴: ۳۰۰)

مسند الشهاب أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على بن حكمون القضاعى المصرى (۱ :۱۳۴):

أحاديث الشيوخ الثقات (المشيخة الكبرى :(محمد بن عبد الباقى بن محمد الأنصارى الكعبى، أبو بكر، المعروف بقاضى المارِسْتان (۲: ۲۶۹)

مكارم الأخلاق :أبو بكر عبد الله بن محمد بن عبيد بن سفيان بن قيس البغدادى الأموى القرشى المعروف بابن أبى الدنيا (۱ :۱۸)

الترغيب والترهيب :إسماعيل بن محمد بن الفضل بن على القرشى الطليحى التيمى الأصبهانى، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة (۱ : ۳۸۱)

المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية :أبو الفضل أحمد بن على

بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانى (١٣١:١٨١١)

المقاصد الحسنة فى بيان كثير من الأحاديث المشتهرة على الألسنة :شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوى (١:٢٦١)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (١:٣٥٩)

الإيماء إلى زوائد الأمالي والأجزاء -زوائد الأمالي والفوائد والمعاجم والمشيخات على الكتب الستة والموطأ ومسند الإمام أحمد :نبيل سعد الدين سَليم جَرّار (٥: ٣٩٠)

الزهد :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (١:٣٣٩)

تنبيه الغافلين بأحاديث سيد الأنبياء والمرسلين للسمرقندى :أبو الليث نصر بن محمد بن أحمد بن إبراهيم السمرقندى (١:٢٠٨)

﴿٩٣﴾

صحيح مسلم :مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيرى النيسابورى (٢٢٧٢:٣)

:سنن ابن ماجه :ابن ماجة أبو عبد الله محمد بن يزيد القزوينى، وماجة اسم أبيه يزيد (٢:١٣٧٨)

لزهد لأبى داود السجستانى :أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدى السِّجِسْتانى (١:٢٥٧)

سنن الترمذى :محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاك، الترمذى، أبو عيسى (٣:١٤٠)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكى المعروف بالبزار (١٢ :٢٨٨)

مسند أبى يعلى :أبو يعلى أحمد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (١١ : ٣٥١)

الإحسان فى تقريب صحيح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمى، أبو حاتم، الدارمى، البُستى (٢ :٤٦٣)

المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (٣ :١٥٧)

المعجم الكبير :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (٦ :٢٣٦)

المستدرک على الصحيحين :أبو عبد الله الحاكم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه النيسابورى المعروف بابن البيع (٣ :٦٩٩)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (١ :١٩٩)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على بن حكمون القضاعى المصرى :(١ :.١١٨)

الآداب للبيهقى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (١ :٢٩٦)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٧ :٤٣٩)

شرح السنة :محيى السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد

بن الفراء البغوی الشافعی (۱۴:۲۹۶)

جامع العلوم والحکم فی شرح خمسین حدیثا من جوامع الکلم: زین الدین عبد الرحمن بن أحمد بن رجب الدمشقی، الحنبلی (۲:۱۹۰)

فیض القدیر شرح الجامع الصغیر :زین الدین محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفین الحدادی ثم المناوی القاھری (۳:۴۴۶)

نوادر الأصول فی أحادیث الرسول صلی الله علیه وسلم: محمد بن علی بن الحسن بن بشر، أبو عبد الله، الحکیم الترمذی (۴:۱۳۵)

الترغیب والترھیب :إسماعیل بن محمد بن الفضل بن علی القرشی الطلیحی التیمی الأصبھانی، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة (۲:۲۰۷)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدین علی بن أبی بکر بن سلیمان الھیثمی (۱۰:۲۸۹)

المقاصد الحسنة فی بیان کثیر من الأحادیث المشتھرة علی الألسنة :شمس الدین أبو الخیر محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوی (۱:۳۵۰)

الزھد والرقائق لابن المبارک :أبو عبد الرحمن عبد الله بن المبارک بن واضح الحنظلی، الترکی ثم المرْوزی (۴۰)

الکتاب المصنف فی الأحادیث والآثار: أبو بکر بن أبی شیبة،

عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستى العبسى (٧: ١٢٩)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (١١ : ٣٤٢)

﴿٩٤﴾

الفتح الربانى الففيض الرحمانى (١٥٩)

﴿٩٥﴾

الآداب للبيهقى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٣٢٦)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (١٢ :٤٧٣)

مشيخة ابن البخارى :أحمد بن محمد بن عبد الله، أبو العباس، جمال الدين ابن الظاهرى، الحنفى (٣: ١٦٦٠)

قصر الأمل :أبو بكر عبد الله بن محمد بن عبيد بن سفيان بن قيس البغدادى الأموى القرشى المعروف بابن أبى الدنيا (٢٥)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (١، ٩٤)

إحياء علوم الدين :أبو حامد محمد بن محمد الغزالى الطوسى (٣: ٣٥٢)

تاريخ دمشق :أبو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن

عساکر (۲۶:۳۶ ۱۴۶)

﴿۹۶﴾

الآداب للبيهقى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البيهقی (۱: ۲۲۹)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانی (۳۲: ۸۰)

المنتخب من مسند عبد بن حميد :أبو محمد عبد الحميد بن حميد بن نصر الكَسّی ويقال له :الكَشّی بالفتح والإعجام (۱: ۹۸)

مسند الرويانی :أبو بکر محمد بن هارون الرُّويانی (۱: ۳۷۹)

الإحسان فی تقريب صحيح ابن حبان: محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمی، أبو حاتم، الدارمی، البُستی (۲: ۲۸۶)

المستدرک علی الصحيحين :أبو عبد الله الحاكم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه بن نُعيم بن الحكم الضبی الطهمانی النيسابوری المعروف بابن البيع (۴: ۳۵۴)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حكمون القضاعی المصری (۱: ۲۵۸)

السنن الكبری :أحمد بن الحسين بن علی بن موسى الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (۳: ۵۱۷)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن علی بن موسى الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (۱۲: ۵۳۸)

شرح السنة :محيی السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد

بن الفراء البغوى الشافعى (١٤ : ٣٣٩)

موارد الظمآن إلى زوائد ابن حبان :أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (١ : ٢١٤)

الزهد لابن أبى الدنيا :أبو بكر عبد الله بن محمد بن عبيد بن سفيان بن قيس البغدادى الأموى القرشى المعروف بابن أبى الدنيا (١ : ٢٦)

جامع العلوم والحكم فى شرح خمسين حديثاً من جوامع الكلم :زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامى، البغدادى، ثم الدمشقى، الحنبلى (٢ :٨٨٨)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين المناوى القاهرى (٦ : ٣١)

الترغيب والترهيب: إسماعيل بن محمد بن الفضل بن على القرشى الطليحى التيمى الأصبهانى، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة (٢ :٢٠٥)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (١٠ : ٣٤٩)

المقاصد الحسنة فى بيان كثير من الأحاديث المشتهرة على الألسنة :شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوى (٦١٩)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (٣ :١٩٧)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (١ :٢٦٧)

الـزهد لابن أبى الدنيا :أبـو بـكر عبد الله بن محمد بن عبيد بن سفيان بن قيس البغدادى الأموى القرشى المعروف بابن أبى الدنيا (١:٢٦)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (٦:٢٨٨)

ذم الدنيا :أبـو بـكـر عبـد الـلـه بـن محمد بن عبيد بن سفيان بن قيس البغدادى الأموى القرشى المعروف بابن أبى الدنيا (٢٦)

شـرح الأربعين النووية فى الأحاديث الصحيحة النبوية :تقى الدين أبو الفتح محمد المعروف بابن دقيق العيد (١٠٢)

جـامـع العلوم والحكم فى شرح خمسين حديثا من جوامع الكلم :زين الدين عبد الرحمن بن أحمد الدمشقى، الحنبلى (٢:٢٠٣)

فـيـض الـقـدير شرح الجامع الصغير :زيـن الـدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين الحدادى ثم المناوى القاهرى (٣:٣٦٨)

دليـل الـفـالـحين لطرق رياض الصالحين :مـحـمد على بن محمد بن علان بن إبراهيم البكرى الصديقى الشافعى (٢:٤١٠)

الـدرر الـمـنتثرة فى الأحاديث المشتهرة: عبـد الـرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١٢٦)

كـنـز الـعـمال فى سنن الأقوال والأفعال :عـلاء الـدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى(٣:١٩٢)

كشف الـخـفاء ومزيل الإلباس :إسـمـاعيـل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (١:١٩٧)

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد الله،

ولی الدین، التبریزی (۳:۱۴۳۸)

قوت القلوب فی معاملة المحبوب ووصف طریق المرید إلی مقام التوحید :محمد بن علی بن عطیة الحارثی، أبو طالب المکی (۱:۱۵۳)

﴿۹۸﴾

صحیح مسلم : مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشیری النیسابوری (۲:۷۷۶)

صحیح البخاری :محمد بن إسماعیل أبو عبدالله البخاری الجعفی(۹: ۸۵)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشیبانی (۴۱:۴۱۹)

سنن الدارمی :أبو محمد عبد الله بن عبد الرحمن بن الفضل بن بَهرام بن عبد الصمد الدارمی، التمیمی السمرقندی (۲:۱۰۶۲)

:مسند أبی داود الطیالسی :أبو داود سلیمان بن داود بن الجارود الطیالسی البصری (۳:۱۵۵)

المصنف :أبو بکر عبد الرزاق بن همام بن نافع الحمیری الیمانی الصنعانی (۴:۲۱۲)

موطأ الإمام مالک :مالک بن أنس بن مالک بن عامر الأصبحی المدنی (۱:۳۰۱)

سنن أبی داود :أبو داود سلیمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشیر بن شداد بن عمرو الأزدی السِّجِستانی (۲:۳۰۷)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بکر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبید الله العتکی المعروف بالبزار (۱۳:۳۴۳)

السنن الكبرى :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن على الخراسانى، النسائى (۳:۳۵۳)

مسند أبى يعلى :أبو يعلى أحمد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (۵:۵۱۴)

صحيح ابن خزيمة :أبو بكر محمد بن إسحاق بن خزيمة بن المغيرة بن صالح بن بكر السلمى النيسابورى (۳:۲۷۹)

الإحسان فى تقريب صحيح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمى، أبو حاتم، الدارمى، البُستى (۸:۳۴۳)

المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (۲:۶۸)

المعجم الكبير :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (۱۲:۳۴۵)

مسند الشاميين :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (۳:۱۹)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (۱۰:۱۸۸)

السنن الصغير للبيهقى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۲:۱۲۶)

السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۴:۲۶۷)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى

الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۲:۳۸۲)

معرفة السنن والآثار :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (٦:٣٤٤)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدین علی بن أبی بکر بن سلیمان الهیثمی (٣:١٥٨)

﴿٩٩﴾

حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء :أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (٢:٣٦٤)

المقاصد الحسنة فی بیان کثیر من الأحادیث المشتهرة علی الألسنة: شمس الدین أبو الخیر محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوی (١:١٦٩)

کشف الخفاء ومزیل الإلباس :إسماعیل بن محمد بن عبد الهادی الجراحی العجلونی الدمشقی، أبو الفداء (٢:٣٩٣)

أسنی المطالب فی أحادیث مختلفة المراتب :محمد بن محمد درویش، أبو عبد الرحمن الحوت الشافعی (١:٩٢)

الزهد :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشیبانی (٦٤)

قوت القلوب فی معاملة المحبوب ووصف طریق المرید إلی مقام التوحید :محمد بن علی بن عطیة الحارثی، أبو طالب المکی (١:١٠٤)

کتاب الزهد الکبیر :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (١:١٦٢)

إحیاء علوم الدین :أبو حامد محمد بن محمد الغزالی الطوسی (٤:١٩٩)

المواهب اللدنية بالمنح المحمدية :أحمد بن محمد بن أبى بكر بن عبد الملك القسطلانى القتيبى المصرى، أبو العباس، شهاب الدين (١ :٥٣)

شرح الزرقانى على المواهب اللدنية بالمنح المحمدية :أبو عبد الله محمد بن عبد الباقى بن يوسف بن أحمد بن شهاب الدين بن محمد الزرقانى المالكى (١:١١١)



سنن الترمذى :محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاك، الترمذى، أبو عيسى (٥:٣٤)

الزهد والرقائق لابن المبارك (أبو عبد الرحمن عبد الله بن المبارك بن واضح الحنظلى، التركى ثم المرْوزى (١:٢٦)

المصنف :أبو بكر عبد الرزاق بن همام بن نافع الحميرى اليمانى الصنعانى (٢:٢٣٧)

سنن الدارمى: أبو محمد عبد الله بن عبد الرحمن بن الفضل بن بَهرام بن عبد الصمد الدارمى، التميمى السمرقندى (٣:١٢١٢)

خلق أفعال العباد :محمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة البخارى، أبو عبد الله (١٠٩)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكى المعروف بالبزار (١:٢٤٧)

الدعاء للطبرانى :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (٥١٩)

الترغيب فى فضائل الأعمال وثواب ذلك :أبو حفص عمر بن أحمد

بن عثمان بن أحمد بن محمد بن أيوب بن أزداذ البغدادى المعروف بـ ابن شاهين (٥٦)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (٥:١٠٦)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على بن حكمون القضاعى المصرى (١:٣٤٠)

الاعتقاد والهداية إلى سبيل الرشاد على مذهب السلف وأصحاب الحديث :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (١٠١)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٢:٩٣)

نوادر الأصول فى أحاديث الرسول صلى الله عليه وسلم :محمد بن على بن الحسن بن بشر، أبو عبد الله، الحكيم الترمذى (٣:١٥٩)

الترغيب والترهيب :إسماعيل بن محمد بن الفضل بن على القرشى الطليحى التيمى الأصبهانى، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة (٢:١٦٨)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (١:٥٤٥)

الترغيب والترهيب من الحديث الشريف :عبد العظيم بن عبد القوى بن عبد الله، أبو محمد، زكى الدين المنذرى (٢:٢٢٦)

سبل الهدى والرشاد، فى سيرة خير العباد، وذكر فضائله وأعلام نبوته وأفعاله وأحواله فى المبدأ والمعاد :محمد بن يوسف الصالحى

الشامی (۱۲: ۹۰)

﴿۱۰۱﴾

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (۱۰: ۲۲۴)

﴿۱۰۲﴾

الفتح الربانى والفيض الرحمانى (۱۷۶)

﴿۱۰۳﴾

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (۳۶: ۲۴)

سنن أبى داود :أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدى السِّجِسْتانى (۴: ۳۳۴)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكى المعروف بالبزار (۱۰: ۶۲)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكى المعروف بالبزار (۴: ۳۳۴)

مسند الشاميين :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (۲: ۳۴۰)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على بن حكمون القضاعى المصرى (۱: ۱۵۷)

الآداب للبيهقى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۱۱: ۷۰)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (۲:۱۴)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن علی بن زين العابدين الحدادی ثم المناوی القاهری (۳:۳٦۹)

نوادر الأصول فی أحاديث الرسول صلی الله عليه وسلم :محمد بن علی بن الحسن بن بشر، أبو عبد الله، الحكيم الترمذی (۲:٦۲)

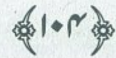
المقاصد الحسنة فی بيان كثير من الأحاديث المشتهرة علی الألسنة :شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوی (۱:۲۹۴)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادی الجراحی العجلونی الدمشقی، أبو الفداء (۱:۳۹۵)

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمری، أبو عبد الله، ولی الدين، التبريزی (۳:۱۳۷۴)

مدارج السالكين بين منازل إياک نعبد وإياک نستعين :محمد بن أبی بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (۳:۱۵)

الزواجر عن اقتراف الكبائر :أحمد بن محمد بن علی بن حجر الهيتمی السعدی الأنصاری، شهاب الدين شيخ الإسلام، أبو العباس (۱:۱۴۰)



حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (۱۰:۱۵)

إتـحـاف الـمهـرـة بـالفوائد المبتكرة من أطراف العشرة :أبـو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانى (١٩ :٤٤)

الـدرر الـمـنتشرة فى الأحاديث المشتهرة :عبـد الـرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١ :١٩٢)

تـنبيـه الـغـافـلـين بـأحاديث سيد الأنبياء والمرسلين للسمرقندى :أبو الليث نصر بن محمد بن أحمد بن إبراهيم السمرقندى (١ :٤٣٤)

قـوت الـقـلـوب فـى معاملة المحبوب ووصف طريق المريد إلى مقام التـوحيد :مـحـمـد بـن عـلـى بـن عـطية الـحـارثـى، أبو طالب المكى (١ :٢٣٨)

نضرة النعيم فى مكارم أخلاق الرسول الكريم -صلى الله عليه وسلم : عدد من المختصين بإشراف الشيخ/ صالح بن عبد الله بن حميد إمام وخطيب الحرم المكى(٨: ٤٣٩٦)

﴿١٠٥﴾

شعب الإيمان :أحـمـد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٣ :١٩٣)

جامع بيان العلم وفضله :أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمرى القرطبى (١ :٢٨)

ترتيب الأمالى الخميسية للشجرى

مؤلف الأمالى :يـحيـى (الـمـرشد بالله) بـن الـحسين (الموفق) بن إسماعيل بن زيد الحسنى الشجرى الجرجانى (١ :٧٧)

أحاديث الشيوخ الثقات (المشيخة الكبرى :(محمد بن عبد الباقى بن محمد

الأنصارى الكعبى، أبو بكر، المعروف بقاضى المارِسْتان (۳:۱۵۸)

كتاب الأربعون حديثا :أبو بكر محمد بن الحسين بن عبد الله الآجُرِّىُّ البغدادى (۱:۷۵)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (۱:۵۴۲)

المقاصد الحسنة فى بيان كثير من الأحاديث المشتهرة على الألسنة :شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوى (۱:۴۴۱)

الدرر المنتثرة فى الأحاديث المشتهرة :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (۷۱)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (۱۰:۱۳۸)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (۱:۱۵۶)

قوت القلوب فى معاملة المحبوب ووصف طريق المريد إلى مقام التوحيد :محمد بن على بن عطية الحارثى، أبو طالب المكى (۱:۱۲۴)

إحياء علوم الدين :أبو حامد محمد بن محمد الغزالى الطوسى (۱:۹)

المعجم الكبير :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (۱۲:۶۸)

فیض القدیر شرح الجامع الصغیر :زین الدین محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین الحدادی ثم المناوی القاهری (۴:۰۱۵)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدین علی بن أبی بکر بن سلیمان الهیثمی (۷:۰۹۱)

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (۶:۲۳۱)

جامع الأحادیث (عبد الرحمن بن أبی بکر، جلال الدین السیوطی (۱۸:۴۴)

﴿۰۶﴾

معجم ابن الأعرابی :أبو سعید بن الأعرابی أحمد بن محمد بن زیاد بن بشر بن درهم البصری الصوفی (۲:۲۱۵)

الموطأ :مالک بن أنس بن مالک بن عامر الأصبحی المدنی (۶:۸۵)

الزهد والرقائق لابن المبارک (أبو عبد الرحمن عبد الله بن المبارک بن واضح الحنظلی، الترکی ثم المرُوزی (۲:۳۷)

الزهد لأبی داود السجستانی :أبو داود سلیمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشیر بن شداد بن عمرو الأزدی السِّجِسْتانی (۲۲۲)

حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء :أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (۱؛۲۱۷)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حکمون القضاعی المصری (۲:۲۰۳)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (١٣: ١٣٦)

شرح السنة :محيى السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوى الشافعى (٥: ٢٦١)

جامع العلوم والحكم فى شرح خمسين حديثاً من جوامع الكلم: زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامى، البغدادى، ثم الدمشقى، الحنبلى (٢: ٨٦٩)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (٢: ٣)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (١٠: ٣٠٨)

المقاصد الحسنة فى بيان كثير من الأحاديث المشتهرة على الألسنة :شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوى (١: ٥٠٨)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى(١٥: ٥٤٧)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (٢: ١٣١)

الزهد :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (١: ١٤٥)

قوت القلوب فى معاملة المحبوب ووصف طريق المريد إلى مقام

التوحید :محمد بن علی بن عطیة الحارثی، أبو طالب المکی (۱:۱۳۹)
إحیاء علوم الدین :أبو حامد محمد بن محمد الغزالی الطوسی (۴:۲۵)

﴿۱۰۷﴾

صحیح مسلم :مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشیری النیسابوری (۱:۴۰)
مسند أبی داود الطیالسی :أبو داود سلیمان بن داود بن الجارود الطیالسی البصری (۱:۲۴)
مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بکر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبید الله العتکی المعروف بالبزار (۱:۲۷۳)
مسند الرویانی :أبو بکر محمد بن هارون الرُّویانی (۲:۲۶۱)
مستخرج أبی عوانة :أبو عوانة یعقوب بن إسحاق بن إبراهیم النیسابوری الإسفراینی (۴:۱۹۳)
مسند الشامیین :سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۳:۳۴۴)
الإیمان لابن منده :أبو عبد الله محمد بن إسحاق بن محمد بن یحیی بن مَنْدَه العبدی (۱:۱۴۱)
جامع العلوم والحکم فی شرح خمسین حدیثاً من جوامع الکلم :زین الدین عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامی، البغدادی، ثم الدمشقی، الحنبلی (۱:۱۰۰)
دلیل الفالحین لطرق ریاض الصالحین :محمد علی بن محمد بن علان بن إبراهیم البکری الصدیقی الشافعی (۱:۲۲۶)
مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدین علی بن أبی بکر

بن سلیمان الهیثمی (۱:۱۴۰)

الترغیب والترهیب من الحدیث الشریف :عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد الله، أبو محمد، زکی الدین المنذری (۳:۱۲)

دلائل النبوة ومعرفة أحوال صاحب الشریعة :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۷:۴۲)

﴿۱۰۸﴾

الزهد والرقائق لابن المبارک (أبو عبد الرحمن عبد الله بن المبارک بن واضح الحنظلی، الترکی ثم المرْوزی (۲:۳۷)

حدیث الزهری :عبید الله بن عبد الرحمن بن محمد بن عبید الله بن سعد بن إبراهیم بن عبد الرحمن بن عوف العوفی، الزهری، القرشی، أبو الفضل البغدادی (۵۰۰)

حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء :أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (۲:۱۲۳)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حکمون القضاعی المصری (۲:۱۲۵)

شعب الإیمان :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۱۳:۱۴۵)

فیض القدیر شرح الجامع الصغیر :زین الدین محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین الحدادی ثم المناوی القاهری (۳:۱۰۷)

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام

الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الھندی(۱۵ :۵۴۳)

﴿۱۰۹﴾

المعجمُ الأوسط :سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۸:۱۷۲)

الکتاب المصنف فی الأحادیث والآثار :أبو بکر بن أبی شیبة، عبد الله بن محمد بن إبراهیم بن عثمان بن خواستی العبسی (۷:۱۲۰)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشیبانی (۱۸ :۱۵۰)

أخبار مکة فی قدیم الدهر وحدیثه :أبو عبد الله محمد بن إسحاق بن العباس المکی الفاکهی (۵:۶۷)

مسند أبی یعلی :أبو یعلی أحمد بن علی بن المثُنی بن یحیی بن عیسی بن هلال التمیمی، الموصلی (۲:۲۵۸)

الإحسان فی تقریب صحیح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التمیمی، أبو حاتم، الدارمی، البُستی (۱۲ : ۴۹۱)

الترغیب فی فضائل الأعمال وثواب ذلک :أبو حفص عمر بن أحمد بن عثمان بن أحمد بن محمد بن أیوب بن أزداذ البغدادی المعروف بـ ابن شاهین (۷۹)

حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء :أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (۱:۲۰۲)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حکمون القضاعی المصری (۱:۱۹۱)

البعث والنشور للبيهقى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (١٩٣)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (١٠: ٤٥٥)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (١: ٩)

دليل الفالحين لطرق رياض الصالحين :محمد على بن محمد بن علان بن إبراهيم البكرى الصديقى الشافعى (٥: ٢٨٤)

نوادر الأصول فى أحاديث الرسول صلى الله عليه وسلم :محمد بن على بن الحسن بن بشر، أبو عبد الله، الحكيم الترمذى (٤: ٢٢٢)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (٨: ٨٢)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (٣: ١١٣)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (٧: ٢٨٧)

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد الله، ولى الدين، التبريزى (٣: ١٦١٤)

مدارج السالكين بين منازل إياك نعبد وإياك نستعين :محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (٢: ٢١٧)

الزهد :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (١:٣٤)

﴿١١٠﴾

سنن الترمذى :محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاك، الترمذى، أبو عيسى (٥:٤٩)

المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (٣:٣١٢)

المعجم الكبير :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (٨:١٠٢)

مسند الشاميين :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (١:١٨٣)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على بن حكمون القضاعى المصرى (١:٣٨٧)

جامع بيان العلم وفضله :أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمرى القرطبى (١:٦٧٧)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (٤:٩٤)

:مسند أبى حنيفة رواية الحصكفى :أبو حنيفة النعمان بن ثابت بن زوطى بن ماه (١٤١)

الأربعون فى التصوف :محمد بن الحسين بن محمد بن موسى بن خالد بن سالم النيسابورى، أبو عبد الرحمن السلمى (١٤)

نوادر الأصول فی أحادیث الرسول صلی الله علیه وسلم :محمد بن علی بن الحسن بن بشر، أبو عبد الله، الحکیم الترمذی (۴:۱۳۵)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدین علی بن أبی بکر بن سلیمان الهیثمی (۱۰:۲۶۸)

المقاصد الحسنة فی بیان کثیر من الأحادیث المشتهرة علی الألسنة :شمس الدین أبو الخیر محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوی (۷۵۳)

الدرر المنتثرة فی الأحادیث المشتهرة:عبد الرحمن بن أبی بکر، جلال الدین السیوطی (۴۳)

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (۱۱:۸۸)

کشف الخفاء ومزیل الإلباس عما اشتهر من الأحادیث علی ألسنة الناس :إسماعیل بن محمد العجلونی الجراحی (۱:۴۱)

مدارج السالکین بین منازل إیاک نعبد وإیاک نستعین :محمد بن أبی بکر بن أیوب بن سعد شمس الدین ابن قیم الجوزیة (۲:۲۵۳)

قوت القلوب فی معاملة المحبوب ووصف طریق المرید إلی مقام التوحید :محمد بن علی بن عطیة الحارثی، أبو طالب المکی (۱:۲۰۷)

کتاب الزهد الکبیر :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۵۹)

إحیاء علوم الدین :أبو حامد محمد بن محمد الغزالی الطوسی (۳:۴۰)



مصنف عبد الرزاق :(معمر بن أبی عمرو راشد الأزدی مولاهم، أبو

عروة البصری، نزیل الیمن (١١:٣٠٧)

الموطأ :مالک بن أنس بن مالک بن عامر الأصبحی المدنی (١:٢٦۴)

مسند ابن الجعد :علی بن الجَعْد بن عبید الجَوْهَری البغدادی (۴:٣٢٨)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشیبانی (٣:٢٥٩)

سنن ابن ماجه :ابـن ماجة أبو عبد الله محمد بن یزید القزوینی، وماجة اسم أبیه یزید (٢:١٣١٥)

سنن الترمذی :مـحـمـد بن عیسی بن سَوْرة بن موسی بن الضحاک، الترمذی، أبو عیسی (۴:١٣٦)

الإحسـان فی تقریب صحیح ابن حبان :مـحمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التمیمی، أبو حاتم، الدارمی، البُستی (۴:٢٦٦)

الـمعجم الأوسط :سـلیـمـان بـن أحـمـد بـن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (١:١١٥)

المعجم الصغیر (سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (٢:١١٨)

المعجم الکبیر :سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (٣:١٢٨)

حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء :أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (١٠:١٧١)

مسند الشهاب :أبـو عبـد الـلـه محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حکمون القضاعی المصری (١:١۴٣)

الآداب للبيهقی :أحمد بن الحسين بن علی بن موسى الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (١:١٣٦)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن علی بن موسى الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (٧:٥٤)

شرح السنة :محيی السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوی الشافعی (١٤:٣٢٠)

الاستذكار :أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمری القرطبی (٨:٣٧٦)

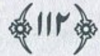
جامع العلوم والحكم فی شرح خمسين حديثا من جوامع الكلم :زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامی، البغدادی، ثم الدمشقی، الحنبلی (١:٦٣)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف الحدادی ثم المناوی القاهری (١:١١٣).

:كنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين علی بن حسام الدين ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (٣:١٤٤)

مدارج السالكين بين منازل إياك نعبد وإياك نستعين :محمد بن أبی بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (٢:٢٣)

قوت القلوب فی معاملة المحبوب ووصف طريق المريد إلى مقام التوحيد :محمد بن علی بن عطية الحارثی، أبو طالب المكی (١٣٩)



صحيح البخاری :محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخاری

الجعفی(۴: ۱۱۱)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانی (۷: ۱۶۹)

مسند الحمیدی :أبو بكر عبد الله بن الزبير بن عيسى بن عبيد الله القرشی الأسدی الحمیدی المکی (۷: ۲۲۱)

مسند أبی داود الطيالسی :أبو داود سليمان بن داود بن الجارود الطيالسی البصری (۱: ۲۳۸)

صحيح مسلم : مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيری النيسابوری (۴: ۲۰۳۶)

سنن ابن ماجه :ابن ماجة أبو عبد الله محمد بن يزيد القزوينی، وماجة اسم أبيه يزيد (۱: ۲۹)

سنن أبی داود :أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدی السِّجِسْتانی (۴:۲۲۸)

:السنة :أبو بكر بن أبی عاصم وهو أحمد بن عمرو بن الضحاک بن مخلد الشيبانی (۱ :۷۷)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكی المعروف بالبزار (۴: ۳۵۱)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانی (۷: ۳۶۴)

السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن علی بن موسى الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (۷: ۴۴۹)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (١:١٦٣)

شرح السنة :محيى السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوى الشافعى (١:١٢٩)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (٢:٤١٣)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (٢١١)

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد الله، ولى الدين، التبريزى (١:٣١)

رياض الصالحين :أبو زكريا محيى الدين يحيى بن شرف النووى (١٥٤)

الزواجر عن اقتراف الكبائر :أحمد بن محمد بن على بن حجر الهيتمى السعدى الأنصارى، شهاب الدين شيخ الإسلام، أبو العباس (١:١٤٦)

﴿۱۱۳﴾

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (٨:١٨٥)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى(١:١٥٠)

مسند الشاميين :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (١:٣٥٩)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (۴:۲۳۲)

السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۸:۴۳۵)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۱۳:۴۷۲)

شرح السنة :محيى السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوى الشافعى (۱۴:۳۴۱)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس عما اشتهر من الأحاديث على ألسنة الناس :إسماعيل بن محمد العجلونى الجراحى (۲:۱۲۶)

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد الله، ولى الدين، التبريزى (۳:۱۳۸۵)

قوت القلوب فى معاملة المحبوب ووصف طريق المريد إلى مقام التوحيد :محمد بن على بن عطية الحارثى، أبو طالب المكى (۱:۲۰۳)

إحياء علوم الدين :أبو حامد محمد بن محمد الغزالى الطوسى (۳:۴۳)

الترغيب والترهيب من الحديث الشريف :عبد العظيم بن عبد القوى بن عبد الله، أبو محمد، زكى الدين المنذرى (۳:۱۳۱)



السنة :أبو بكر أحمد بن محمد بن هارون بن يزيد الخَلّال البغدادى الحنبلى (۵:۴۷)

مساوء الأخلاق ومذمومها :أبو بكر محمد بن جعفر بن محمد بن سهل بن شاكر الخرائطى السامرى (١ :٢٧)

الإبانة الكبرى لابن بطة :أبو عبد الله عبيد الله بن محمد بن محمد بن حمدان العُكْبَرى المعروف بابن بَطَّة العكبرى (٢ :٦٨٧)

الإيمان لابن منده :أبو عبد الله محمد بن إسحاق بن محمد بن يحيى بن مَنْدَه العبدى (٢ :٦٠٤)

جامع العلوم والحكم فى شرح خمسين حديثا من جوامع الكلم: زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامى، الحنبلى (٢ :٤٨٢)

الزهد لوكيع :أبو سفيان وكيع بن الجراح بن مليح بن عدى بن فرس بن سفيان (٧٨٤)

﴿١١٥﴾

المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (٣ :٣٤٦)

المعجم الصغير :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (١ :٢٠١)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على بن حكمون القضاعى المصرى (١ :٢٩٨)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٢ :٣٥١)

معجم الشيوخ :ثقة الدين، أبو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (٢ :١٠٥٩)

فیض القدیر شرح الجامع الصغیر :زین الدین محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین الحدادی ثم المناوی(١ : ٤٧)

دلیل الفالحین لطرق ریاض الصالحین :محمد علی بن محمد بن علان بن إبراهیم البکری الصدیقی الشافعی (٢:٢٨٨)

نوادر الأصول فی أحادیث الرسول صلی الله علیه وسلم :محمد بن علی بن الحسن بن بشر، أبو عبد الله، الحکیم الترمذی (٣:٢٢٢)

الترغیب والترهیب :إسماعیل بن محمد بن الفضل بن علی القرشی الطلیحی التیمی الأصبهانی، الملقب بقوام السنة (١ :٣٨٣)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدین علی بن أبی بکر بن سلیمان الهیثمی (١٠:٣٠٣)

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (٣:٢٢٦)

إحیاء علوم الدین :أبو حامد محمد بن محمد الغزالی الطوسی (٢:٢٢٨)

الترغیب والترهیب من الحدیث الشریف :عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد الله، أبو محمد، زکی الدین المنذری (٣:٢٩٩)

﴿١١٦﴾

السنن الکبری :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (٢:٢١٨)

المعجم الأوسط :سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (٣:٣٣٨)

المعجم الصغیر :سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی

الشامی، أبو القاسم الطبرانی (١:١٩٩)

نیل الأوطار :محمد بن علی بن محمد بن عبد الله الشو کانی الیمنی (٢:٣٣٧)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدین علی بن أبی بکر بن سلیمان الهیثمی (١٠:٢٦٩)

المقاصد الحسنة فی بیان کثیر من الأحادیث المشتهرة علی الألسنة :شمس الدین أبو الخیر محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوی (١:٤٠)

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی(٣:٨٩)

کشف الخفاء ومزیل الإلباس :إسماعیل بن محمد بن عبد الهادی الجراحی العجلونی الدمشقی، أبو الفداء (١:٢٥)

أسنی المطالب فی أحادیث مختلفة المراتب: محمد بن محمد درویش، أبو عبد الرحمن الحوت الشافعی (٢٠)

زوائد الأمالی والفوائد والمعاجم والمشیخات علی الکتب الستة والموطأ ومسند الإمام أحمد :نبیل سعد الدین سَلیم جَرَّار(١:٥٤٤)

جامع الأحادیث :عبد الرحمن بن أبی بکر، جلال الدین السیوطی (١:٣٥)

إمتاع الأسماع بما للنبی من الأحوال والأموال والحفدة والمتاع: أحمد بن علی بن عبد القادر، أبو العباس الحسینی العبیدی، تقی الدین المقریزی (٥:٣٩٨)

الجزء الخامس من المشیخة البغدادیة :صدر الدین، أبو طاهر السِّلَفی

أحمد بن محمد بن أحمد بن محمد بن إبراهيم سِلَفَه الأصبهاني (١:٦٧)

﴿١١٧﴾

صحيح مسلم : مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيرى النيسابورى (٢٢٩٠:٤)

الموطأ :مالک بن أنس بن مالک بن عامر الأصبحى المدنى (١٠٩:١)

جامع العلوم والحكم فى شرح خمسين حديثا من جوامع الكلم :زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامى، البغدادى،(١:٦٧)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى(٤٨٧:٤)

دليل الفالحين لطرق رياض الصالحين :محمد على بن محمد بن علان بن إبراهيم البكرى الصديقى الشافعى (٤٦٥:٨)

نيل الأوطار :محمد بن على بن محمد بن عبد الله الشوكانى اليمنى (٢٥٦:٧)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (٣: ٤٧١)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (١١٨:٣)

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد الله، ولى الدين، التبريزى (١٤٦٢:٣)

مـدارج السـالـكين بين منازل إياک نعبد وإياک نستعين :محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (٣:٩٠)

رياض الصالحين :أبو زكريا محيى الدين يحيى بن شرف النووى (١:٣٥٤)

الـزواجر عن اقتراف الكبائر :أحـمـد بن محمد بن على بن حجر الهيتمى السعدى الأنصارى، شهاب الدين شيخ الإسلام، أبو العباس (١:٦٧

﴿١١٨﴾

المعجم الأوسط :سـليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (٣:٧٧)

الـمعجم الكبير :سـليـمـان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (٨:٢٦٢)

التـرغيب والترهيب :إسـمـاعـيل بـن محمد بن الفضل بن على الـقرشى الطليحى التيمى الأصبهانى، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة (٣:٣٤١)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (١:٢٩٣)

كـنـز الـعـمـال فى سنن الأقوال والأفعال :عـلاء الـدين على بن حسـام الـديـن ابـن قـاضـى خـان القـادرى الشـاذلـى الهندى (١٥:٨٩٣)

الإيـمـاء إلـى زوائـد الأمالى والأجزاء :نبـيـل سـعـد الدين سَليم جَرّار(١:١٦٧)

جـامـع الأحاديث (:عبـد الـرحـمـن بـن أبـى بكـر، جلال الدين

السیوطی (۵:۳۹۹)

الترغیب والترهیب من الحدیث الشریف :عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد الله، أبو محمد، زکی الدین المنذری (۱:۱۵۰)

﴿۱۱۹﴾

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حکمون القضاعی المصری (۱:۲۸۵)

مرقاة المفاتیح شرح مشکاة المصابیح :علی بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدین الملا الهروی القاری (۲:۸۷۷)

جمع الفوائد من جامع الأصول ومجمع الزَّوائِد :محمد بن محمد بن سلیمان بن الفاسی بن طاهر السوسی الردوانی المغربی المالکی (۳:۳۲۹)

کشف الخفاء ومزیل الإلباس :إسماعیل بن محمد بن عبد الهادی الجراحی العجلونی الدمشقی، أبو الفداء (۲:۲۶۵)

أسنی المطالب فی أحادیث مختلفة المراتب :محمد بن محمد درویش، أبو عبد الرحمن الحوت الشافعی (۱:۲۶۵)

﴿۱۲۰﴾

الزهد والرقائق لابن المبارک أبو عبد الرحمن عبد الله بن المبارک بن واضح الحنظلی، الترکی ثم المرْوزی (۱:۲۸۲)

مسند أبی داود الطیالسی :أبو داود سلیمان بن داود بن الجارود الطیالسی البصری (۳:۳۹ ۵

الکتاب المصنف فی الأحادیث والآثار :أبو بکر بن أبی شیبة،

عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستی العبسی (۷:۳۵۵)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانی (۱۹ :۲۴۴)

بغية الباحث عن زوائد مسند الحارث :أبو محمد الحارث بن محمد بن داهر التميمی البغدادی الخصيب المعروف بابن أبی أسامة (۱:۷۰۱)

مسند أبی يعلی :أبو يعلی أحمد بن علی بن المثُنی بن يحيی بن عيسی بن هلال التميمی، الموصلی (۷:۱۸۰)

المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۱:۱۳۷)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (۲:۳۸۶)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (۷:۳۸)

شرح السنة :محيی السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوی الشافعی (۱۴:۳۵۳)

معجم الشيوخ :ثقة الدين، أبو القاسم علی بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (۲:۷۶۲)

مسند الإمام عبد الله بن المبارك :أبو عبد الرحمن عبد الله بن المبارك بن واضح الحنظلی، التركی ثم المرْوزی (۷۸)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدين علی بن أبی

بكر بن سليمان الهيثمى (۷:۷۷٦)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (۱۹۵:۱۰)

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد الله، ولى الدين، التبريزى (۱۴۲۵:۳)

الزهد :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (۱:۴۰)

ماخذ و مراجع

عالم الجن والشياطين :عمر بن سليمان بن عبد الله الأشقر العتيبى(مكتبة الفلاح، الكويت

المجالسة وجواهر العلم :أبو بكر أحمد بن مروان الدينورى المالكى (دار ابن حزم (بيروت -لبنان

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (دار العرب الإسلامى -بيروت -لبنان

مشيخة ابن جماعة :أبو عبد الله، محمد بن إبراهيم بن سعد الله بن جماعة الكنانى الحموى الشافعى، بدر الدين (دار العرب الإسلامى -بيروت -لبنان

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (المكتبة التجارية الكبرى -مصر

زاد المعاد فى هدى خير العباد: محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (مؤسسة الرسالة، بيروت - مكتبة المنار الإسلامية، الكويت

شفاء العليل فى مسائل القضاء والقدر والحكمة والتعليل: محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (:دار المعرفة، بيروت، لبنان

طريق الهجرتين وباب السعادتين :محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (دار السلفية، القاهرة، مصر

عدة الصابرين وذخيرة الشاكرين: محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية(دار ابن كثير، دمشق، بيروت

مدارج السالكين بين منازل إياك نعبد وإياك نستعين :محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (دار الكتاب العربى -بيروت

أدب الدنيا والدين :أبو الحسن على بن محمد بن محمد بن حبيب البصرى البغدادى، الشهير بالماوردى(دار مكتبة الحياة

الآداب الشرعية والمنح المرعية :محمد بن مفلح بن محمد بن مفرج، أبو عبد الله، شمس الدين المقدسى الرامينى ثم الصالحى الحنبلى (عالم الكتب

البداية والنهاية :أبو الفداء إسماعيل بن عمر بن كثير القرشى البصرى ثم الدمشقى (دار إحياء التراث العربى

لوافح الأنوار فى طبقات الأخيار :عبد الوهاب بن أحمد بن على الحَنفى، نسبه إلى محمد ابن الحنفية، الشَّعْرانى، أبو محمد (مكتبة محمد المليجى الكتبى وأخيه، مصر

عيون الأخبار :أبو محمد عبد الله بن مسلم بن قتيبة الدينورى (: دار الكتب العلمية -بيروت

العقد الفريد :أبو عمر، شهاب الدين أحمد بن محمد بن عبد ربه ابن حبيب ابن حدير بن سالم المعروف بابن عبد ربه الأندلسى

(دار الكتب العلمية -بيروت

كنـز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى البرهانفورى ثم المدنى فالمكى الشهير بالمتقى الهندى (الناشر :مؤسسة الرسالة

سنن ابن ماجه ابن ماجة أبو عبد الله محمد بن يزيد القزوينى، وماجة اسم أبيه يزيد (دار إحياء الكتب العربية -فيصل عيسى البابى الحلبى

سنن أبى داود :أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدى السِّجِسْتانى (المكتبة العصرية، صيدا -بيروت

سنن الترمذى :محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاك، الترمذى، أبو عيسى (دار الغرب الإسلامى - بيروت

شرح مشكل الآثار :أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملك بن سلمة الأزدى الحجرى المصرى المعروف بالطحاوى (مؤسسة الرسالة

أمالى المحاملى -رواية ابن يحيى البيع :أبو عبد الله البغدادى الحسين بن إسماعيل بن محمد بن إسماعيل بن سعيد بن أبان الضبى المحاملى :(المكتبة الإسلامية ,دار ابن القيم -عمان -

معجم ابن الأعرابى :أبو سعيد بن الأعرابى أحمد بن محمد بن زياد بن بشر بن درهم البصرى الصوفى(دار ابن الجوزى،

المملكة العربية السعودية
الإحسان في تقريب صحيح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بـن حبـان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمي، أبو حاتم، الدارمي، البُستي (مؤسسة الرسالة، بيروت

مسـنـد الشـاميين :سـليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمي الشامي، أبو القاسم الطبراني (مؤسسة الرسالة -بيروت

حـلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبـو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحـمـد بـن إسـحاق بن موسى بن مهران الأصبهاني (دار الكتاب العربي -بيروت

مسند الشهاب :أبـو عبـد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على بن حكمون القضاعي المصري (مؤسسة الرسالة -بيروت

الآداب لـلبيهـقـى :أحـمـد بـن الـحسيـن بـن عـلـى بـن موسى الـخُسْـرَوْجِـردى الـخـراساني، أبو بكر البيهقي (مؤسسة الكتب الثقافية، بيروت -لبنان

المدخل إلى السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الـخُسْـرَوْجِـردى الـخـراسـانـى، أبـو بـكـر البيهقي (دار الخلفاء للكتاب الإسلامي -الكويت

شـعـب الإيـمـان :أحـمـد بـن الـحسيـن بـن عـلـى بـن مـوسـى الخُسْرَوْجِردى الخراساني، أبو بكر البيهقي (مكتبة الرشد للنشر والتوزيع بالرياض

جـامـع بيـان العلم وفضله :أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد

بن عبد البر بن عاصم النمرى القرطبى (دار ابن الجوزى، المملكة العربية السعودية

موارد الظمآن إلى زوائد ابن حبان :أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (دار الكتب العلمية

آداب الصحبة :محمد بن الحسين بن محمد بن موسى بن خالد بن سالم النيسابورى، أبو عبد الرحمن السلمى (دار الصحابة للتراث -طنطا -مصر

الأربعون الصغرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (دار الكتاب العربى -بيروت

معالم السنن، وهو شرح سنن أبى داود :أبو سليمان حمد بن محمد بن إبراهيم بن الخطاب البستى المعروف بالخطابى (المطبعة العلمية -حلب

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (مؤسسة الرسالة

تفسير التسترى :أبو محمد سهل بن عبد الله بن يونس بن رفيع التُسترى (منشورات محمد على بيضون / دارالكتب العلمية -بيروت

الجواب الكافى لمن سأل عن الدواء الشافى أو الداء والدواء : محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم

الجوزية (دار المعرفة -المغرب

الزواجر عن اقتراف الكبائر :أحمد بن محمد بن على بن حجر الهيتمى السعدى الأنصارى، شهاب الدين شيخ الإسلام، أبو العباس (دار الفكر

المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (دار الحرمين -القاهرة

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد:أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (مكتبة القدسى، القاهرة

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (مؤسسة الرسالة

صحيح الترغيب والترهيب :محمد ناصر الدين الألبانى (مكتبة المعارف -الرياض

الترغيب والترهيب من الحديث الشريف :عبد العظيم بن عبد القوى بن عبد الله، أبو محمد، زكى الدين المنذرى (دار الكتب العلمية -بيروت

فصل الخطاب فى الزهد والرقائق والآداب :محمد نصر الدين محمد عويضة(ا أعده للشاملة/ الغريب الشهرى

حياة الصحابة :محمد يوسف بن محمد إلياس بن محمد إسماعيل الكاندهلوى (مؤسسة الرسالة للطباعة والنشر والتوزيع، بيروت -لبنان

تاريخ دمشق: أبو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف

بابن عساكر (دار الفكر للطباعة والنشر والتوزيع
تاريخ الإسلام وَوَفيات المشاهير وَالأعلام :شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قَايْماز الذهبي (:دار الغرب الإسلامي
سير أعلام النبلاء :شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قَايْماز الذهبي (مؤسسة الرسالة
سنن الترمذي: محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاك، الترمذي، أبو عيسى (دار الغرب الإسلامي -بيروت
بحر الفوائد المشهور بمعاني الأخبار :أبو بكر محمد بن أبي إسحاق بن إبراهيم بن يعقوب الكلاباذي البخاري الحنفي (دار الكتب العلمية -بيروت / لبنان
شرح السنة :محيي السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوي الشافعي (المكتب الإسلامي -دمشق، بيروت
الفتح الكبير في ضم الزيادة إلى الجامع الصغير :عبد الرحمن بن أبي بكر، جلال الدين السيوطي (دار الفكر -بيروت / لبنان
مناهل الصفا في تخريج أحاديث الشفا :عبد الرحمن بن أبي بكر، جلال الدين السيوطي (:مؤسسة الكتب الثقافية -دار الجنان للنشر والتوزيع
تخريج أحاديث إحياء علوم الدين :العِراقي) ابن السبكي)، الزبيدي)(دار العاصمة للنشر -الرياض

تـفسير القرآن العظيم لابن أبي حاتم :أبو محمد عبد الرحمن بن محـمد بن إدريس بن المنذر التميمي، الحنظلي، الرازي ابن أبي حاتم (مكتبة نزار مصطفى الباز -المملكة العربية السعودية

تفسير القرطبي :أبو عبد الله محمد بن أحمد بن أبي بكر بن فرح الأنصاري الخزرجي شمس الدين القرطبي (دار الكتب المصرية -القاهرة

الدر المنثور :عبـد الـرحـمن بن أبي بكر، جلال الدين السيوطي (دار الفكر -بيروت

نوادر الأصول في أحاديث الرسول صلى الله عليه وسلم :محمد بـن عـلي بن الحسن بن بشر، أبو عبد الله، الحكيم الترمذي (دار الجيل -بيروت

صـحيـح مسـلـم :مسـلـم بـن الـحـجـاج أبو الحسن القشيـري النيسابوري (دار إحياء التراث العربي -بيروت

مسـنـد الإمام أحمد بن حنبل :أبـو عبـد الـله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيباني (مؤسسة الرسالة

سنن أبي داود :أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بـن شـداد بـن عـمرو الأزدي السِّجِسْتاني (:الـمـكتبة العصرية، صيدا -بيروت

الـسـنـن الـكـبـرى :أبـو عبـد الـرحـمـن أحمد بن شعيب بن علي الخراساني، النسائي (مؤسسة الرسالة -بيروت

مسند أبي يعلى :أبـو يـعلى أحمد بن علي بن المثُنى بن يحيى بن

عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (دار المأمون للتراث -
دمشق
مستخرج أبى عوانة :أبو عوانة يعقوب بن إسحاق بن إبراهيم
النيسابورى الإسفراييني (دار المعرفة -بيروت
الإحسان فى تقريب صحيح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد
بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمى، أبو حاتم، الدارمى، البُستى (
مؤسسة الرسالة، بيروت
المسند المستخرج على صحيح الإمام مسلم :أبو نعيم أحمد بن
عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (
دار الكتب العلمية -بيروت -لبنان
السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى
الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (دار الكتب
العلمية، بيروت -لبنات
معرفة السنن والآثار :أحمد بن الحسين بن على بن موسى
الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (دار الوعى (حلب -
دمشق)
شرح السنة :محيى السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن
محمد بن الفراء البغوى الشافعى (المكتب الإسلامى -دمشق،
بيروت
نيل الأوطار :محمد بن على بن محمد بن عبد الله الشوكانى
اليمنى (دار الحديث، مصر

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (المكتبة العصرية

جامع الأحاديث : عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (المكتب الإسلامى -بيروت

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد الله، ولى الدين، التبريزى (المكتب الإسلامى -بيروت

رياض الصالحين :أبو زكريا محيى الدين يحيى بن شرف النووى (مؤسسة الرسالة، بيروت، لبنان

صحيح البخارى محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخارى الجعفى(:دار طوق النجاة

الأدب المفرد :محمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة البخارى، أبو عبد الله (دار البشائر الإسلامية -بيروت

:الْمُخْتَصَرُ النَّصِيحُ فِى تَهْذِيبِ الْكِتَابِ الْجَامِعِ الْصَّحِيحِ: الْمُهَلَّبُ بنُ أَحْمَدَ بنِ أَبِى صُفْرَةَ أَسِيْدِ بنِ عَبْدِ اللهِ الْأَسَدِيُّ الْأَنْدَلُسِيُّ، المَرِيِّيُّ (دار التوحيد، دار أهل السنة -الرياض

فتح البارى شرح صحيح البخارى :أحمد بن على بن حجر أبو الفضل العسقلانى الشافعى(دار المعرفة -بيروت،

عمدة القارى شرح صحيح البخارى :أبو محمد محمود بن أحمد بن موسى بن أحمد بن حسين الغيتابى الحنفى بدر الدين العينى (دار إحياء التراث العربى -بيروت

إرشاد الساری لشرح صحيح البخاری :أحمد بن محمد بن أبی بكر بن عبد الملك القسطلانی القتيبی المصری، أبو العباس، شهاب الدين (المطبعة الكبرى الأميرية، مصر

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :علی بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروی القاری (دار الفكر، بيروت -لبنان

دليل الفالحين لطرق رياض الصالحين :محمد علی بن محمد بن علان بن إبراهيم البكری الصديقی الشافعی (:دار المعرفة للطباعة والنشر والتوزيع، بيروت -لبنان

الترغيب والترهيب :إسماعيل بن محمد بن الفضل بن علی القرشی الطليحی التيمی الأصبهانی، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة (دار الحديث -القاهرة

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادی الجراحی العجلونی الدمشقی، أبو الفداء (:المكتبة العصرية

اللؤلؤ والمرجان فيما اتفق عليه الشيخان :محمد فؤاد بن عبد الباقی بن صالح بن محمد (دار إحياء الكتب العربية -

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمری، أبو عبد الله، ولی الدين، التبريزی (المكتب الإسلامی -بيروت

صحيح الترغيب والترهيب :محمد ناصر الدين الألبانی (مكتبة المعارف -الرياض

:الحاوی للفتاوی :عبد الرحمن بن أبی بکر، جلال الدین السیوطی (دار الفکر للطباعة والنشر، بیروت-لبنان
الترغیب والترهیب من الحدیث الشریف :عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد الله، أبو محمد، زکی الدین المنذری(دار الفکر للطباعة والنشر، بیروت-لبنان
الأذکار للنووی :أبو زکریا محیی الدین یحیی بن شرف النووی (الجفان والجابی -دار ابن حزم للطباعة والنشر
ریاض الصالحین :أبو زکریا محیی الدین یحیی بن شرف النووی (مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان
لطائف المعارف :زین الدین عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامی، البغدادی، ثم الدمشقی، الحنبلی (دار ابن حزم للطبتعة والنشر
الکتاب المصنف فی الأحادیث والآثار :أبو بکر بن أبی شیبة، عبد الله بن محمد بن إبراهیم بن عثمان بن خواستی العبسی (مکتبة الرشد -الریاض
المجالسة وجواهر العلم :أبو بکر أحمد بن مروان الدینوری المالکی (، دار ابن حزم (بیروت -لبنان
حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء :أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (دار الکتاب العربی -بیروت
أحادیث أبی الحسین الکلابی: أَبُو الحُسَیْنِ عَبْدُ الوَهَّابِ بنُ

الـحَسَـنِ بـنِ الوَلِيْدِ بنِ مُوْسَى الكِلاَبِىُّ الدِّمَشْقِىُّ (مخطوط نُشر فى برنامج جوامع الكلم المجانى التابع لموقع الشبكة الإسلامية

فيـض الـقـدير شرح الجامع الصغير: زيـن الـدين محمد المدعو بـعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (:المكتبة التجارية الكبرى -مصر

الزهد :أبـو عبـد الـله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (دار الكتب العلمية، بيروت -لبنان

الزهد :أبـو بكر بن أبى عاصم وهو أحمد بن عمرو بن الضحاك بن مخلد الشيبانى (دار الريان للتراث -القاهرة

الـرسـالة الـقشيرية :عبـد الـكـريـم بـن هـوازن بن عبد الملك القشيرى (دار المعارف، القاهرة

إحياء علوم الدين :أبـو حـامـد محمد بن محمد الغزالى الطوسى (دار المعرفة -بيروت

صـفة الصفوة :جـمـال الـدين أبو الفرج عبد الرحمن بن على بن محمد الجوزى (دار الحديث، القاهرة، مصر

طبقات الصوفية:محمد بن الحسين بن محمد بن موسى بن خالد بـن سـالـم الـنيسـابـورى، أبـو عبد الرحمن السلمى (دار الكتب العلمية -بيروت

تاريخ دمشق :أبـو الـقـاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (:دار الفكر للطباعة والنشر والتوزيع

تـفسيـر الـقرآن الحكيم (تفسير المنار :(مـحـمد رشيد بن على

رضا بن محمد شمس الدين بن محمد بهاء الدين بن منلا على خليفة القلمونى الحسينى (الهيئة المصرية العامة للكتاب

تفسير المراغى :أحمد بن مصطفى (شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابى الحلبى وأولاده بمصر

صفحات مشرقة من حياة السلف، سفيان بن سعيد الثورى: أبو ياسر محمد بن مطر بن عثمان آل مطر الزهرانى (دار الخضيرى، المدينة النبوية، المملكة العربية السعودية

عيون الأخبار :أبو محمد عبد الله بن مسلم بن قتيبة الدينورى (: دار الكتب العلمية -بيروت

ربيع الأبرار ونصوص الأخيار :جار الله الزمخشرى (مؤسسة الأعلمى، بيروت

مفتاح دار السعادة ومنشور ولاية العلم والإرادة :محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (دار الكتب العلمية -بيروت

المعجم الكبير :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (مكتبة ابن تيمية -القاهرة

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على بن حكمون القضاعى المصرى (موسسة الرسالة -بيروت

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (دار عالم الفوائد للنشر والتوزيع

أحاديث الشيوخ الثقات (المشيخة الكبرى :(محمد بن عبد الباقى بن محمد الأنصارى الكعبى، أبو بكر، المعروف بقاضى المارِسُتان (دار عالم الفوائد للنشر والتوزيع

جزء فيه سبعة مجالس من أمالى أبى طاهر المخلص :محمد بن عبد الرحمن بن العباس بن عبد الرحمن بن زكريا البغدادى المخَلِّص (:دار البشائر الأسلامية، بيروت -لبنان

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :على بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروى القارى (دار الفكر، بيروت -لبنان

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين المناوى القاهرى (المكتبة التجارية الكبرى -مصر

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (:مكتبة القدسى، القاهرة

إتحاف الخيرة المهرة بزوائد المسانيد العشرة :أبو العباس شهاب الدين أحمد بن أبى بكر بن إسماعيل بن سليم الكنانى الشافعى (دار الوطن للنشر، الرياض

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (المكتبة العصرية

الفردوس بمأثور الخطاب :شيرويه بن شهردار بن شيرو يه بن

فـنـاخسـرو، أبـو شجاع الديلميّ الهمذانی (دار الكتب العلمية - بيروت

الأدب لابن أبی شيبة :أبـو بـكر بن أبی شيبة، عبد الله بن محمد بـن إبراهيم بن عثمان بن خواستی العبسی (دار البشائر الإسلامية -لبنان

فـضـائل الصحابة:أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانی (مؤسسة الرسالة -بيروت

مسـنـد البـزار الـمـنشور باسم البحر الزخار :أبـو بـكر أحمد بن عـمـرو بـن عبـد الـخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكی المعروف بالبزار (مكتبة العلوم والحكم -المدينة المنورة

الأربـعـون عـلـى مـذهـب الـمتـحـقـقـيـن مـن الصوفية لأبی نعيم الأصبهانی :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد الأصبهانی (دار ابن حزم، بيروت -لبنان

الـزهـد والـرقائق لابن المبارک :أبـو عبـد الـرحمن عبد الله بن المبارک بن واضح الحنظلی، التركی ثم المرُوزی (دار الكتب العلمية -بيروت

مسند الشهاب :أبـو عبـد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حكمون القضاعی المصری(مؤسسة الرسالة -بيروت

الـخطب والمواعظ لأبی عبيد :أبـو عُبيد القاسم بن سلاّم بن عبد الله الهروی البغدادی (مكتبة الثقافة الدينية

تفسير التستری :أبـو مـحمد سهل بن عبد الله بن يونس بن رفيع

التُسترى (منشورات محمد على بيضون / دارالكتب العلمية - بيروت

تفسير القرطبى :أبو عبد الله محمد بن أحمد بن أبى بكر بن فرح الأنصارى الخزرجى شمس الدين القرطبى (دار الكتب المصرية -القاهرة

الجواهر الحسان فى تفسير القرآن :أبو زيد عبد الرحمن بن محمد بن مخلوف الثعالبى (دار إحياء التراث العربى -بيروت

الزهد :أبو السَّرِى هَنَّاد بن السَّرِى بن مصعب بن أبى بكر بن شبر بن صعفوق الدارمى الكوفى (دار الخلفاء للكتاب الإسلامى - الكويت

تهذيب الكمال فى أسماء الرجال :يوسف بن عبد الرحمن بن يوسف، أبو الحجاج،محمد القضاعى الكلبى المزى (:مؤسسة الرسالة -بيروت

الإصابة فى تمييز الصحابة :أبو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانى (دار الكتب العلمية -بيروت

المحاسن والأضداد: عمرو بن بحر بن محبوب الكنانى بالولاء ، الليثى، أبو عثمان، الشهير بالجاحظ (دار ومكتبة الهلال، بيروت

معجم ابن الأعرابى :أبو سعيد بن الأعرابى أحمد بن محمد بن زياد بن بشر بن درهم البصرى الصوفى (:دار ابن الجوزى، المملكة العربية السعودية

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على

بن حكمون القضاعى المصرى (دار الكتاب العربى -بيروت

المقاصد الحسنة فى بيان كثير من الأحاديث المشتهرة على الألسنة :شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوى (دار الكتاب العربى -بيروت

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقي، أبو الفداء (المكتبة العصرية

الإيماء إلى زوائد الأمالى والأجزاء :نبيل سعد الدين سَليم جَرَّار (أضواء السلف

سنن الدارقطنى :أبو الحسن على بن عمر بن أحمد بن مهدى بن مسعود بن النعمان بن دينار البغدادى الدارقطنى (مؤسسة الرسالة، بيروت -لبنان

السنن الصغير للبيهقى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (جامعة الدراسات الإسلامية، كراتشى- باكستان

سنن الدارمى :(أبو محمد عبد الله بن عبد الرحمن بن الفضل بن بَهرام بن عبد الصمد الدارمى، التميمى السمرقندى (دار المغنى للنشر والتوزيع، المملكة العربية السعودية

الجامع :معمر بن أبى عمرو راشد الأزدى مولاهم، أبو عروة البصرى، نزيل اليمن (المجلس العلمى بباكستان، وتوزيع المكتب الإسلامى ببيروت

سنن سعيد بن منصور :أبو عثمان سعيد بن منصور بن شعبة الخراسانى الجوزجانى (الدار السلفية -الهند

اللآلء المنثورة فى الأحاديث :أبو عبد الله بدر الدين محمد بن عبد الله بن بهادر الزركشى الشافعى ((:دار الكتب العلمية - بيروت

الدرر المنتشرة فى الأحاديث المشتهرة :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (عمادة شؤون المكتبات -جامعة الملك سعود، الرياض

كشف الخفاء ومزيل الإلباس :إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (المكتبة العصرية

الفوائد الموضوعة فى الأحاديث الموضوعة :مرعى بن يوسف بن أبى بكر بن أحمد الكرمى المقدسى الحنبلى (دار الوراق - الرياض

المعجم الكبير :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (مكتبة ابن تيمية -القاهرة

آداب الصحبة :محمد بن الحسين بن محمد بن موسى بن خالد بن سالم النيسابورى، أبو عبد الرحمن السلمى (دار الصحابة للتراث -طنطا -مصر

التمهيد لما فى الموطأ من المعانى والأسانيد :أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمرى القرطبى (

وزارة عموم الأوقاف والشؤون الإسلامية -المغرب
تخريج الأحاديث والآثار الواقعة فى تفسير الكشاف للزمخشرى :جمال الدين أبو محمد عبد الله بن يوسف بن محمد الزيلعى (دار ابن خزيمة -الرياض
أحكام القرآن :على بن محمد بن على، أبو الحسن الطبرى، الملقب بعماد الدين، المعروف بالكيا الهراسى الشافعى (دار الكتب العلمية، بيروت
غرائب القرآن ورغائب الفرقان :نظام الدين الحسن بن محمد بن حسين القمى النيسابورى (:دار الكتب العلميه -بيروت
البصائر والذخائر :أبو حيان التوحيدى، على بن محمد بن العباس (:دار صادر -بيروت
نثر الدر فى المحاضرات :منصور بن الحسين الرازى، أبو سعد الآبى (دار الكتب العلمية -بيروت /لبنان
الجامع فى الحديث لابن وهب :أبو محمد عبد الله بن وهب بن مسلم المصرى القرشى (دار ابن الجوزى -الرياض
الآداب للبيهقى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (مؤسسة الكتب الثقافية، بيروت -لبنان
الفردوس بمأثور الخطاب :شيرويه بن شهردار بن شيرو يه بن فناخسرو، أبو شجاع الديلمىّ الهمذانى (دار الكتب العلمية - بيروت

نوادر الأصول فی أحادیث الرسول صلی الله علیه وسلم: محمد بن علی بن الحسن بن بشر، أبو عبد الله، الحکیم الترمذی (دار الجیل -بیروت

:إتحاف الخیرة المهرة بزوائد المسانید العشرة: أبو العباس شهاب الدین أحمد بن أبی بکر البوصیری الکنانی الشافعی (دار الوطن للنشر، الریاض

:الزهد :أبو بکر بن أبی عاصم وهو أحمد بن عمرو بن الضحاک بن مخلد الشیبانی (دار الریان للتراث -القاهرة

کتاب الزهد الکبیر :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (مؤسسة الکتب الثقافیة -بیروت

جامع العلوم والحکم فی شرح خمسین حدیثا من جوامع الکلم : زین الدین عبد الرحمن، البغدادی، ثم الدمشقی، الحنبلی (: مؤسسة الرسالة -بیروت

إرشاد الساری لشرح صحیح البخاری :أحمد بن محمد بن أبی بکر بن عبد الملک القسطلانی القتیبی المصری، أبو العباس، شهاب الدین (المطبعة الکبری الأمیریة، مصر

مرقاة المفاتیح شرح مشکاة المصابیح :علی بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدین الملا الهروی القاری (دار الفکر، بیروت -لبنان

شرح الزرقانی علی موطأ الإمام مالک :محمد بن عبد الباقی بن

يوسف الزرقانی المصری الأزهری(مكتبة الثقافة الدينية - القاهرة

مناهل الصفا فی تخريج أحاديث الشفا :عبد الرحمن بن أبی بكر، جلال الدين السيوطی (مؤسسة الكتب الثقافية -دار الجنان للنشر والتوزيع

المصنف :أبو بكر عبد الرزاق بن همام بن نافع الحميری اليمانی الصنعانی (المجلس العلمی -الهند

السنن الصغری للنسائی :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علی الخراسانی، النسائی (مكتب المطبوعات الإسلامية -حلب

التاريخ الكبير المعروف بتاريخ ابن أبی خيثمة -السفر الثانی: أبو بكر أحمد بن أبی خيثمة (الفاروق الحديثة للطباعة والنشر - القاهرة

الفتح الكبير فی ضم الزيادة إلی الجامع الصغير :عبد الرحمن بن أبی بكر، جلال الدين السيوطی (دار الفكر -بيروت / لبنانٌ

السنة :أبو عبد الرحمن عبد الله بن أحمد بن محمد بن حنبل الشيبانیّ البغدادی (دار ابن القيم -الدمام

الإيمان للعدنی :أبو عبد الله محمد بن يحيی ابن أبی عمر العدنی (الدار السلفية -الكويت

مجموع فيه ثلاثة أجزاء حديثيةفوائد أبی علی الرَّفَّاء / حامد بن محمد بن عبدالله بن محمد بن معاذ الهروی)فوائد الخُلْدی / أبی محمد جعفر بن محمد بن نصير بن قاسم البغدادی (فوائد

مُكْرَم البزّاز / أبى بكر مكرم بن أحمد بن محمد بن مكرم القاضى البغدادى)(دار البشائر الإسلامية

الأحاديث المختارة أو المستخرج من الأحاديث المختارة مما لم يخرجه البخارى ومسلم فى صحيحيهما :ضياء الدين أبو عبد الله محمد بن عبد الواحد المقدسى (دار خضر للطباعة والنشر والتوزيع، بيروت -لبنان

بغية الباحث عن زوائد مسند الحارث: أبو محمد الحارث بن محمد بن داهر التميمى البغدادى الخصيب المعروف بابن أبى أسامة (مركز خدمة السنة والسيرة النبوية -المدينة المنورة

الإبانة الكبرى لابن بطة: أبو عبد الله عبيد الله بن محمد بن محمد بن حمدان العُكْبَرى المعروف بابن بَطَّة العكبرى (دار الراية للنشر والتوزيع، الرياض

الصمت وآداب اللسان :أبو بكر عبد الله بن محمد بن عبيد بن سفيان بن قيس البغدادى الأموى القرشى المعروف بابن أبى الدنيا (:دار الكتاب العربى -بيروت

ذم من لا يعمل بعلمه (المجلس الرابع عشر من أمالى ابن عساكر (ثقة الدين، أبو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (دار الفكر -دمشق

الأحاديث الطوال :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (مكتبة الزهراء -الموصل

مشيخة أبى طاهر ابن أبى الصقر أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بنُ أَحْمَدَ بنِ

مُـحَـمَّـدِ بنِ إِسْمَاعِيْلَ بنِ أَبِى الصَّقْرِ اللَّخْمِيُّ الْأَنْبَارِيُّ ((ا مكتبة الرشد -الرياض -السعودية

تنبيه الغافلين بأحاديث سيد الأنبياء والمرسلين للسمرقندى :أبو الليث نصر بن محمد بن أحمد بن إبراهيم السمرقندى (دار ابن كثير، دمشق -بيروت

المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية :أبو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانى (دار العاصمة، دار الغيث -السعودية

أربعون حديثا لأربعين شيخا من أربعين بلدة :ثقة الدين، أبو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (مكتبة القرآن -القاهرة

التقييد لمعرفة رواة السنن والمسانيد :محمد بن عبد الغنى بن أبى بكر بن شجاع، أبو بكر، معين الدين، ابن نقطة الحنبلى البغدادى (دار الكتب العلميه

ميزان الاعتدال فى نقد الرجال :شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قَايْماز الذهبى (دار المعرفة للطباعة والنشر، بيروت -لبنان

التذكرة فى الأحاديث المشتهرة :(أبو عبد الله بدر الدين محمد بن عبد الله بن بهادر الزركشى الشافعى (دار الكتب العلمية - بيروت

الزهد والرقائق لابن المبارك :أبو عبد الرحمن عبد الله بن

المبارك بن واضح الحنظلى، التركى ثم المرُوزى (دار الكتب العلمية -بيروت

آداب النفوس :الحارث بن أسد المحاسبى، أبو عبد الله (دار الجيل -بيروت -لبنان

لوافح الأنوار فى طبقات الأخيار: عبد الوهاب بن أحمد بن على الحَنَفى، نسبه إلى محمد ابن الحنفية، الشَّعْرانى، أبو محمد (: مكتبة محمد المليجى الكتبى وأخيه، مصرُ

مسند الرويانى :أبو بكر محمد بن هارون الرُّويانى (مؤسسة قرطبة -القاهره

مسند الإمام أبى حنيفة رواية أبى نعيم :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (مكتبة الكوثر -الرياض

مسند إبراهيم بن أدهم الزاهد :أبو عبد الله محمد بن إسحاق بن محمد بن يحيى بن مَنْدَه العبدى (مكتبة القرآن -القاهرة

الأربعون فى التصوف :محمد بن الحسين بن محمد بن موسى بن خالد بن سالم النيسابورى، أبو عبد الرحمن السلمى (مطبعة مجلس دائرة المعارف العثمانية بيحيدر آباد الدكن -الهند

صفة الصفوة :جمال الدين أبو الفرج عبد الرحمن بن على بن محمد الجوزى (دار الحديث، القاهرة، مصر

المواهب اللدنية بالمنح المحمدية :أحمد بن محمد بن أبى بكر بن عبد الملك القسطلانى القتيبى المصرى، أبو العباس، شهاب

الدين (:المكتبة التوفيقية، القاهرة -مصر
عـمـدة القارى شرح صحيح البخارى :أبـو مـحمد محمود بن أحـمـد بـن موسى بن أحمد بن حسين الغيتابى الحنفى بدر الدين العينى (دار إحياء التراث العربى -بيروت
تاريخ دمشق :أبـو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (:دار الفكر للطباعة والنشر والتوزيع
رعـاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :أبو الحسن عبيد الله بن مـحـمـد عبـد السلام بن خان محمد بن أمان الله بن حسام الدين الرحمانى المباركفورى :الجامعة السلفية -بنارس الهند
البـدر الـمنيـر فـى تـخريج الأحاديث والأثار الواقعة فى الشرح الكبير :ابن الملقن سراج الدين أبو حفص عمر بن على بن أحمد الشـافـعـى الـمـصـرى (دار الهجـرة لـلـنشر والتوزيع - الرياض-السعودية
كتاب الديباج :إسـحـاق بـن إبراهيم بن سنين أبو القاسم الخَتُلى (دار البشائر
المنتقى من مسموعات مرو -مخطوط :ضياء الدين أبو عبد الله محمد بن عبد الواحد المقدسى (المطبعة الكبرى الأميرية، مصر
إرشـاد السارى لشرح صحيح البخارى :أحمد بن محمد بن أبى بـكـر بـن عبد الملك القسطلانى القتيبى المصرى، أبو العباس، شهاب الدين (المطبعة الكبرى الأميرية، مصر
الفوائد المجموعة فى الأحاديث الموضوعة :محمد بن على بن

محمد الشوكانى (:دار الكتب العلمية، بيروت، لبنان
أسنى المطالب فى أحاديث مختلفة المراتب :محمد بن محمد درويش، أبو عبد الرحمن الحوت الشافعى (دار الكتب العلمية -بيروت
الزهد وصفة الزاهدين :أبو سعيد بن الأعرابى أحمد بن محمد بن زياد بن بشر بن درهم البصرى الصوفى (دار الصحابة للتراث -طنطا
الأربعون فى التصوف :محمد بن الحسين بن محمد بن موسى بن خالد بن سالم النيسابورى، أبو عبد الرحمن السلمى (مطبعة مجلس دائرة المعارف العثمانية بيحيدر آباد الدكن -الهند
كتاب الأربعين حديثا (الأربعين من أربعين عن أربعين (الحسن بن محمد بن محمد ابن عمروك التيمى النيسابوريّ ثم الدمشقيّ، أبو على، صدر الدين البكرى: دار الغروب الإسلاميه
رؤية الله :أبو الحسن على بن عمر بن أحمد بن مهدى بن مسعود بن النعمان بن دينار البغدادى الدارقطنى (مكتبة المنار، الزرقاء -الأردن
الإبانة الكبرى لابن بطة :أبو عبد الله عبيد الله بن محمد بن محمد بن حمدان العُكْبَرى المعروف بابن بَطَّة العكبرى (:دار الراية للنشر والتوزيع، الرياض

مسـنـد الإمام أبى حنيفة رواية أبى نعيم :أبـو نعيم أحمد بن عبـد الـلـه بـن أحـمـد بـن إسـحـاق بـن موسـى بن مهـران الأصبهانى (:مكتبة الكوثر -الرياض

عـمـدة القارى شرح صحيح البخارى :أبـو محمد محمود بـن أحـمـد بـن مـوسى بن أحمد بن حسين الغيتابى الحنفى بدر الدين العينى (دار إحياء التراث العربى -بيروت

الأحاديث القدسية جمال محمد على الشقيرى(مكتبة دار الثقافة للنشر والتوزيع، عمان -الأردن

كتاب الأربعون حديثا :أبـو بكر محمد بن الحسين بن عبد الله الآجُرِّىُّ البغدادى (:أضواء السلف، الرياض

الأدب المفرد :مـحمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة البخارى، أبو عبد الله (دار البشائر الإسلامية -بيروت

الـكـرم والـجـود وسـخـاء الـنـفـوس :أبـو جعفر محمد بن الحسين البُرْجُلانى (دار ابن حزم -بيروت

الإخوان :أبـو بكر عبد الله بن محمد بن عبيد بن سفيان بن قيـس الـبـغـدادى الأمـوى القرشى المعروف بابن أبى الدنيا (دار الكتب العلمية -بيروت

فـضيلة الشكر لله على نعمته :أبـو بكر محمد بن جعفر بن مـحمد بن سهل بن شاكر الخرائطى السامرى (دار الفكر - دمشق

زاد الـمـعـاد فـى هدى خير العباد :مـحـمـد بن أبى بكر بن

أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (مؤسسة الرسالة، بيروت -

مدارج السالكين بين منازل إياك نعبد وإياك نستعين: محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (دار الكتاب العربى -بيروت

اللآلء المنثورة فى الأحاديث المشهورة :(أبو عبد الله بدر الدين محمد بن عبد الله بن بهادر الزركشى الشافعى (دار الكتب العلمية -بيروت

المجالسة وجواهر العلم :أبو بكر أحمد بن مروان الدينورى المالكى (جمعية التربية الإسلامية

:كتاب الإيمان :أبو بكر بن أبى شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستى العبسى (المكتب الإسلامى

الأحاديث القدسية :جمال محمد على الشقيرى(مكتبة دار الثقافة للنشر والتوزيع، عمان -الأردن

المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج :أبو زكريا محيى الدين يحيى بن شرف النووى (دار إحياء التراث العربى - بيروت

حاشية السندى على سنن النسائى (عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (مكتب المطبوعات الإسلامية -حلب

إرشاد الساری لشرح صحيح البخاری :أحمد بن محمد بن أبى بكر بن عبد الملك القسطلانى القتيبى المصرى، أبو العباس، شهاب الدين (:المطبعة الكبرى الأميرية، مصر

التيسير بشرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى (مكتبة الإمام الشافعى -الرياض

شرح الزرقانى على موطأ الإمام مالك :محمد بن عبد الباقى بن يوسف الزرقانى المصرى الأزهرى(مكتبة الثقافة الدينية -القاهرة

الأدب النبوى :محمد عبد العزيز بن على الشاذلى الخَوْلى (دار المعرفة -بيروت

إرواء الغليل فى تخريج أحاديث منار السبيل :محمد ناصر الدين الألبانى (المكتب الإسلامى -بيروت

الآحاد والمثانى :أبو بكر بن أبى عاصم وهو أحمد بن عمرو بن الضحاك بن مخلد الشيبانى (دار الراية- الرياض

القضاء والقدر :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (مكتبة العبيكان -الرياض / السعودية

وسائل الوصول إلى شمائل الرسول صلى الله عليه وآله

وسلم :يوسف بن إسماعيل بن يوسف النَّبُهَانى (دار المنهاج -جدة
مكارم الأخلاق :أبو بكر عبد الله بن محمد بن عبيد بن سفيان بن قيس البغدادى الأموى القرشي المعروف بابن أبى الدنيا (مكتبة القرآن -القاهرة
المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية:أبو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانى (دار العاصمة، دار الغيث -السعودية
الزهد لأبى داود السجستانى :أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدى السِّجِسْتانى (دار المشكاة للنشر والتوزيع، حلوان
مشيخة ابن البخارى :أحمد بن محمد بن عبد الله، أبو العباس، جمال الدين ابن الظاهرى، الحنفى (:دار عالم الفؤاد -مكة / السعودية
قصر الأمل :أبو بكر عبد الله بن محمد بن عبيد بن سفيان بن قيس البغدادى الأموى القرشي المعروف بابن أبى الدنيا (دار ابن حزم -لبنان / بيروت
المنتخب من مسند عبد بن حميد :أبو محمد عبد الحميد بن حميد بن نصر الكَسّى ويقال له :الكَشّى بالفتح والإعجام (:مكتبة السنة -القاهرة
الزهد لابن أبى الدنيا :أبو بكر عبد الله بن محمد بن عبيد

بـن سـفيـان بـن قيـس الـبـغدادى الأموى القرشى المعروف بابن أبى الدنيا (دار ابن كثير، دمشق

شـرح الأربـعيـن الـنـووية فـى الأحاديث الصحيحة النبوية: تـقـى الـديـن أبـو الـفتـح مـحمد المعروف بابن دقيق العيد (موسسة الريان

كتـاب الزهد الكبير :أحـمـد بن الحسين بن على بن موسى الـخُسْـرَوْجِـردى الـخـراسـانـى، أبـو بكر البيهقى (مؤسسة الكتب الثقافية -بيروت

جـامـع بيـان العلم وفضله :أبـو عـمـر يوسف بن عبد الله بن مـحـمـد بـن عبـد البـر بـن عـاصم النمرى القرطبى (ترتيب الأمالى الخميسية للشجرى

كتـاب الأربعون حديثا :أبـو بـكر محمد بن الحسين بن عبد الله الآجُرِّيُّ البغدادى (أضواء السلف، الرياض

اربعین کیلانیہ

مجموعہ

سید عبدالرزاق الجیلانی رضی اللہ عنہ

ترجمہ و تحقیق و تخریج

مفتی ضیاء احمد قادری رضوی
مہتمم جامعہ سیدہ خدیجۃ الکبری للبنات

مکتبہ طلع البدر علینا

جامع مسجد غوثیہ ندیم ٹاؤن ملتان روڈ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب : اربعین کیلانیہ

مولف : مفتی ضیاء احمد قادری رضوی

03044161912

تعداد : ۱۰۰۰

کمپوزنگ : قادری کمپوزنگ سینٹر

ناشر: مکتبہ طلع البدر علینا

سن اشاعت : ربیع الانوار 1439 بمطابق دسمبر 2017

ھدیہ

پروف ریڈنگ: علی احمد رضوی، محمد ذیشان رضوی

الانتساب

مجاہد اکبر رئیس المحد ثین

حضرت سیدنا عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ

و

امام المحد ثین حضرت سیدنا امام محمد بن اسماعیل البخاری

رحمہ اللہ تعالی

حسب الارشاد

سراپا خلوص ہمدرد اہل سنت عاشق رسول

جناب الحاج محمد عارف قادری رضوی

صاحب حفظہ اللہ تعالی

گر قبول افتد زہے عز و شرف

ضیاء احمد قادری رضوی عفا اللہ عنہ

ملنے کے پتے

مکتبہ طلع البدر علینا جامع مسجد غوثیہ ندیم ٹاؤن ملتان روڈ لاہور

ہجویری ورائٹی ہاؤس سوڈیوال ملتان روڈ لاہور

دار النور مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور

قادری کتب خانہ قائداعظم روڈ میلسی

مکتبہ فیضان مدینہ رائے ونڈ

قادری کتاب گھر کوٹ مظفر

مولانا فیض احمد قادری رضوی

03078774437

محمد وسیم عالم قادری

۰۳۲۱۴۰۶۶۲۷۴

عاشق رسول جناب الحاج محمد آفتاب قادری رضوی صاحب، جناب عزت مآب الحاج محمد نعیم ٹھٹھوی صاحب، جناب محمد یاسر صاحب، جناب قاری محمد سراج الدین قادری، جناب محمد الیاس قادری صاحب، جناب رانا شمشاد صاحب، جناب محمد انعام اللہ قادری رضوی، جناب محمد طلحہ صاحب کراچی، جناب محمد شکیل گجر صاحب۔

فہرست

مختصر حالات

عبدالرزاق بن عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ

ولد ۱۸ من ذی القعدہ سنة ۵۲۸ ھجری ھو الشیخ القدوۃ الحافظ تفقه علی والدہ وسمع منه و من ابی الحسن بن صرما وغیرھما حدث واملی ودرس وافتی وناظر وتخرج به وغیر واحد منھم اسحاق بن احمد بن غانم وعلی بن علی خطیب زوبا وغیرھم

ترجمہ: حضرت الشیخ عبدالرزاق بن عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ ذوالقعدہ سنہ ۵۲۸ھجری میں پیدا ہوئے، آپ شیخ، امام، حافظ تھے، آپ نے علم فقہ حضرت الشیخ عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ سے حاصل کیا، علم حدیث اپنے والد ماجد اور ابوالحسن بن صرما اور ان کے علاوہ سے حاصل کیا، حدیث پڑھاتے بھی رہے اور ملاء بھی کرواتے تھے اور مدرس بھی اور مفتی بھی اور مناظر بھی اور بہت سے لوگوں کو استاد بھی تھے آپ کے شاگردوں میں اسحاق بن احمد بن غانم اور علی بن علی خطیب زوبا اور ان کے علاوہ بہت سے لوگ ہیں۔

ابن نجار کا قول

قال الحافظ ابن نجار فی تاریخه

سمع من والدہ ومن ابی الحسن محمد بن الصائغ والقاضی ابی الفضل محمد وسعید بن البناء وابی الفضل محمد بن ناصر الحافظ وابی المظفر محمد الھاشمی وغیرھم وقرء الکثیر علی اصحاب ابی الخطاب بن البطر وابی عبدالله بن طلحه وکان

حافظا متقنا ثقة صدوقا حسن المعرفة بالحديث ، فقيها على مذهب الامام احمد بن حنبل ورعا منقطعا فی منزله عن الناس لايخرج الافی الجماعة مکرمالطالب العلم سخيا صابرا على فقره عزيز النفس عفيفا

وروی عنه الدبيثی والحافظ ابن النجار صاحب التاريخ والنجيب عبد اللطيف والتقی البلدانی

قال ابو بكر بن نقطة وكان شيخناعبدالرزاق حافظاثقة ماموناتوفی ليلة السبت السادس من الشوال سنة ۶۰۳ هجری

ترجمہ: حدیث مبارک کا سماع اپنے والد ماجد حضرت الشیخ رضی اللہ عنہ سے اور ابوالحسن محمد بن الصائغ ، قاضی ابوالفضل محمد، سعید بن البناء، ابوالفضل محمد بن ناصر الحافظ اور ابوالمظفر محمد الھاشمی اور ان کے علاوہ بھی شیوخ سے کیا، ابوالخطاب کے اصحاب اور عبداللہ بن طلحہ کے حدیث مبارک کی قرات کی، آپ حافظ الحدیث ،صاحبِ اتقان، مامون، اور ثقہ اور صدوق تھے حدیث کی معرفت رکھنے والے، امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کی فقہ کے فقیہ تھے، صاحبِ ورع، لوگوں سے دور رہنے والے، گھر سے باہر صرف باجماعت نماز ادا کرنے کے لئے نکلا کرتے، طلبہ کی بہت زیادہ عزت کرنے والے، اپنے فقر پر صابر تھے، عزیز النفس اور پاکدامن تھے،

آپ سے حدیث مبارک روایت کرنے والوں میں الشیخ الدبیثی اور حافظ ابن نجار صاحب التاریخ اور نجیب عبداللطیف اور تقی بلدانی وغیرہ شامل ہیں

ابوبکر بن نقطہ فرماتے ہیں کہ ہمارے شیخ عبدالرزاق رضی اللہ عنہ حافظ، ثقہ

،اور مامون تھے آپ کا وصال باکمال ہفتہ کی رات چھے شوال المکرّم سنہ ۶۰۳ ھجری کو ہوا(۱)

ابن رجب کا قول

قال ابن رجب فی طبقاته :و کانت له معرفة بالمذهب ولكن معرفة بالحديث غطت على معرفته بالفقه

امام ابن رجب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت الشیخ عبدالرزاق رضی اللہ عنہ کو مذہب کی معرفت بہت تھی لیکن حدیث کی معرفت نے ان کی فقہ کی معرفت کو چھپا دیا تھا

(یعنی الشیخ عبدالرزاق رضی اللہ عنہ فقیہ بھی تھے اور محدث بھی مگر آپ کو لوگ اس حوالے سے جانتے تھے کہ آپ محدث ہیں آپ رضی اللہ عنہ کا فقیہ ہونا لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رہا، فقیر قادری)

امام قنوجی کا قول

وقال القنوجی صاحب کتاب التاج المکلل: عبدالرزاق بن الشيخ عبدالقادر الجيلانی المحدث الحافظ ولد سنة ۵۲۸ هجری وتوفی سنة ۶۰۳ هجری سمع من والده وابن صرما والحافظ بن ناصر وابن البناء وابی الوقت ومن فی طبقتهم

ترجمہ: امام قنوجی صاحب التاج المکلل فرماتے ہیں: الشیخ عبدالرزاق بن الشیخ عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ محدث و حافظ جن کی ولادت باسعادت ۵۲۸ ھجری میں ہوئی اور ان کا وصال باکمال ۶۰۳ ھجری میں ہوا، انہوں نے

حدیث پاک کا سماع اپنے والد ماجد اور ابن صرما اور حافظ ناصر اور ابن البناء اور ابو الوقت اور ان کے طبقہ کے لوگوں سے کیا۔

حافظ ضیاء مقدسی کا قول

قال الحافظ الضیاء لم ار ببغداد مثله فی تحریه وتیقظه ،اثنی علیه ابوشامة وذکره الذهبی فقال حدث عنه الدبیثی وابن النجار والضیاء المقدسی وآخرون توفی سنة ۶۰۳ هجری ودفن بباب حرب

ترجمہ: حافظ الضیاء رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں پورے بغداد شریف میں ان کی مثل غور وفکر کرنے والا اور بیدار مغز نہیں دیکھا،ان کی شان میں ابوشامہ نے قصیدے پڑھے ہیں، اور ان کا ذکر خیر امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے کیا ہے، پھر فرمایا کہ ان سے حدیث بیان کرنے والوں میں امام الدبیثی ،ابن نجار اور الضیاء المقدسی اور دوسرے بہت سے لوگ ہیں، آپ رضی اللہ عنہ کا وصال شریف ۶۰۳ ھجری میں ہوا اور ان کی تدفین باب حرب میں ہوئی۔(۲)

جنازہ مبارکہ کا منظر

الشیخ عبدالمجید بن طہ الدہبی الجیلانی القادری الرفاعی لکھتے ہیں

وقال الشیخ التادفی رحمة الله علیه حدث عنه انه مکث ثلاثین سنة لایرفع راسه الی السماء من حیاءہ رضی الله عنه ولماتوفی رضی الله عنه قال ابن النجار ونودی بالصلوة علیه من لغد فی محال بغداد فاجتمع له خلق کثیر فاخرجت جنازته الی المصلی بظاهر البلد فصلی علیه

هناك ثم حمل على رئوس الرجال الى جامع الرصافة
فصلى عليه به ثم صلى عليه بباب تربة الخلفاء ثم على
شاطئى الدجلة عند الخضريين ثم عبر به الى جانب الغربى
فصلى عليه بباب الخريم ثم ادخل الخرية فصلى عليه
بهاثم حمل الى مقبرة الامام احمد بن حنبل رحمة الله عليه
فصلى عليه هناك ودفن و كان يومامشهودارضى الله عنه
ونفنا الله به ونور الله مرقده واعلى مقامه

ترجمہ: الشیخ التادفی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ: وہ حضرت الشیخ عبدالرزاق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں تیس سال رہے اس تیس سال کے عرصہ میں حضرت الشیخ رضی اللہ عنہ نے اپنا سر مبارک آسمان کی طرف نہیں اٹھایا اللہ تعالی کی حیاء کی وجہ سے، ابن نجار کہتے ہیں: جب آپ کا وصال ہوا تو اعلان کیا کل بغداد میں ہی آپ کا جنازہ ادا کیا جائے گا، خلق خدا بہت زیادہ تعداد میں جمع ہوگئی، جنازہ مبارکہ جنازہ گاہ کی طرف لے کر روانہ ہوئے وہاں جنازہ ادا کیا گیا، پھر جنازہ لوگوں نے سروں پر جنازہ اٹھالیا جامع رصافہ لے جایا گیا وہاں نماز جنازہ ادا کی گئی، پھر باب تربۃ الخلفاء میں جنازہ کی نماز ادا کی گئی، پھر نہر کے کنارے جنازہ لایا گیا وہاں نماز ادا کی گئی، پھر نہر کو عبور کر کے جانب غربی گئے باب خریم میں وہاں نماز ادا کی گئی، پھر جنازہ مبارک اٹھا کر امام احمد بن حنبل کے مزار مبارک پر آئے وہاں نماز جنازہ پڑھا گیا، اور پھر تدفین ہوئی، اللہ تعالی ہم کو ان سے نفع عطا فرمائے، اور ان کے مزار مبارک کو منور فرمائے اور ان کے مقام کو مزید بلندیاں عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین ﷺ۔ (۳)

ابن النجار کا قول

وقال ابن النجار :كان حافظا ثقة متقنا، حسن المعرفة بالحديث، فقيها على مذهب أبى عبد الله أحمد بن حنبل، ورعا متدينا، كثير العبادة، منقطعا فى منزله عن النّاس، لا يخرج إلّا فى الجمعات، محبا للرواية، مكرما لطلابالعلم، سخيا بالفائدة، ذا مروء ة، مع قلّة ذات يده، وأخلاق حسنة، وتواضع وكيس .وكان خشن العيش، صابرا على فقره، عزيز النّفس، عفيفا، على منهاج السلف.

ترجمہ: ابن نجار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: الشیخ عبدالرزاق رضی اللہ عنہ حافظ ،ثقہ،صاحبِ اتقان ، حدیث کی بہت اچھی معرفت رکھنے والے ،امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے مذہب کے فقیہ تھے ،صاحبِ ورع ، متدین ، بہت زیادہ عبادت کرنے والے،لوگوں سے دور رہتے اپنے گھر سے صرف جماعات کے لئے نکلا کرتے ،روایتِ حدیث کے ساتھ آپ رضی اللہ عنہ کو بہت زیادہ محبت تھی ،طالب العلم کی بہت زیادہ عزت کرنے والے ،بہت زیادہ سخی اور صاحب مروت باوجود اس کے آپ کے ہاتھ میں بہت ہی کم مال ہوتا ،اخلاق حسنہ کے مالک ، ہر ایک کے ساتھ عاجزی کے ساتھ پیش آنے والے ،حالات جتنے تنگ ہوں اپنے فقر پر صبر کرنے والے تھے ،خوددار، پاکدامن اور اپنے اسلاف کے طریقے پر مکمل عمل کرنے والے تھے۔(۴)

ابن رجب کا قول

وقال ابن رجب :ولد يوم الاثنين ثامن عشر ذى القعدة سنة ثمان وعشرين وخمسمائة ببغداد .وسمع الكثير بإفادة والده وبنفسه، وتوفى ليلة السبت سادس شوال، وصلّى عليه بمواضع متعددة،

وكان يوما مشهودا، ودفن بمقبرة الإمام أحمد.

ترجمہ: امام ابن رجب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت الشیخ عبدالرزاق رضی اللہ عنہ ۱۸ ذوالقعدہ بروز پیر شریف پیدا ہوئے، اپنے والد ماجد حضرت الشیخ عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ کے علاوہ بہت سے مشائخ سے حدیث مبارکہ کا سماع کیا، چھے شوال المکرّم ہفتہ کی رات کو آپ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا، اور آپ کا جنازہ متعدد جگہوں پر ادا کیا گیا، اور آپ کو امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کے مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ (۵)

اَلْحَدِیْثُ الْأَوَّلُ (لا تَسُبُّوا أَصْحَابِی)

پہلی حدیث

(میرے صحابہ کرام کو گالی نہ دو)

أَخْبَرَنَا وَالِدِی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَأَرْضَاهُ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ أَخْبَرَنَا أَبُو غَالِبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْبَاقِلَانِیُّ الْکَرَجِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِیمَ بْنِ شَاذَانَ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاکِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِی صَالِحٍ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لا تَسُبُّوا أَصْحَابِی فَوَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَکُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَکَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلا نَصِیفَهُ.

ترجمہ سند حدیث:

ہم کو ہمارے والد سیدنا الشیخ عبدالقادر الجیلانی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی اور میں سن رہا تھا، ہمیں ابو غالب محمد بن الحسن بن احمد بن الحسن باقلانی کرجی نے بتایا ہمیں ابوعلی الحسن بن احمد بن ابراہیم بن شاذان نے بتایا، ہمیں عثمان بن احمد السماک نے بتایا، یہ حدیث ہم سے احمد بن عبدالجبار نے بیان کی، ہم سے ابومعاویہ نے بیان کی، اعمش سے، ابوصالح سے، حضرت سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کو برا نہ کہو، کیونکہ مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے، اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ جتنا سونا بھی خرچ کردے تو بھی میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کے خرچ کئے گئے ایک سیر یا آدھے سیر کے برابر نہ ہوگا۔(٦)

اَلْحَدِيثُ الثَّانِي (فَضْلُ الْعَمَلِ)

دوسری حدیث

(عمل کی فضیلت کے بیان میں)

أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ نَاصِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ السَّلَامِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّقُّورِ الْبَزَّازُ فِي كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عِيسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ عِيسَى بْنِ دَاوُدَ ابن الْجَرَّاحِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ أَخْبَرَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عليه وسلم قال : مَنْ بَلَغَهُ فَضْلٌ عَنِ اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى يَعْنِي فَعَمِلَ بِهِ أَعْطَاهُ اللَّهُ ذَلِكَ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ كَذَلِكَ.

ترجمہ سند حدیث

حافظ ابوالفضل محمد بن ناصر بن محمد بن علی سلامی نے ہمیں بتایا، جبکہ ان کے سامنے یہ حدیث پڑھی جارہی تھی، شیخ ابوالحسین احمد بن محمد بن نقور بزاز نے اپنی کتاب سے ہمیں یہ حدیث بیان کی، ابوالقاسم عیسی بن علی بن عیسی بن داوٗد بن جراح

نے ہمیں بتایا جبکہ ان کے سامنے یہ حدیث پڑھی جا رہی تھی ہمیں عبداللہ بن محمد بن عبد العزیز بغوی نے بتایا، ہمیں کامل بن طلحہ جحدری نے بتایا ہم سے عناد بن عبدالصمد نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی، انہوں نے اس حدیث کی سند کو رسول اللہ ﷺ تک پہنچایا، انہوں نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

جس شخص پر اللہ تعالی کا انعام ہوا یعنی اسے دولت ملی اور اسے دوسروں پر خرچ کیا تو اللہ تعالی اسے اور عطا فرمائے گا اگر چہ ایسا نہ بھی ہو یعنی اس طرح سخی نہ بھی بنا۔ (۷)

موضوع اخرجہ البغوی فی "حدیث کامل بن طلحہ" (۴:۱)

یہ روایت موضوع ہے اس کو امام بغوی نے نقل کیا ہے کامل بن طلحہ کی حدیث میں۔

اُلحدِیثُ الثَّالِثُ (اُلعَمَلُ فِی سَبِیلِ اللّٰہِ)

تیسری حدیث

(اللہ تعالی کے لئے عمل کرنا)

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَصْرِ ابن الزَّاغُونِيِّ قِراءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْمِصْرِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ محمد بن سعيد ابن أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ

الدُّنیا وَمَا فِیھَا.

ترجمہ سندِ حدیث

ہمیں ابوبکر محمد بن عبداللہ بن نصر بن زاغونی نے بتایا، ہمیں ابوعمر عبدالواحد بن محمد بن مہدی نے بتایا، ہمیں یہ حدیث ابومحمد عبداللہ بن اسحاق المصری نے لکھوائی، ہم سے عبداللہ بن محمد بن سعید بن ابی مریم نے یہ حدیث بیان کی، ہم سے یہ حدیث محمد بن یوسف الفریابی نے بیان کی، ہم سے یہ حدیث سفیان بن ثوری نے بیان کی انہوں نے ابی حازم بن دینار سے انہوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

کوئی صبح یا کوئی شام اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہونا تمام دنیا سے اور جو کچھ اس دنیا میں ہے اس سے بہتر ہے۔(۸)

اَلْحَدِیثُ الرَّابِعُ (شَفَاعَۃُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِأُمَّتِہٖ)

چوتھی حدیث

(رسول اللہ ﷺ کے اپنی امت کے شفاعت کے بارے میں)

أَخْبَرَنَا الشَّرِیفُ الْخَطِیبُ أَبُو الْمُظَفَّرِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ الْھَاشِمِیُّ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ التُّرَیْکِیِّ قِرَاءَۃً عَلَیْہِ أَخْبَرَنَا الشَّرِیفُ أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ الزَّیْنَبِیُّ قِرَاءَۃً عَلَیْہِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَلَفٍ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْوَرَّاقِ قِرَاءَۃً عَلَیْہِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ أَبِی دَاوُدَ السِّجِسْتَانِیُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْأَخْیَلِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِیدِ الْأَنْصَارِی حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ

عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً يَدْعُو بِهَا لِأُمَّتِهِ وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں الشریف الخطیب (سید خطیب) ابوالمظفر محمد بن احمد بن علی بن عبدالعزیز الہاشمی المعروف ابن تریکی نے بتایا، جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی، ہمیں سید ابونصر محمد بن علی الزینبی نے بتایا، جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی، ہمیں ابوبکر محمد بن عمر بن خلف المعروف الوراق نے بتایا جب کہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی، ہمیں ابوبکر عبداللہ بن ابی داوٗد سجستانی نے بتایا، ہم سے اسحاق بن اخیل نے حدیث بیان کی، ہم سے ابوسعید انصاری نے حدیث بیان کی، ہم سے مسعر اور انہوں نے حضرت سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی، انہوں نے حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

بے شک ہر نبی کو اپنی امت کے لئے ایک دعا کا حق دیا گیا ہے، جو انہوں نے مانگی۔ میں نے اپنی دعا کو پوشیدہ رکھ لیا ہے جو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے مختص ہے۔(۹)

الْحَدِيثُ الْخَامِسُ (أَهْلُ الْقُرْآنِ)

پانچویں حدیث

(اہل قرآن کے بارے میں)

أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ دَعْوَانُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمَّادٍ الْجَبَائِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي جُمَادَى الْأُولَى مِنْ سنة سبع وثلاثين وخمسمئة أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَوَّارٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَدْلُ بِسُوقِ الْأَهْوَازِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَلَاءَةَ حَدَّثَنَا الْأَصْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّ لِلَّهِ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَهْلُ اللَّهِ قَالَ أَهْلُ الْقُرْآنِ هُمْ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں شیخ ابومحمد دعوان بن علی بن حماد جبائی نے بتایا جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی، ماہ جمادی الاولی سنہ ۵۳۷ھ، ہمیں ابوطاہر احمد بن علی بن عبید اللہ بن عمر بن سوار المقری نے بتایا، ہمیں ابوعلی الحسن بن علی المقری نے بتایا، ہمیں ابواسحاق بن ابراہیم بن احمد الطبری نے بتایا یہ حدیث ہم سے ابوبکر اسحاق بن ابراہیم العدل نے اہواز کے بازار میں بیان کی کہ یہ حدیث ہم سے احمد بن صلائت نے بیان کی، ہم سے یہ حدیث الاصمعی نے بیان کی، یہ حدیث ہمیں عبدالرحمٰن بن بدیل بن المیسرہ سے انہوں نے اپنے والد سے سنی، انہوں نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

کہ لوگوں میں کچھ اللہ والے ہوتے ہیں۔سوال کیا گیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ

والے کون لوگ ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل قرآن ہی اللہ والے اور اس کے خاص بندے ہیں۔ (۱۰)

اَلْحَدِيثُ السَّادِسُ (تَنَاصُحُ الْمُؤْمِنِينَ)

چھٹی حدیث

(مومنین کا ایک دوسرے کی بھلائی چاہنا)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ السَّمَّاکُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي صفر سنة ثمان وثلاثين وخمسمئة أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَاصِمُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْوَاعِظُ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُونَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ نَصَحَةٌ وادُّون وَإِنِ افْتَرَقَتْ مَنَازِلُهُمْ وَأَبْدَانُهُمْ، وَالْفَجَرَةُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ غَشَشَةٌ مُتَجَادِلُونَ وَإِنِ اجْتَمَعَتْ مَنَازِلُهُمْ وَأَبْدَانُهُمْ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالحسن علی بن عبدالعزیز سماک نے بتایا، جب کہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی، ماہ صفر سنہ ۵۳۸ھ میں ہمیں ابوالحسین عاصم بن الحسن بن محمد بن علی بن عاصم نے بتایا جب کہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی، ہمیں ابوالحسین علی بن محمد بن عبداللہ بن بشران نے بتایا، ہمیں ابوالحسن علی بن محمد بن احمد المصری واعظ نے بتایا، ہم سے محمد بن عمرو بن نافع نے حدیث بیان کی، ہم سے علی

بن الحسن نے حدیث بیان کی، اس نے قتادہ سے سنی تھی، اس نے حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے سنی تھی انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث.

کہ مومنین ایک دوسرے کی بھلائی چاہنے والے باہم دوستی کرنے والے ہوتے ہیں، اگر چہ ان کے گھر اور جسم الگ ہوتے ہیں، جبکہ فاسق وفاجر یعنی اللہ تعالی کے نافرمان لوگ ایک دوسرے کو کھوٹ ڈال کر دھوکہ دینے والے ہوتے ہیں اور باہم لڑائی کرنے والے ہوتے ہیں۔(۱۱)

اَلْحَدِيثُ السَّابِعُ (حِفْظُ الْجَوَارِحِ)

ساتویں حدیث

(اپنے اعضا کی حفاظت کرنے کے بیان میں)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْمَعَالِي أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّمِينِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْكَرَجِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاعِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْآجُرِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ ابْن أَبِي دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَتَوَكَّلُ لِي بِمَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَرِجْلَيْهِ أَتَوَكَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ.

ترجمہ سند حدیث

ہم ابوالمعالی احمد بن علی بن علی بن السمین نے خبر دی کہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی، ہمیں محمد بن الحسن الکرجی نے خبر دی، ہمیں عبدالملک بن محمد الواعظ نے بتایا، ہمیں محمد بن الحسین آجرنی نے خبر دی، ہمیں ابوبکر بن ابی داوٗد نے

حدیث بیان کی، ہمیں احمد بن ثابت نے حدیث بیان کی، ہمیں عمر بن علی نے حدیث بیان کی، ہمیں ابوحازم نے حضرت سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

جس شخص نے میری خاطر اپنی زبان (جو کچھ اس کے دونوں جبڑوں کے درمیان) کی اور اپنی شرمگاہ (اپنی دونوں ٹانگوں کے درمیان) کی حفاظت کی تو اسے میں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ (۱۲)

اَلْحَدِيثُ الثَّامِنُ (اِلْتِزَامُ الْجَمَاعَةِ)

آٹھویں حدیث

(جماعت کے ساتھ رہنے کے بیان میں)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْمَعَالِي مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ محمد بن الْجَبَّانُ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ اللَّحَّاسِ بِقِرَاءَتِي أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بن الْبُسْرِيُّ فِيمَا كَتَبَ إِلَيَّ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ بُطَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرٍّ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ بُحْبُوحَةَ الْجَنَّةِ فَلْيَلْزَمِ الْجَمَاعَةَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ الْوَاحِدِ وَهُوَ مِنَ الاثْنَيْنِ أَبْعَدُ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالمعالی محمد بن محمد بن محمد بن احمد بن محمد بن الحبان المعروف ابن الحاس نے خبر دی جبکہ میں یہ حدیث پڑھ رہا تھا، ہمیں ابوالقاسم علی بن احمد بن محمد بن علی الیسری نے ہماری طرف لکھ کر بتایا، اس نے ہمیں کہا ابوعبداللہ عبیداللہ محمد بن محمد بن احمد بن بطہ نے خبر دی کہ ہم سے ابوذر احمد بن محمد الباغندی نے حدیث بیان کی، ہم سے الحسن بن ارفع نے حدیث بیان کی، ہم سے ابوبکر ابن عیاش نے حدیث بیان کی، ہم سے حسن نے حدیث بیان کی ذِر سے اس نے حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

جو یہ چاہے کہ اسے جنت میں مرکزی جگہ نصیب ہو تو پھر جماعت کے ساتھ رہے کیونکہ اکیلے کے ساتھ تو شیطان ہوتا ہے، جبکہ دو ہوں تو شیطان ان سے دور ہوتا ہے۔ (۱۳)

اَلْحَدِیْثُ التَّاسِعُ (بِرُّ أَصْحَابِ الْوَالِدَیْنِ)

نویں حدیث

(والدین کے دوستوں سے حسن سلوک کے بیان میں)

أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ السُّلَمِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْغَنَائِمِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ الْمُهْتَدِی بِاللّٰهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَزْوِینِیُّ الْحَرْبِیُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

الْوَهَّابِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ عَنْ أَسِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي أَسِيدٍ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ

كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْ بِرِّ وَالِدَيَّ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا شَيْءٌ أَبَرُّهُمَا بِهِ قَالَ الصَّلَاةُ عَلَيْهِمَا وَالْاسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَإِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِهِمَا وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا رَحِمَ لَكَ إِلَّا مِنْ قِبَلِهِمَا فَهَذَا الَّذِي بَقِيَ عَلَيْكَ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں شیخ ابو محمد عبداللہ بن عبدالصمد بن عبدالرزاق السلمہ نے خبر دی، ہمیں ابوالغنائیم محمد بن محمد بن احمد بن محمد بن عبداللہ بن عبدالصمد المہتدی باللہ نے خبر دی، ہمیں ابوالحسن علی بن عمر بن محمد بن الحسن القزوینی الحربی نے خبر دی، ہمیں عبدالعزیز الحسن نے خبر دی، ہم سے عبداللہ بن محمد بن محمد عبدالوہاب الحارثی نے حدیث بیان کی، ہم سے عبدالرحمٰن بن غسیل نے اسید سے اس نے اپنے والد ماجد سے، انہوں نے علی بن عبید سے انہوں نے حضرت سیدنا ابو اسید رضی اللہ عنہ سے جو کہ بدری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ہیں سے حدیث بیان کی وہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر تھا کہ انصار میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا والدین کی وفات کے بعد بھی کچھ حسن سلوک باقی رہ گیا ہے؟ تا کہ میں ان سے حسن سلوک کر سکوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

ترجمہ متن حدیث

ان کے لئے رحمت کی دعا کرو۔ ان کے لئے بخشش مانگو۔ ان کے بعد ان کے کئے گئے وعدوں کو پورا کرو، ان کے دوستوں کی عزت کرو، کیونکہ رشتہ دار تو تم کو ان کی

وجہ سے ملے ہیں تو یہ ہے کہ جوان کے لئے تیرے ذمہ باقی ہے۔(۱۴)

اَلْحَدِيثُ الْعَاشِرُ (خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ)

دسویں حدیث

(اہل دنیا میں بہترین لوگوں کی فضیلت کے بیان میں)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سَعِيدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْبَنَّا قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَاصِمُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَهْدِيٍّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ حَفْصٍ الْعَطَّارُ الْخَضِيبُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسلم يوم الحديبية ألفا وأربعمئة فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِي عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ غَيْرَ أَنَّ فِي آخِرِهِ مِنْ قَوْلِ جَابِرٍ وَلَوْ كُنْتُ أُبْصِرُ لَأَرَيْتُكُمْ مَكَانَ الشَّجَرَةِ وَوَقَعَ لَنَا عَالِيًا فَكَأَنِّي سَمِعْتُهُ مِنَ الدَّاوُدِيِّ.

ترجمہ سندِ حدیث

ہمیں ابوالقاسم سعید بن احمد بن الحسن البنا نے خبر دی، جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جا رہی تھی، ہمیں ابوالحسین عاصم بن الحسن بن علی بن عاصم نے خبر دی، ہمیں ابوعمر عبدالواحد بن محمد بن عبداللہ بن مہدی نے خبر دی جبکہ یہ حدیث ان کے

سامنے پڑھی جارہی تھی، ہمیں ابوعبداللہ محمد بن مخلد بن حفص العطار الخضیب الدوری نے خبر دی، ہم سے بشر بن مطران سے سفیان بن عیینہ نے حدیث بیان کی، انہوں نے عمرو سے انہوں نے کہا کہ میں نے حضرت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا، صلح حدیبیہ کے دن چودہ سو کی تعداد میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ہم کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

آج تم لوگ تمام اہل زمین سے بہتر اور افضل ہو۔

اس حدیث کو امام بخاری نے علی ابن المدینی سے سفیان سے اسی کی سند اوراسی کے مفہوم میں سنا تھا سوائے اس کے کہ اس کے آخر میں حضرت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کے یہ الفاظ بھی آئے ہیں اگر میں دیکھ سکتا ہوتا تو تمھیں شجرہ رضوان والی جگہ دکھادیتا۔

یہ حدیث ہمیں بلند سند کے ساتھ پہنچی ہے گویا کہ میں نے اسے الداؤدی سے سنا۔(۱۵)

(اَلْحَدِيثُ الْحَادِیَ عَشَرَ (طَبَقَاتُ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

گیارہویں حدیث

(رسول اللہ ﷺ کی امت کے طبقات کے بیان میں)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغُ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ صَرْمَا قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي مُحَرَّمٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وثلاثين وخمسمئة أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ النَّقُورِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عِيسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ عِيسَى بْنِ

دَاوُدَ بْنِ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ بْنِ شَابُورَ بْنِ شَاهَانُ شَاهِ الْبَغْوِيُّ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَبَقَاتُ أُمَّتِي خَمْسُ طَبَقَاتٍ كُلُّ طَبَقَةٍ مِنهَا أَرْبَعُونَ سَنَةً فَطَبَقَتِي وَطَبَقَةُ أَصْحَابِي أَهْلُ الْعِلْمِ وَالإِيمَانِ وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ إِلَى الثَّمَانِينَ أَهْلُ الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ إِلَى العشرين ومئة أَهْلُ التَّرَاحُمِ وَالتَّوَاصُلِ وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ إلى الستين ومئة أَهْلُ التَّقَاطُعِ وَالتَّدَابُرِ وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ إلى المئتين أَهْلُ الْهَرْجِ وَالْحُرُوبِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالحسن محمد بن احمد بن محمد بن ابراہیم السائغ المعروف ابن صرمہ نے خبر دی، محرم ۵۳۸ھ میں ان کے سامنے یہ حدیث پاک پڑھی گئی۔ ہمیں ابوالحسین احمد بن محمد بن احمد بن نقور نے خبر دی جب کہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی گئی، ہم سے ابوالقاسم عیسی بن علی بن عیسی بن داؤد بن الجراح نے حدیث بیان کی، ہم سے ابوالقاسم بن عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز بن مرزبان بن شابور بن شاہان شاہ البغوی نے حدیث بیان کی، ہم سے کامل بن طلحہ نے، ہم سے عباد بن عبدالصمد ابو معمر، ہم سے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

میری امت کے طبقات پانچ ہیں ان میں سے ہر طبقہ کے چالیس سال ہیں،

میرا اور میرے صحابہ کرام کا طبقہ ہے، جو اہل علم و اہل ایمان ہیں، اور وہ جوان سے متصل ہوں گے نیکی اور طبقہ والے ہیں، اور وہ جوان سے متصل ہوں گے ایک سو بیس سال ہے یہ لوگ باہم شفقت و صلہ رحمی والے ہوں گے، وہ لوگ جوان سے متصل ہوں گے ایک سو ساٹھ سال تک یہ لوگ قطع رحمی اور چغل خوری کرنے والے ہوں گے، اور وہ لوگ جوان سے متصل ہوں گے دو سو سال تک یہ لوگ ہنگامہ اور جنگ کرنے والے ہوں۔ (۱۶)

(اُلْحَدِیثُ الثَّانِی عَشَرَ (فَضُلُ سُورَةِ الإِخْلاصِ)

بارہویں حدیث

(سورۃ اخلاص کی فضیلت کے بیان میں)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَرَجِ عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ مِنْ لَفْظِهِ إِمْلاءً أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الزَّيْنَبِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُخَلِّصُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَبُو نَصْرٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْوَرْقَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ أَحَدَ عَشَرَ مَرَّةً لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَلْفَيْ أَلْفِ حَسَنَةٍ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالفرج عبدالخالق بن احمد بن عبدالقادر بن محمد بن یوسف نے خبر دی

،اس نے یہ حدیث زبانی بول کر املاء کرائی، ہمیں ابونصر محمد بن محمد بن علی الزینبی نے خبر دی، جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی گئی، ہمیں ابوطاہر محمد بن عبدالرحمٰن بن العباس بن عبدالرحمٰن المخلص نے خبر دی، ہم سے عبداللہ بن محمد البغوی نے حدیث بیان کی، ہم سے عبدالملک بن عبدالعزیز ابونصر التمار نے حدیث بیان کی، ہم سے حماد بن سلمہ نے ابوالورقاء سے بیان کی، انہوں نے حضرت سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت کی، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

جس شخص نے گیارہ بار کہا (کوئی معبود نہیں مگر اللہ، وہ ایک ہی ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، وہ یکتا ہے، وہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے دو لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ (١٧)

(اَلْحَدِيثُ الثَّالِثَ عَشَرَ (الدُّعَاءُ عِنْدَ الْمَضَاجِعِ)

تیرہویں حدیث

(نیند کے وقت کی دعا کے بیان میں)

أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ عَتِيقُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِى الْحَسَنِ بْنِ صِيلا الْحَرْبِيُّ بِقَرَاءَتِى عَلَيْهِ قُلْتُ لَهُ أَخْبَرَكُمْ أَبُو الْفَتْحِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عُلْوَانَ بْنِ قَيْسٍ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ دُوَسْتِ الْعَلافُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيهُ النَّجَّادُ قَالَ قُرِءَ عَلَى يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عن عبد الرحمن ابن أَبِى لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ قَالَ

:أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَضَعَ رِجْلَهُ بَيْنِي وَبَيْنَ فَاطِمَةَ فَعَلَّمَنَا مَانَقُولُ إِذَا أَخَذْنَا مَضْجَعَنَا ثَلَاثَةً وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً وَثَلَاثَةً وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً وَأَرْبَعَةً وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً.

قَالَ عَلِيٌّ فَمَا تَرَكْتُهَا بَعْدُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ قَالَ لَا وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں شیخ ابوبکر عتیق بن عبدالعزیز بن ابی الحسن بن صیلا الحربی نے خبر دی جبکہ میں ان کو یہ حدیث شریف پڑھ کر سنا رہا تھا، میں نے ان سے کہا: آپ کو ابوالفتح عبدالواحد بن علوان بن قیس الشیبانی نے خبر دی، ہمیں ابوعمرو عثمان بن محمد بن یوسف بن دوست العلاف نے خبر دی، ہمیں احمد بن سلیمان بن الحسن الفقیہ النجاد نے حدیث بیان کی، انہوں نے کہا کہ یحییٰ بن جعفر کے سامنے یہ حدیث شریف پڑھی گئی تو میں سن رہا تھا، ہم سے یزید بن ہارون نے بیان کی، ہمیں عوام بن حوشب نے حدیث بیان کی عمرو بن مرہ سے، عبدالرحمٰن بن ابی لیلی سے، حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ سے انہوں نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے، آپ ﷺ نے اپنا پاؤں مبارک میرے اور حضرت سیدہ کائنات فاطمہ رضی اللہ عنہا کے درمیان رکھ دیا، پھر ہم کو رات کے وقت سونے کی دعا سکھلائی کہ ہم سوتے وقت کیا پڑھیں، ۳۳ بار تسبیح سبحان اللہ، ۳۳ بار الحمدللہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھا کریں۔

حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی بھی یہ وظیفہ ترک نہیں کیا ہے، ایک شخص نے ان سے عرض کیا: جنگ صفین والی رات بھی آپ نے

یہ وظیفہ پڑھا تھا؟ حضرت سیدنا مولا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں اس رات میں بھی میں یہ وظیفہ ترک نہیں کیا تھا۔(۱۸)

(اَلْحَدِيثُ الرَّابِعَ عَشَرَ (طَمَعُ ابْنُ آدَمَ)

چودھویں حدیث

(انسان کے لالچ کا بیان)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْبَرَكَاتِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحُسَيْنِ البزوغانى بِقَرَاءَتِى عَلَيْهِ قُلْتُ لَهُ أَخْبَرَكُمْ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلافُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَكَمِ عَنْ أَنَسٍ

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنَ مِنْ مَالٍ لابْتَغَى وَادِيًا ثَالِثًا وَلا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ.

ترجمہ سند حدیث

ہم سے ابوالبرکات احمد بن عبدالملک بن الحسین بزوغانی نے بیان کیا، جبکہ میں یہ حدیث شریف ان کے سامنے پڑھ رہا تھا، میں نے ان کو کہا: آپ کو ابوالحسن علی بن محمد بن علی العلاف نے بیان کیا، ہمیں ابوالقاسم عبدالملک بن محمد بن عبداللہ بن بشران نے خبر دی، ہمیں ابواحمد حمزہ بن محمد بن العباس نے خبر دی، ہم سے الحارث بن محمد نے حدیث بیان کی، ہمیں ابواحمد یعلی بن عباد نے حدیث بیان کی، ہم سے عبدالحکم

نے بیان کی انہوں نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

اگر انسان کے پاس پیسوں کی دو وادیاں ہوں تو وہ تیسری کی تمنا کرے گا ،اورانسان کے پیٹ کو صرف خاک ہی بھر سکتی ہے ، اور اللہ تعالی جسکی توبہ قبول کرنا چاہے اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔(١٩)

(اَلْحدِيثُ الْخَامِسَ عَشَرَ (اَلْجَنَّةُ لِمَنْ لا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ)

پندرہویں حدیث

(موحد کو جنت کا بطور انعام ملنا)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ يَحْيَى بْنُ ثَابِتِ بْنِ بُنْدَارِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَقَّالُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْخَلِّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمَحَامِلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ عَوْذِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ:

خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُعَاذٌ بِالْبَابِ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ يَا مُعَاذُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ مَاتَ لا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ أَلا أُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ لا، دَعْهُمْ فَلْيَتَنَافَسُوا فِي الْأَعْمَالِ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَّكِلُوا عَلَيْهَا.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالقاسم یحیی بن ثابت بن بندار بن ابراہیم البقال نے خبر دی جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی، ہمیں ابوالحسن علی بن عمر بن احمد بن الخل نے خبر دی، ہمیں ابوعبداللہ احمد بن عبداللہ بن الحسین بن اسماعیل المحاملی نے خبر دی، ہمیں ابوبکر محمد بن عبداللہ بن ابراہیم الشافعی نے خبر دی، ہم سے یہ حدیث ابراہیم بن عبداللہ المصری نے بیان کی، یہ حدیث ہم سے معاذ بن عوذ اللہ نے بیان کیا، یہ حدیث ہم سے سلیمان التیمی نے بیان کی، انہوں نے فرمایا کہ میں نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ وہ فرما رہے تھے:

ترجمہ متن حدیث

ایک بار رسول اللہ ﷺ تشریف لائے حضرت سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ دروازہ پر تھے، جب انہیں رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو فرمایا: اے معاذ : حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: لبیک یارسول اللہ ﷺ! تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس حال میں فوت ہوا کہ وہ اللہ تعالی کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا تھا تو وہ جنت میں داخل ہوگیا۔
حضرت سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! کیا میں لوگوں کو خوشخبری سنادوں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں چھوڑ دو نیکیوں کے کمانے میں ان کو مقابلہ کرنے

دو۔ کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ یہ لوگ اسی پر بھروسہ کر کے نہ بیٹھ جائیں۔(۲۰)

(اَلْحَدِيثُ السَّادِسَ عَشَرَ (خَيْرُ النَّاسِ)

سولھویں حدیث

(بہترین آدمی کون؟)

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَرَّانِيُّ الْمُعَدَّلُ أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْحَسَنِ هِبَةُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَنصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ مُؤْمِنٌ غَنِيٌّ يُعْطِي الْحَقَّ مِنْ نَفْسِهِ وَمَالِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ هَذَا وَلَيْسَ بِهِ وَلَكِنْ خَيْرُ النَّاسِ مُؤْمِنٌ فَقِيرٌ يُعْطِي جُهْدَهُ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ بن العباس بن عبدالحمید الحرانی المعدل نے خبر دی، ہمیں سید ابوالحسن ھبۃ اللہ بن عبدالرزاق بن الحسن الانصاری نے خبر دی، ہمیں ابوالحسین علی بن محمد بن عبداللہ بن بشران نے خبر دی، ہمیں ابوالحسن علی بن محمد بن علی بن محمد بن احمد المصری نے خبر دی، یہ حدیث ہم سے بکر بن سہل نے بیان کی، یہ حدیث

ہم سے عبداللہ بن یوسف نے بیان کی، ہمیں یہ حدیث اسماعیل بن عیاش نے بیان کی، مجھے یہ حدیث عبداللہ بن دینار نے حضرت سیدنا نافع سے بیان کی انہوں نے حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کی کہ:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنھم سے فرمایا: یہ بتاؤ کہ سب سے اچھا یا سب سے افضل آدمی کون ہے؟

تو بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! وہ مالدار مومن جو اپنی ذات سے اور اپنے مال سے حق دیتا ہے، اس پر کریم آقا ﷺ نے فرمایا: یہ بھی اچھا انسان ہے مگر یہی کافی نہیں بلکہ سب سے اچھا آدمی وہ ہے جو غریب ہو اور اپنی محنت صرف کرتا ہے۔(۲۱)

(اَلْحَدِيثُ السَّابِعَ عَشَرَ (رُؤْيَةُ اللّٰهِ جَلَّ شَأْنُهُ)

سترہویں حدیث

(اللہ تعالی کے دیدار کے بیان میں)

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْبُوبِ الْغَاسِلُ الدَّارَقُطْنِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا النَّقِيبُ أَبُو الْفَوَارِسِ طِرَادُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الزَّيْنَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ يَعْقُوبَ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ نودوا يأهل الْجَنَّةِ إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ مَوْعِدًا لَمْ تروه قال: فَيَقُولُونَ رَبِّ وَمَا هُوَ أَلَمْ تُبَيِّضْ وُجُوهَنَا وَتُزَحْزِحْنَا عَنِ النَّارِ وَتُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ قَالَ فَيُكْشِفُ الْحِجَابَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ قَالَ فَوَاللّٰهِ مَا أَعْطَاهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ شيئا هو أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْهُ ثُمَّ قَرَأَ: (للذين أحسنوا الحسنى وزيادة).

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوعلی الحسن بن احمد بن محبوب الغاسل دارقطنی نے خبر دی، جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی، ہمیں النقیب ابوالفوارس طراد بن محمد بن علی الزینبی نے خبر دی، ہمیں ابوالحسین محمد بن الحسن بن محمد بن الفضل بن یعقوب القطان نے خبر دی، ہمیں ابوعلی اسماعیل بن محمد الصفار نے خبر دی۔ ہم سے الحسن بن عرفہ العبدی نے یہ حدیث بیان کی، ہم سے یہ حدیث یزید بن ہارون نے بیان کی، ہم سے حماد بن سلمہ نے بیان کیا، ثابت سے عبدالرحمٰن بن ابی لیلی حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے سنی، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

اہل جنت جب جنت میں داخل ہو جائیں گے تو پکارا جائے گا کہ اے جنت والو! تم سب کیلئے ایک وعدہ جو تم نے دیکھا نہیں! تو وہ کہیں گے یا رب! وہ کیا ہے؟ کیا تو نے ہمارے چہروں کو چمکا نہیں دیا؟ کیا تو نے ہمیں آگ سے بچا نہیں لیا؟ اور کیا تو نے ہمیں جنت میں داخل نہیں کر دیا؟ تب اللہ تعالی پردہ اٹھا دے گا تو وہ سب اللہ تعالی کا دیدار کریں گے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی نے انہیں اس سے زیادہ محبوب چیز نہیں دی

ہوگی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت مبارک پڑھی
''جن لوگوں نے اچھا کام کیا انہیں تو اچھا بدلہ تو ملے گا مگر اوپر بھی ملے گا''۔ (۲۲)

(اَلْحَدِيثُ الثَّامِنَ عَشَرَ (الدَّعَوَاتُ الْمُسْتَجَابَةُ)

اٹھارہویں حدیث

(مقبول دعائیں)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْعِزِّ الْمُبَارَكِ بْنِ أَبِي سَعْدٍ الْمُرَقَّعَاتِيّ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمَعَالِي ثَابِتُ بْنُ بُنْدَارِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَقَّالُ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بُشْرَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفَاتِنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أحمد بن جعفر بن الهيتم الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا أَبَانٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٍ دَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ وَالْمُسَافِرِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالعباس احمد بن ابی العز المبارک بن ابی سعید المرقعانی نے بیان کیا، ہمیں ابوالمعالی ثابت بن بندار بن ابراہیم البقال المقری نے بیان کیا، ہمیں ابوالحسن بشری بن عبداللہ الفاتنی نے بیان کیا، ابوبکر احمد بن جعفر بن الہیتم الانباری نے بیان کیا، ہم سے یہ حدیث ابراہیم بن اسحٰق الحربی نے بیان کی، ہم سے موسیٰ نے، ہم سے عبان نے یحیی بن ابی کثیر سے، ابی جعفر سے بیان کی، انہوں نے حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

ترجمہ متن حدیث تین

دعائیں قبول ہوتی ہیں، بیٹے کے بارے میں باپ کی دعا، مظلوم کی دعا، اور مسافر کی دعا۔ (۲۳)

(الْحَدِيثُ التَّاسِعَ عَشَرَ (أَصَابِعُ الرَّحْمَنِ)

انیسویں حدیث

(رحمٰن کی اصابع)

أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيُّ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الْمَادِحِ وَالنَّاسِخِ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قُلْتُ لَهُ أَخْبَرَكُمْ أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الزَّيْنَبِيُّ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ خَلَفِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زُنْبُورٍ الْكَاغِدِيُّ الْمَكِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

قَالَ جَاءَ حَبْرٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَضَعَ رَبُّكَ السَّمَاءَ عَلَى هَذِهِ وَالْأَرْضَ عَلَى هَذِهِ وَالْجِبَالَ عَلَى هَذِهِ وَالْمَاءَ وَالثَّرَى عَلَى هَذِهِ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَى هَذِهِ ثُمَّ هَزَهُنَّ فَقَالَ أَيْنَ الْمُلُوكُ لِي الْمُلْكُ الْيَوْمَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصْدِيقًا لِقَوْلِ الْيَهُودِيِّ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابو محمد محمد بن احمد بن عبدالکریم بن محمد بن عبداللہ تمیمی المعروف بن المادح ، والناسخ نے بیان کیا جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے میں پڑھ رہا تھا، میں نے اس سے کہا: آپ کو ابو نصر محمد بن محمد بن علی الزینبی الہاشمی نے بیان کیا، ہمیں ابو بکر محمد بن عمر بن علی بن خلف بن محمد بن زنبور الکاغدی المکی نے بیان کیا، ہمیں ابو محمد یحیی بن محمد بن صاعد مولی بنہاشم نے بیان کیا، یہ حدیث ہم سے محمد بن عبدالملک بن زنجویہ نے بیان کی، یہ حدیث ہم سے عبدالرزاق بن ہمام نے بیان کی، ہمیں عیینہ نے منصور سے، ابراہیم سے علقمہ سے، انہوں نے حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا:

ترجمہ متن حدیث

یہودیوں کا ایک عالم ''حبر'' رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے محمد (ﷺ)! جب قیامت کا دن آئے گا تو آپ کا رب آسمان کو اس پر اور زمین کو اس پر رکھے گا، پہاڑوں کو اس پر پانی اور ثری کو اس پر، اور باقی مخلوق کو اس پر رکھ دے گا پھر انہیں ہلائے گا اور کہے گا: کہاں ہے بادشاہ! آج تو بادشاہت میری ہے۔

راوی کہتے ہیں کہ یہودی کی اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ مسکرائے حتی کہ کریم آقا ﷺ کے مبارک دانت دکھائی دینے لگے۔ (۲۴)

الحدیث العشرون (مداراۃ النَّاسِ)

بیسویں حدیث

(لوگوں کی خاطر مدارت کرنا)

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ جَعْفَرٍ الْجَوْزَقَانِيُّ الْهَمَدَانِيُّ الْحَافِظُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ قَدِمَ عَلَيْنَا حَاجًا فِي صَفَرٍ

سَنَةَ ثَلاثٍ وَأَرْبَعِينَ وخمسئمة أَخْبَرَنَا بُنْدَارُ بْنُ مُوسَى بْنِ بُنْدَارِ
أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّقَطِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ
بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَارَاةُ النَّاسِ صَدَقَةٌ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوعبداللہ الحسین بن ابراہیم الحسین بن جعفر اجوزقانی الہمدانی الحافظ نے بتایا جبکہ ان کے سامنے یہ حدیث پڑھی جارہی تھی، وہ ہمارے ہاں ماہ صفر ۵۴۳ھ میں حاجی کے طور پر آئے تھے، ہمیں بندار بن موسی بن بندار نے بتایا، ہمیں احمد بن محمد بن عبداللہ نے بیان کیا، ہمیں محمد بن احمد بن محمد نے بیان کیا، ہم سے یہ حدیث احمد بن عبدالرحمٰن سقطی نے ہم سے بغداد میں بیان کی، ہم سے یہ حدیث یزید بن ہارون نے بیان کی، ہم سے حدیث حمید نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بیان کی کہ:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کی خاطر مدارت کرنا بھی صدقہ ہے۔ (۲۵)

الْحَدِيثُ الْحَادِي وَالْعِشْرُونَ (ثِيَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

اکیسویں حدیث

(رسول اللہ ﷺ کے لباس کے بیان میں)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْبَرَكَاتِ سَعْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حَمْدِيٍّ
الْبَزَّازُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ النِّعَالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدُ

بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمِ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيُّ قَالَ قَدِمَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْكُوفَةَ فَأَتَاهُ النَّاسُ فَأَتَيْتُهُ فِي مَنْ أَتَاهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصٌ مِنْ قُطْنٍ قَصِيرُ الْكُمَّيْنِ قَصِيرُ الطُّولِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالبرکات سعداللہ بن محمد بن علی حمدی البز از نے بتایا جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی، ہمیں ابوعبداللہ الحسین بن احمد بن محمد بن طلحہ النعالی نے بتایا، ہمیں ابوالحسین علی بن محمد بن عبداللہ بن بشران نے بتایا، ہمیں ابوعلی اسماعیل بن محمد الصفار نے بتایا، ہم سے یہ حدیث یحیی بن جعفر بن الزبرقان نے بیان کی، ہمیں علی بن عاصم بن مسلم الہجری نے بتایا کہ:

ترجمہ متن حدیث

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کوفہ میں تشریف لائے تو لوگ ان کی زیارت کرنے آئے، ان سے ملنے کے لئے آنے والوں میں، میں بھی تھا، میں نے سنا کہ وہ لوگوں کو بتارہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی کاٹن کی قمیص تھی جسکی آستین بھی چھوٹی تھی اور لمبائی میں بھی چھوٹی تھی۔(۲۶)

(اَلْحَدِيثُ الثَّانِى وَالْعُشْرُونَ (عَذَابُ الْقَبْرِ)

بائیسویں حدیث

(عذاب قبر کا بیان)

أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَبَّاسِيُّ الْمَكِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ الشَّافِعِيُّ الْمَكِّيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بن إبراهيم بن أحمد بن فِرَاسِ الْمَكِّيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا جَدِّى أَبُو يَحْيَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ قَاسِمِ الرَّحَّالِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خربًا لِبَنِى النَّجَّارِ فَخَرَجَ وَهُوَ مَذْعُورٌ وَهُوَ يَقُولُ لَوْلَا أَلَّا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ الْقُبُورِ مَا أَسْمَعَنِى.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں سید ابوالعباس احمد بن محمد بن عبدالعزیز العباسی المکی نے بتایا، ہمیں ابوعلی الحسن بن عبدالرحمٰن بن الحسن بن محمد الشافعی المکی نے مکہ مکرمہ میں بتایا، ہمیں ابوالحسن احمد بن ابراہیم بن احمد بن فراس المکی نے مکہ مکرمہ میں بتایا، ہمیں ابومحمد عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن محمد بن عبداللہ بن یزید المقری نے بتایا، ہم سے یہ حدیث میرے دادا ابویحیی محم دنب عبداللہ بن یزید المقری نے بیان کی، ہم سے یہ حدیث سفیان بن عیینہ نے قاسم الرحال سے بیان کی، انہوں نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ

عنہ سے سنی کہ:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ بنونجار کے ایک ویرانے میں داخل ہوئے، پھر جب باہر تشریف لائے تو کچھ گھبرائے ہوئے تھے اور فرما رہے تھے: ''کاش اگر یہ ڈر نہ ہوتا کہ تم اپنے مرنے والوں کو دفن ہی نہیں کروگے، تو میں اللہ تعالی سے دعا کرتا کہ وہ تمھیں قبر والوں کے عذاب سے وہی کچھ سنوا دیتا جو کچھ اس نے مجھے سنوایا ہے''۔(۲۷)

﴿۲۷﴾

(اَلْحَدِيثُ الثَّالِثُ وَالْعُشْرُونَ (صَلاةُ اللَّيلِ)

تیسویں حدیث

(رات کی نماز)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَقْتِ عَبْدُ الْأَوَّلِ بْنُ عِيسَى بْنِ شُعَيْبِ السِّجْزِيُّ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي نَصْرٍ الْكُوفَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ بْنِ إِسْحَاقَ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ النَّحَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ الْإِسْكَنْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَوَيْهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالوقت عبدالاول بن عیسی بن شعیب سجزی هروی نے بتایا، ہمیں احمد

بن ابی نصر الکوفانی نے بتایا، ہم سے یہ حدیث عبدالرحمٰن بن عمر بن اسحاق المعروف ابن النحاس نے بیان کی، ہم سے یہ حدیث ابوالحسن علی بن عبداللہ بن عبدالرحمس بن ابی مطرالاسکندری نے بیان کی" ہم سے یہ حدیث احمد بن محمد بن عبدویہ نے بیان کی، ہم سے یہ حدیث سفیان بن عیینہ نے بیان کی۔ عمرو بن دینا سے، حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے وہ کہتے ہیں کہ:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق سوال کیا گیا تو کریم آقا ﷺ نے فرمایا: "دو رکعت" اگر جلدی صبح ہونے کا ڈر ہو تو پھر ایک ہی رکعت پڑھ لیا کرو"۔(۲۸)

(اَلْحَدِيثُ الرَّابِعُ وَالْعُشْرُونَ (الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ)

چوبیسویں حدیث

(دایاں پھر دایاں)

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ النَّقُّورِ الْبَزَّازُ بِقِرَاءَ تِي عَلَيْهِ قُلْتُ لَهُ أَخْبَرَكُمْ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَلَافُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الْحَمَّامِيُّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدِ بْنِ مُسَرْبَلِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً وَكُنَّ أُمَّهَاتِي يَحْثُثْنَنِي عَلَى خِدْمَتِهِ (فَدَخَلَ

عَلَيۡنَا دَارَنَا فَحَلَبۡنَا لَهُ شَاةً دَاجِنًا وَشُبۡنَا بِمَاءٍ مِنۡ بِئۡرٍ فِی الدَّارِ وَأَبُو بَكۡرٍ عَنۡ شِمَالِهِ وَأَعۡرَابِیٌّ عَنۡ يمينه وعمر ناحيه فَشَرِبَ النَّبِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ نَاوِلۡهُ أَبَا بَكۡرٍ فناولَهُ الۡأَعۡرَابِیَّ وَقَالَ الۡأَيۡمَنَ فَالۡأَيۡمَنَ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوبکر عبداللہ بن محمد بن احمد النقور البزاز نے خبر دی جبکہ میں یہ حدیث ان کے سامنے پڑھ رہا تھا، میں نے ان سے کہا: آپ کو ابوالحسن علی بن احمد بن محمد بن یعقوب بن یوسف العلاف نے بتایا، ہمیں ابوالحسن علی بن احمد بن عمر بن حفص الحمامی المقری نے بتایا، ہمیں ابوبکر محمد بن عبداللہ الشافعی نے بتایا، ہم سے یہ حدیث ابوالمثنی معاذ بن المثنی بن معاذ بن معاذ العنبری نے بیان کی، ہم سے حدیث مسدد بن مسرھد بن مسربل البصری نے بیان کی، ہم سے یہ حدیث سفیان بن عیینہ نے الزھری سے، حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بیان کی کہ:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ میں تشریف لائے جبکہ میں دس سال کا تھا، جب رسول اللہ ﷺ کا وصال شریف ہوا تو میری عمر بیس سال کی تھی، میری ماں مجھے رسول اللہ کی خدمت پر ابھارتی تھیں، چنانچہ کریم آقا ﷺ ہمارے گھر میں تشریف لائے تو ہم نے آپ کے لئے گھر کی بکری کا دودھ نکال کر اس میں گھر کے کنویں کا پانی ملایا، حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے دل کی جانب بیٹھے ہوئے تھے اور ایک بدوی رسول اللہ ﷺ کے دائیں جانب بیٹھا ہوا تھا چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے دودھ نوش فرمایا اس پر حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوبکر! اس بدوی کو دے دو، انہوں نے اس بدوی کو دے دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دایاں پھر دایاں۔ (۲۹)

(اَلْحَدِیْثُ الْخَامِسُ وَالْعُشْرُوْنَ (دُعَاءُ الصَّبَاحِ)

پچیسویں حدیث
(صبح کی دعا)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْكَرَمِ الْمُبَارَكُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ فَتْحَانَ بْنِ مَنْصُورٍ الشَّهْرَزُورِيُّ الْمُقْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الْبُسْرِيُّ الْبُنْدَارُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ :اللَّهُمَّ إِنِي أقدم بين يَدَيَّ عَجَلَتِي وَنِسْيَانِي فِيمَا اسْتَقْبَلَ فِي يَوْمِي هَذَا :بِاسْمِ اللَّهِ وَمَشِيئَتِكَ فِيمَا ذَكَرْتُ وَفِيمَا نَسِيتُ اللَّهُمَّ رَضِّنِي بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي قَدَرِكَ حَتَّى لا أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَلا تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالکرم المبارک بن الحسن بن احمد بن علی بن فتحان بن منصور شہرزوری المقری نے بتایا، ہمیں ابوعبداللہ الحسن بن علی بن احمد بن محمد بن احمد الیسری البندار نے بتایا، ہمیں ابومحمد بن عبداللہ بن یحیی بن عبدالجبار السکری نے بتایا، یہ حدیث ہم سے ابوعلی اسماعیل بن محمد بن اسماعیل الصفار نے بیان کی، یہ حدیث ہم سے سعدان بن نصر

بن منصور نے بیان کی، یہ حدیث ہم سے عمر بن شبیب نے بیان کی، یہ حدیث ہم سے موسیٰ بن عائشہ نے عبداللہ بن شداد بن الہاد سے بیان کی ہے کہ:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ جب صبح ہوتی تو یہ دعا کرتے: اے میرے اللہ! میں اپنی جلد بازی اور نسیان کے ہوتے ہوئے آج کے دن کا میں استقبال کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ کے نام مبارک سے تیری مرضی اور تیری مشیت کے آگے ان تمام کاموں میں جو مجھے یاد ہیں یا جو مجھے بھول گئے ہیں۔ اے میرے اللہ! اپنی مرضی اور تقدیر پر مجھے راضی رہنے والا بنا، اور میرے لئے اپنی تقدیر میں برکت عطا فرما حتی کہ میں ان کاموں میں عجلت پسند نہ کروں۔ جن میں تو تاخیر پسند فرمائے اور تو جلدی کرنا چاہے میں ان میں تاخیر نہ مانگوں۔ (۳۰)

(اَلْحَدِیْثُ السَّادِسُ وَالْعُشْرُوْنَ (فَرَحُ اللّٰهِ بِتَوْبَةِ عَبْدِهٖ)

چھبیسویں حدیث

(بندے کی توبہ پر اللہ تعالیٰ کی خوشی)

أَخْبَرَنَا الْقَاضِی أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ مَخْلَدِ الْكَرْخِیُّ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ الرُّطَبِیِّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْبُسْرِیِّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِی شَعْبَانَ سنة اثنين وسبعين وأربعمئة أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْخَلِيلِ الْمُرَجِّی إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى أَحْمَدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدِ الْكُوفِیُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ إِيَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ تَقُولُونَ بِفَرَحِ رَجُلٍ انْفَلَتَتْ مِنْهُ رَاحِلَتُهُ يَجُرُّ زِمَامَهَا بِأَرْضٍ قَفْرٍ لَيْسَ بِهَا طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ وَعَلَيْهَا لَهُ الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ فَطَلَبَهَا حَتَّى شَقَّ عَلَيْهِ ثُمَّ مَرَّتْ بِجِذْلِ شَجَرَةٍ فَتَعَلَّقَ زِمَامُهَا فَوَجَدَهَا مُتَعَلِّقَةً قُلْنَا شَدِيدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنَ الرَّجُلِ بِرَاحِلَتِهِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں قاضی ابوعبداللہ محمد عبیداللہ بن سلامہ بن مخلد الکرخی المعروف ابن الرطبی نے بتایا، جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی، ابوالقاسم علی بن احمد بن محمد بن الیسری نے بتایا جبکہ یہ حدیث ماہ شعبان ۴۷۲ھ کو ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی ،ہمیں نصر بن احمد بن خلیل المرجی نے بذریعہ اجازت بتایا،ہمیں ابویعلی احمد بن علی المثنی نے بتایا، یہ حدیث ہم سے جعفر بن حمید الکوفی نے بیان کی ، یہ حدیث ہم سے عبیداللہ بن ایاد نے اپنے والد سے ، حضرت سیدنا البراء رضی اللہ عنہ سے بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

تم کیسے کہتے ہو آدمی کی خوشی کے بارے میں جس کی سواری اس کے ہاتھ سے نکل گئی ہو، اپنی لگام ویرانے میں گھسیٹتے ہوئے جہاں اس کو نہ کچھ کھانے کو ملے اور نہ ہی پینے کو ،اس سواری پر اس کا کھانے کا سامان ہو اور پینے کا سامان ہو اور اس کو تلاش کرتے کرتے تھک جائے۔ پھر وہ سواری چلتے چلتے ایک درخت کے پاس سے گزری تو اس کی لگام اس کے ساتھ اٹک گئی ، یوں وہ اسے درخت کے ساتھ بندھی ہوئی مل گئی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: رسول اللہ ﷺ! یہ تو بہت خوشی کی بات ہے تو رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: اس سواری کے مالک کی خوشی سے اللہ تعالی کی خوشی بڑی ہوتی ہے جب اس کا کوئی بندہ توبہ کرکے اس کا فرمانبردار بن جاتا ہے۔ (۳۱)

(اَلْحَدِيثُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُونَ (التَّحْجِيلُ فِي الْوُضُوءِ)

ستائیسویں حدیث

(وضو کرنے سے چہروں کا روشن ہونا)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ صَدَقَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمَحْلَبَانِ سِبْطُ ابْنِ السَّيَّافِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَاصِمُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَاصِمٍ قِرَاءَةً أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْبُرُلُّسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْرٍ الرَّحْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ الْمَازِنِيِّ

عَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ أُمَّتِي مِنْ أَحَدٍ إِلا وَأَنَا أَعْرِفُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا وَكَيْفَ تعرفهم يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي كَثْرَةِ الْخَلائِقِ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ أُدْخِلَتْ صِيرَةٌ فِيهَا خَيْلٌ دُهْمٌ بُهْمٌ فِيهَا فَرَسٌ أَغَرُّ مُحَجَّلٌ أَمَا كُنْتَ تَعْرِفُهُ مِنْهَا فَقَالُوا بَلَى قَالَ فَقَالَ أُمَّتِي يَوْمَئِذٍ غُرٌّ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ مُحَجَّلُونَ مِنَ الْوُضُوءِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابو القاسم صدقہ بن محمد بن الحسین المحلبان جو ابن سیاف کے نواسے ہیں، نے بتایا، جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جا رہی تھی، ہمیں ابو الحسن عاصم بن الحسن

بن محمد بن علی بن عاصم نے بتایا، جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی، ہمیں ابوعمر عبدالواحد بن محمد بن عبداللہ بن محمد بن مہدی نے بتایا، جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی، ہمیں ابومحمد عبداللہ بن احمد بن اسحاق المصر ی نے بتایا، یہ حدیث ہم سے ابراہیم ابن ابی داؤد البرلسی نے بیان کی، یہ حدیث ہم سے ابوالیمان نے بیان کی، یہ حدیث ہم سے صفوان بن عمرو نے بیان کی، یزید حمیر الرحبی سے، عبداللہ بن بسر المازنی رضی اللہ عنہ سے۔ وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ متن حدیث

میرا کوئی بھی امتی ایسا نہ ہوگا جسے میں قیامت کے دن نہ پہچان سکوں، لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اتنی مخلوق میں آپ ﷺ ان کو کیسے پہچان پائیں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے کبھی دیکھا ہے کہ کسی لکڑیوں کے باڑے میں بہت سے کالے موٹے گھوڑے داخل کردیئے جائیں مگر ان میں ایک گھوڑا سفید پیشانی والا اور چمکتے چہرے والا بھی ہو تو کیا اسے پہچاننے میں کوئی مشکل ہوگی؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کیا: نہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس دن سجدے کے نشانات سے وہ نمایاں ہوں گے، وضو سے ان کے چہرے چمکتے دمکتے ہوں گے۔ (۳۲)

(اَلْحَدِیْثُ الثَّامِنُ وَالْعُشْرُوْنَ (النَّھْیُ عَنْ تَمَنِّی الْمَوْتِ)

اٹھائیسویں حدیث

(موت کی آرزو کی ممانعت کا بیان)

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْغَزَّالُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ قُلْتُ لَهُ أَخْبَرَكُمُ الرَّئِيسُ أَبُو الْخَطَّابِ عَلِيُّ

بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِيسَى بْنِ دَاوُدَ بْنِ الْجَرَّاحِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ إِمْلَاءً بِجَامِعِ الرُّصَافَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ رَوْحٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ وَلَكِنْ لِيَقُلِ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي مَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوبکر یحیی بن عبدالباقی بن محمد بن عبدالواحد الغزال نے بتایا، جبکہ میں یہ حدیث ان کے سامنے پڑھ رہا تھا، تو میں نے ان کو کہا: آپ کو رئیس ابوالخطاب علی بن عبدالرحمٰن بن ہارون بن عبدالرحمٰن بن عیسی بن داؤد الجراح نے بتایا، جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی، یہ حدیث ہم سے ابوالقاسم عبدالملک بن محمد بن عبداللہ بن بشران نے بیان کی، جبکہ یہ حدیث انہوں نے رصافہ کی جامع مسجد میں املاء کروائی، ہمیں ابواحمد حمزہ بن محمد بن العباس نے بتایا، ہم سے عبداللہ یعنی ابن روح نے، ہم سے یزید بن ہارون نے، ہم سے حمید نے، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیان کی:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی موت کی کبھی تمنا نہ کرے، کسی بھی مصیبت کی وجہ سے بلکہ اس کو چاہیے کہ وہ یوں کہے: اے میرے اللہ! مجھے زندہ رکھ، اس زندگی کے لئے جس میں میری بھلائی ہے، اور اس وقت مجھے موت دے

دے جب میرے لئے فوت ہونے میں بہتری ہو۔ (۳۳)

(اَلْحَدِيثُ التَّاسِعُ وَالْعُشْرُونَ (إِفْشَاءُ السَّلَامِ)

انتیسویں حدیث

(سلام کو عام کرنے کا بیان)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتحِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ هِبَةِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَطَّابِ نَصرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَطِرِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا الْبَيِّعُ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمَحَامِلِيُّ إِمْلاءً حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ

لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ النَّاسُ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ فَخَرَجْتُ إليه فلما نظرت إِلَيْهِ عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ رَجُلٍ كَذَّابٍ فَكَانَ أَوَّلُ مَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهِ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ وَصِلُوا الْأَرْحَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالفتح محمد بن علی بن ہبۃ اللہ بن عبد السلام نے بیان کیا جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جا رہی تھی، ہمیں ابوالخطاب نصر بن احمد بن البطر نے بتایا جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جا رہی تھی ہمیں ابو محمد عبداللہ بن عبید اللہ بن یحیی بن زکریا البیع نے بتایا جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جا رہی تھی، یہ حدیث ہم سے

قاضی ابوعبداللہ الحسین بن اسماعیل المحاملی نے ملاء کرائی ہم سے یہ حدیث یعقوب نے بیان کی، ہم سے یہ حدیث طغاوی نے، ہم سے یہ حدیث عوف نے ازارۃ بن اوفی سے، عبداللہ بن سلام نے بیان کی کہ:

ترجمہ متن حدیث

جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے ہیں، میں بھی نکل کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گیا، میں نے جب رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی تو مجھے یقین ہو گیا کہ آپ ﷺ کا چہرہ کسی کذاب کا چہرہ نہیں ہے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ کی سب سے پہلی بات میں نے یہ سنی جو اس وقت رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے: اے لوگو! سلام کرنا عام کرو، صلہ رحمی کرو، کھانا کھلایا کرو، رات کو عبادت کیا کرو جب لوگ سوئے ہوئے ہوں! تو تم سلامتی کے ساتھ جنت داخل ہو جاؤ گے۔ (۳۴)

(اَلْحَدِیثُ الثَّلَاثُونَ (اَلْمُرَابُونَ سَوَاءٌ فِی الْإِثْمِ)

تیسویں حدیث

(سودی لوگ سب برابر کے شریک ہیں)

أَخْبَرَنَا الْقَاضِی أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ یُوسُفَ الْأُرْمَوِیُّ قِرَاءَةً عَلَیْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ النَّقُّورِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّیْرَفِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَیْدٍ حدثنا هشیم أخبرنی أَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ

لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَیْهِ وَكَاتِبَهُ

وَقَالَ هُمْ فِي الْإِثْمِ سَوَاءٌ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں قاضی ابوالفضل محمد بن عمر بن یوسف ارموی نے بیان کیا جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی، ہمیں ابوالحسن احمد بن محمد بن احمد فقور نے بتایا، ہمیں ابوالحسن علی بن عمر بن صیرفی نے بتایا، ہم سے یہ حدیث محمد بن ہارون نے بیان کی، یہ حدیث ہم سے داؤد بن رشید نے بیان کی، یہ حدیث ہم سے ہشیم سے بیان کی، مجھے ابوازبیر نے حضرت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے بیان کیا کہ:

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے اور کھلانے والے، اس کے گواہوں، اوراس کی دستاویز لکھنے والے، سب پر لعنت فرمائی کہ یہ سب لوگ گناہ میں برابر کے شریک ہیں۔ (۳۵)

(اَلْحَدِيثُ الْحَادِي وَالثَّلَاثُونَ (مَا يُقَالُ عِنْدَ الْحُزْنِ)

اکتیسویں حدیث

(حالت غم میں کیا کہنا چاہئے؟)

أَخْبَرَنَا أَبُو الفتح مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي بْنِ أَحْمَدَ بْنِ سَلْمَانَ يُعْرَفُ بِابْنِ الْحَاجِبِ ابْنُ الْبَطِّيِّ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلُ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خَيْرُونِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ طَلْحَةُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الصَّقْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُجِيبِ الْكَتَّانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ خَالِدِ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ

بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ

لَمَّا تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ ابن رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَبْكِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْنُ تَدْمَعُ وَالْقَلْبُ يَحْزَنُ وَلَا نَقُولُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِلا مَا يُرْضِي رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّا بِكَ يَا إبراهيم لمحزونون.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالفتح محمد بن عبدالباقی بن احمد بن سلمان ابن البطی المعروف ابن الحاجب نے بتایا جبکہ یہ حدیث میں ان کے سامنے پڑھ رہا تھا، ہمیں ابوالفضل احمد بن الحسن بن خیروان نے بتایا، ہمیں ابوالقاسم طلحہ بن عی بن الصقر بن عبدالمجیب الکتانی نے بتایا، ہمیں ابوبکر احمد بن عبداللہ بن ابراہیم الشافعی ، یہ حدیث ہم سے احمد بن الہیثم بن خالد البز ار نے بیان کی ، ہم سے یہ حدیث الخلیل بن زکریا نے بیان کی ، ہم سے یہ حدیث ربیع بن صبیح نے ، الحسن سے ، حجرت سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے بیان کی کہ:

ترجمہ متن حدیث

جب حضرت سیدنا ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو رسول اللہ ﷺ روئے اور آپ ﷺ کی مبارک آنکھوں سے آنسو آ گئے ، تو لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ! آپ رو رہے ہیں ؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آنکھ آنسو بہاتی ہے ، دل غم میں ہے اور ان شاء اللہ ، ہم صرف وہی کہیں گے جس کو ہمارا رب پسند فرماتا ہے ، اور اے ابراہیم ! ہم تیرے غم کے سبب بہت غمگین ہیں ۔(۳۶)

(اَلْحَدِيثُ الثَّانِي وَالثَّلاثُونَ (صَلاةُ الْعِيدِ)

بتیسویں حدیث

(نمازعید کا بیان)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَغُوبَا الْوَاسِطِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَفٍ الْجِهَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ الْمُظَفَّرِ بْنِ أَحْمَدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ السَّقَا الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانِ بْنِ أَسَدِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ

شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعِيدِ فَبَدَأَ بِالصَّلاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلا إِقَامَةٍ ثُمَّ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى بِلالٍ حَتَّى أَتَى النِّسَاءَ فَأَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللَّهِ وَحَثَّهُنَّ عَلَى طَاعَتِهِ وَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَقَالَ لَهُنَّ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ قَالَ فَقَامَتِ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ مِنْ سَفِلَةِ النِّسَاءِ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ فَقَالَتْ وَلِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِأَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ فَجَعَلْنَ يَنْزِعْنَ مِنْ قِرَطَتِهِنَّ وَقَلائِدِهِنَّ وَخَوَاتِيمِهِنَّ فَيَقْذِفْنَهُ فِي ثَوْبِ بِلالٍ يَصَّدَّقْنَ بِهِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالحسن علی بن المبارک بن الحسین بن عبدالوہاب بن نغوبا الواسطی نے خبر دی، ہمیں ابونعیم محمد بن ابراہیم بن محمد بن خلف الجہازی نے خبر دی، ہمیں ابوالحسن

احمد بن المظفر بن احمد العطار نے بیان کیا، ہمیں ابو محمد عبداللہ بن محمد بن عثمان بن السقا الحافظ نے بیان کیا، ہمیں ابو محمد جعفر بن احمد بن سنان بن اسد بن حیان نے بیان کیا، ہمیں یہ حدیث میرے والد ماجد نے بیان کی، ہمیں اسحاق بن یوسف الازرق نے بیان کی، ہم سے یہ حدیث عبدالملک نے عطا سے بیان کی، حضرت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے بیان کی کہ:

ترجمہ متن حدیث

میں عید والے دن رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے نماز شروع فرمائی، خطبہ سے پہلے اذان اور اقامت کے بغیر، پھر رسول اللہ ﷺ حضرت سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ ٹیک لگا کر تشریف فرما ہوئے یہاں تک کہ چلتے چلتے خواتین کے پاس آئے، کریم آقا ﷺ نے انہیں اللہ تعالی سے ڈرنے کا حکم دیا، اور انہیں اللہ تعالی کی اطاعت کی تاکید فرمائی، ان کو وعظ و نصحت کی، پھر ان کو مخاطب کر کے فرمایا: زکوۃ دیا کرو کیونکہ اسی سبب تمھاری اکثریت جہنم کا ایندھن ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ تب ان میں سے ایک مائی صاحبہ کھڑی ہوئی، جو ایک عام خاتون تھیں، جن کا چہرہ سیاہی مائل سرخ تھا، وہ

کہنے لگی: یہ کیوں یا رسول اللہ ﷺ؟! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اس لیے ہوگا کہ تم عورتیں اکثر لعن طعن کرتی ہو اور خاوند کی ناشکری کرتی ہو۔ تو خواتین اپنی بالیاں، ہار اور انگوٹھیاں اتار کر حضرت سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں ڈالنے لگیں یوں وہ صدقہ و زکوۃ ادا کر رہی تھیں۔ (۳۷)

(اَلْحَدِيثُ الثَّالِثُ وَالثَّلاثُونَ (اَلْبِشَارَةُ بِالْجَنَّةِ)

تینتیسویں حدیث

(جنت کی خوشخبری کا بیان)

أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُبَارَكُ بْنُ الْمُبَارَكِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ نَصْرِ بْنِ السَّرَّاجِ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ التَّعَاوِيذِيِّ الصُّوفِيُّ الْجَوْهَرِيُّ الْخَبَّازُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَطَّابِ نَصْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَطِرِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ هَارُونَ الْمُنَقِّيُّ الْوَاعِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ قَالَ قُرِءَ عَلَى يَحْيَى بْنِ جَعْفَرٍ وَأَنَا أَسْمَعُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيقَةِ بَنِي فُلَانٍ وَالْبَابُ عَلَيْنَا مُغْلَقٌ وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودٌ يَنْكُتُ بِهِ فِي الْأَرْضِ إِذِ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ قُمْ فَافْتَحْ لَهُ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَقُمْتُ فَفَتَحْتُ لَهُ الْبَابَ فَإِذَا بِأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَدَخَلَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَعَدَ وَأَغْلَقْتُ الْبَابَ. فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْكُتُ بِذَلِكَ الْعُودِ فِي الْأَرْضِ فَاسْتَفْتَحَ آخَرُ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ قُمْ فَافْتَحْ لَهُ الْبَابَ وَبَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَقُمْتُ فَفَتَحْتُ لَهُ الْبَابَ فَإِذَا أَنَا بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَدَخَلَ فَسَلَّمَ وَقَعَدَ وَأَغْلَقْتُ الْبَابَ. فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْكُتُ بِذَلِكَ

الْعُودِ فِی الْأَرْضِ إِذِ اسْتَفْتَحَ الثَّالِثُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ قَیْسٍ قُمْ فَافْتَحْ لَہُ الْبَابَ وَبَشِّرْہُ بِالْجَنَّۃِ عَلٰی بَلْوٰی تَکُونُ فَقُمْتُ فَفَتَحْتُ لَہُ الْبَابَ فَإِذَا أَنَا بِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَأَخْبَرْتُہُ بِمَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْمُسْتَعَانُ بِاللّٰہِ وَعَلَی اللّٰہِ التُّکْلَانُ ثُمَّ دَخَلَ فَسَلَّمَ وَقَعَدَ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابو محمد المبارک بن المبارک بن علی بن نصر السراج المعروف ابن تعاویذ ی الصوفی الجوہری الخباز نے بتایا، ہمیں ابو الخطاب نصر بن احمد البطر نے بتایا، ہمیں ابو بکر بن احمد بن طلحہ بن احمد بن ہارون المنقی الواعظ نے بتایا، ہمیں احمد بن سلمان النجاد نے بتایا، کہ یہ حدیث یحیی بن جعفر کے سامنے پڑھی جارہی تھی جبکہ میں سن رہا تھا، ہمیں علی بن عاصم نے بتایا، ہم سے یہ حدیث عثمان بن غیاث نے بیان کی، مجھ سے یہ حدیث ابو عثمان الہندی نے بیان کی، ہم سے یہ حدیث حضرت ابو موسی الاشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کی کہ:

ترجمہ متن حدیث

میں بنو فلاں کے باغ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا، دروازہ بند تھا رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک لکڑی تھی جس سے آپ زمین کو کرید رہے تھے، اس وقت کسی نے دروازے پر دستک دی، تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عبد اللہ بن قیس! میں نے عرض کیا: لبیک یا رسول اللہ (ﷺ)! اٹھو دروازہ کھول دو اور اس کو جنت کی بشارت دے دو۔ میں اٹھا اور اس کے لئے دروازہ کھول دیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، میں نے ان کو رسول اللہ ﷺ کا حکم سنایا تو انہوں نے اللہ تعالی کا شکر ادا کیا، اور اندر داخل ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کی

خدمت میں سلام عرض کیا اور بیٹھ گئے تو میں نے دروازہ بند کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس لکڑی کے ساتھ زمین کریدنا شروع کر دی، تب ایک اور شخص نے دروازے پر دستک دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ! اٹھو اور دروازہ کھول دو اور اس کو بھی جنت کی مبارک دے دو۔ میں اٹھا اور دروازے کو کھولا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ تھے تو انہیں بھی رسول اللہ ﷺ کا حکم سنایا تو انہوں نے بھی اللہ تعالی کا شکر ادا کیا، اندر آئے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کیا اور بیٹھ گئے۔ میں نے پھر دروازہ بند کر دیا، رسول اللہ ﷺ نے زمین کریدنا شروع فرما دی۔ تب ایک شخص نے دروازے پر دستک دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ بن قیس! اٹھو اس کے لئے دروازہ کھول دو اور اس کو بھی جنت کی بشارت دے دو۔ تب میں اٹھا اور دروازہ کھولا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے ان کو جنت کی بشارت دی اور رسول اللہ ﷺ کا فرمان شریف سنایا تو فرمانے لگے۔ اللہ تعالی مدد فرمانے والا ہے اور اسی پر ہی بھروسہ ہے۔ پھر وہ بھی اندر داخل ہوئے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں سلام عرض کیا: اور بیٹھ گئے۔ (۳۸)

(اَلْحَدِيثُ الرَّابِعُ وَالثَّلاثُونَ (رَدُّ الْمَظَالِمِ)

چونتیسویں حدیث

(مظالم کو ختم کرنے کا بیان)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ شَادِى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى الشَّرِيفِ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْحُرُفِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَزَّازُ حدثنا أبو بكر بن عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ

بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: : مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلِمَةٌ مِنْ أَخِيهِ فِي عِرْضِهِ أَوْ مَالِهِ فَلْيُحَلِّلْهَا مِنْ صَاحِبِهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُؤْخَذَ مِنْهُ حِينَ لَا يَكُونُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ فَإِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلِمَتِهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَتْ عَلَيْهِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالخیر شادی بن عبداللہ نے بتایا جو الشریف الانصاری کے مولا تھے، ہمیں الشریف ابوالفضل محمد بن عبدالسلام الانصاری نے بتایا، ہمیں ابوالقاسم عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عبیداللہ بن محمد الحسین حرفی نے بتایا، یہ حدیث ہم سے حبیب بن الحسن القزاز نے بیان کی، یہ حدیث ہم سے ابوبکر بن عمر بن حفص بن عمر بن یزید السدوسی نے بیان کی، یہ حدیث ہم سے عاصم بن علی نے بیان کی، ہمیں ابن ابی ذئب نے المقبری کی روایت سے بتائی، حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:

ترجمہ متن حدیث

جس کسی نے اپنے بھائی کی زیادتی کی شکایت کرنی ہو، عزت پائمال کے سلسلے میں یا مال کے سلسلے میں، تو اسے چاہیے کہ اپنے بھائی سے اس کا تدارک ابھی کرلے، اس سے پہلے کہ اس سے بدلہ لیا جائے اس دن جب دینار اور درہم بھی نہ ہوں گے، تو اب اگر اس کا کوئی نیک عمل ہوا تو زیادتی کے برابر اس میں سے لیا جائے گا اور اگر کوئی نیک عمل ہی نہ ہوا تو اس کی برائیاں اس سے لیکر اس کے اوپر ڈال دی جائیں گی۔ (۳۹)

(اَلْحدِیثُ الْخَامِسُ وَالثَّلاثُونَ (دُعَاءُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ)

پینتیسویں حدیث

(رسول اللہ ﷺ کا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرنا)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُظَفَّرِ هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الشِّبْلِيُّ الْقَصَّارُ بِقِرَاءَتِي عَلَيْهِ بِالْحَرْبِيَّةِ قُلْتُ أَخْبَرَكُمْ أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الزَّيْنَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْمُخَلِّصُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيعٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ:

سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ فَقَالَ نَعَمْ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَحِطَ الْمَطَرُ وَأَجْدَبَتِ الْأَرْضُ فَادْعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ فَاسْتَسْقَى وَمَا أَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً فَنَشَأَتْ سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ فَمَا قَضَيْنَا الصَّلَاةَ حَتَّى أَمْطَرَتْ حَتَّى إِنَّ الشَّابَّ الْقَرِيبَ الدَّارِ لَيَهُمُّهُ الرُّجُوعُ إِلَى أَهْلِهِ فَدَامَتْ جُمُعَةً

فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْأُخْرَى قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ وَاحْتَبَسَ الرُّكْبَانُ وَهَلَكَ الْمَالُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا فَفَرَقَ بَيْنَ يَدَيْهِ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَتَكَشَّطَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالمظفر ھبۃ اللہ بن احمد بن محمد الشبلی القصار نے بتایا جبکہ الحربیہ کے مقام پر یہ حدیث میں ان کے سامنے پڑھ رہا تھا، تو میں نے کہا کہ آپ کو ابونصر محمد بن محمد بن علی الزینبی نے بتایا، ہمیں ابوطاہر محمد بن عبدالرحمٰن بن العباس المخلص نے بتایا، ہمیں ابوالقاسم عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز البغوی نے بتایا، یہ حدیث ہم سے عبداللہ بن مطیع نے بیان کی، یہ حدیث ہم سے اسماعیل بن جعفر نے بیان کی، یہ حدیث ہم سے حمید نے بیان کی، کہا کہ

ترجمہ متن حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ دعا کرتے ہوئے ہاتھ اٹھاتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: کہ ہاں! ایک دن رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو عرض کی گئی: یارسول اللہ ﷺ! بارش کا قحط پڑ گیا ہے، زمین اجڑ گئی ہے اس لئے دعا فرما دیں۔ تو کریم آقا ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ مبارک اٹھا دیئے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کی دونوں مبارک بغلیں دکھائیں دینے لگیں، تو کریم آقا ﷺ نے بارش کے لئے دعا مانگی، مجھے آسمان پر کوئی بادل دکھائی نہیں دے رہا تھا، بس پھر کیا تھا کہ ڈھال کی مانند بادل پیدا ہوا، ابھی ہم نماز سے فارغ بھی نہ ہوئے تھے کہ بارش برسنے لگی، قریب قریب گھروں والے جوانوں کو بھی گھر لوٹنے کی فکر لاحق ہوگئی۔ بارش دن بھر جاری رہی، پھر ہفتہ کے بعد اگلے جمعہ کا دن آیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! مکانات بارش سے گر گئے، مسافر رک گئے ہیں مال مویشی کا نقصان ہو گیا ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے تبسم فرمایا، پھر اشارہ کرتے ہوئے دونوں ہاتھ الگ الگ کرتے ہوئے عرض کیا: اے ہمارے اللہ! ہمارے آس پاس برسے ہم پر نہیں! چنانچہ شہر مدینہ منورہ پر چھائے بادل چھٹ گئے۔ (۴۰)

(الْحَدِيثُ السَّادِسُ وَالثَّلاثُونَ (عَدَمُ التَّشَدُّدِ)

چھتیسویں حدیث

(تشدد روکنے کے بیان میں)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْمَكَارِمِ الْمُبَارَكُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُعَمَّرِ الْبَاذَرَائِيُّ الزَّاهِدُ بِقَرَاءَتِي عَلَيْهِ قُلْتُ لَهُ أَخْبَرَكُمْ أَبُو يَاسِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخَيَّاطُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَسَنِ بن محمد بن شَاذَانَ الْبَزَّازُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ يُونُسَ ابن أَبِي إِسْرَائِيلَ الْفَقِيهُ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ الْمَسْجِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَبَالَ فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ فَكَفَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ دَعَا بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَى بَوْلِ الْأَعْرَابِيِّ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوالمکارم المبارک بن محمد بن المعمر الاذرائی الزاہد نے بتایا جبکہ میں یہ حدیث شریف ان کے سامنے پڑھ رہا تھا، میں نے کہا: کہ آپ کو ابویاسر محمد بن عبدالعزیز بن عبداللہ الخیاط نے بتایا، ہمیں ابوعلی الحسن بن حمد بن ابراہیم بن الحس بن محمد بن شاذان البزاز نے بتایا، ہمیں ابوبکر احمد بن سلمان بن یونس بن ابی اسرائیل فقیہ نجاد نے بتایا، یہ حدیث ہم سے الحسن بن مکرم نے بیان کی، یہ حدیث ہم سے یزید

بن ہارون نے بیان کی، ہمیں یحیی بن سعید نے حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بتایا کہ

ترجمہ متن حدیث

ایک دیہاتی رسول اللہ کی موجودگی میں مسجد شریف میں حاضر ہوا اور اپنی ضرورت پوری کر لی، پھر اٹھا اور مسجد کے دوسرے کونے میں پیشاب کر دیا، لوگوں نے اسے چلا کر منع کر دیا مگر رسول اللہ ﷺ نے انہیں روک دیا، پھر رسول اللہ ﷺ پانی کا ایک ڈول منگوایا اور اس دیہاتی کے پیشاب کو بہا دیا۔ (۴۱)

(اَلْحَدِيثُ السَّابِعُ وَالثَّلَاثُونَ (رِضَاءُ الْوَالِدَةِ)

سینتیسویں حدیث

(والدہ کی خوشنودی حاصل کرنے کا بیان)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْمُبَارَكُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ الْبَاقِي بْنِ قَفَرْجَلٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيِّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زِكْرِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبُخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حدثنا ورقاء عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ قُعُودٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَاهُ آتٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ههنا شابا يكيد بنفسه يُقَالَ لَهُ قُلْ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ فَلا يَسْتَطِيعُ قَالَ فَنَهَضَ وَنَهَضْنَا مَعَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ: يَا شَابُّ قُلْ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ قَالَ لا أَسْتَطِيعُ قَالَ لِمَ قَالَ أُقْفِلَ عَلَى قَلْبِي كُلَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَهَا غَمَرَ الْقُفْلُ قَلْبِي قَالَ بِمَ

تَقُولُ قَالَ بِعُقُوقِی وَالِدَتِی قَالَ أَحَیَّةٌ وَالِدَتُکَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَرْسِلُ إِلَیْهَا فَلَمَّا جَاءَ تْ قَالَ لَهَا هَذَا ابْنُکِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَرَأَیْتِ إِنْ أُجِّجَتْ نَارٌ ضَخْمَةٌ فَقِیلَ لَکِ اشْفَعِی لَهُ أَمْ نُلْقِیهِ فِیهَا قَالَتْ بِأَبِی یَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا اشْفَعُ لَهُ قَالَ أَشْهِدِی اللَّهَ وَأَشْهِدِینِی بِرِضَاکِ عَنْهُ قَالَتْ اللَّهُمَّ إِنِّی أُشْهِدُکَ وَأُشْهِدُ رَسُولَ اللَّهِ بِرِضَایَ عَنْهُ قَالَ فَقَالَ یَا شَابُّ قُلْ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ فَقَالَ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ وَحْدَهُ لا شَرِیکَ لَهُ قَالَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِی أَنْقَذَهُ بِی مِنَ النَّارِ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں یہ حدیث ابوالقاسم المبارک بن احمد بن عبدالباقی بن فقرجل نے بیان کی جبکہ یہ حدیث ان کے سامنے پڑھی جارہی تھی، ہمیں ابوالفضل عبداللہ بن علی بن احمد بن محمد بن زکری نے بیان کی، ہمیں ابوالحسین علی بن محمد بن عبداللہ بن بشران نے بیان کی، ہمیں ابوجعفر محمد بن عمرو بختری نے بتایا، یہ حدیث ہم سے یحیی بن ابی طالب نے بیان کی، ہم سے یہ حدیث عبدالوہاب بن عطا نے بیان کی، ہم سے یہ حدیث ورقاء نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ سے بیان کی انہوں نے فرمایا کہ:

ترجمہ متن حدیث

ہم جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ اسی اثناء میں آپ ﷺ کے پاس کوئی آیا اور عرض کیا: یارسول اللہ (ﷺ)! یہاں ایک نوجوان بڑی مشکل میں ہے، جب اس کو کہا جائے کہ کہو: لا الہ الا اللہ، تو کہتا ہے کہ میں نہیں کہہ سکتا، راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ اٹھے اور ہم بھی ساتھ ہی کھڑے ہوگئے، اور اس کے پاس جا پہنچے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے نوجوان کہو: لا الہ الا اللہ، اس نے کہا کہ میں نہیں کہہ سکتا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ کیوں کیا بات ہے؟ اس نے عرض کیا: یارسول

اللہ ﷺ! میرے دل پر تالہ پڑ گیا ہے جیسے میں کہتا ہوں تو وہ تالہ میرے دل کو ڈھانپ لیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا وجہ ہوئی ؟ تو اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! والدہ کی نافرمانی کی وجہ سے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تیری والدہ زندہ ہے؟ تو اس نے عرض کیا: جی ہاں وہ زندہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس خاتون کو بلا بھیجا، جب وہ خاتون آئی تو کریم آقا ﷺ نے پوچھا کہ یہ تیرا بیٹا ہے؟ بولی جی ہاں ۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھو آگ جلائی جائے اور تجھ سے سوال کیا جائے کہ اس کو آگ میں ڈال دیا جائے کہ تو اس کی شفاعت کرتی ہے تو تو کیا کرے گی؟

وہ عرض کرنے لگی: یارسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں تب تو میں اس کی بخشش کی شفاعت کروں گی۔تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو پھر اپنے اللہ تعالی کو اور مجھے اپنی خوشنودی پر گواہ کرو، تو وہ عرض کرنے لگی: یا اللہ میں تجھے اور رسول اللہ ﷺ کو اپنی خوشنودی پر گواہ کرتی ہوں، تب نوجوان سے فرمایا: کہو: لاالہ الاالله وحده لاشريک له ، تب وہ بولا: لاالہ الاالله وحده لاشريک له۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی کا شکر ہے اس نے میرے صدقے میں اس کو آگ سے بچالیا ہے۔(۴۲)

(اَلْحَدِيثُ الثَّامِنُ وَالثَّلاثُونَ (صِيَامُ عَاشُورَاءَ وَرَمَضَانَ)

اڑتیسویں حدیث

(عاشوراء اور رمضان المبارک کے روزوں کا بیان)

أَخْبَرَنَا أَبُو شُجَاعٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْعِزِّ الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمَارَدَانِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَوَارِسِ طِرَادُ بْنِ عَلِيِّ الزَّيْنَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ

الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ

مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى صِيَامَ يَوْمٍ يَلْتَمِسُ فَضْلَهُ عَلَى غَيْرِهِ إِلَّا هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَشَهْرَ رَمَضَانَ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں ابوشجاع محمد بن ابی العز الحسین بن احمد بن عمر المباردانی نے بیان کیا جبکہ ان کے سامنے یہ حدیث شریف پڑھی جارہی تھی، ہمیں خبر دی ابوالفوارس طراد بن علی الزینبی نے، ہمیں خبر دی ابومحمد عبداللہ بن یحیی بن عبدالجبار السکری نے، ہمیں بیان کیا اسماعیل بن محمد الصفار نے، ہمیں بیان کیا احمد بن منصور الرمادی نے، ہمیں بیان کیا عبدالرزاق بن ہمام نے، ہمیں بیان کیا ابن جریج نے عبیداللہ بن ابی یزید سے انہوں نے حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ

ترجمہ متن حدیث

میں نے رسول اللہ ﷺ کو کسی دن کے روزے کی فضیلت کے سلسلے میں اتنا فکر مند نہیں دیکھا سوائے ان دونوں کے یعنی عاشوراء کے روزے اور رمضان المبارک کے روزے۔ (۴۳)

(الْحَدِيثُ التَّاسِعُ وَالثَّلَاثُونَ (أَسْمَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

انتالیسویں حدیث

(رسول اللہ ﷺ کے اسماء مبارک کا بیان)

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْمُقَرَّبِ بْنِ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو

طَاهِرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْبَاقِلَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ أَحْمَدُ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يَحْشُرُ اللّٰهُ النَّاسَ عَلَى قَدَمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں بتایا ابوبکر بن المقرب بن الحسن الصوفی نے ، ہمیں بتایا ابوطاہر احمد بن الحسن الباقلانی نے ، ہمیں بتایا ابوالقاسم عبدالملک بن بشران نے ، ہمیں بتایا ابوسہل احمد بن زیادہ القطان نے ، ہمیں ابو یحیی عبدالکریم بن الھیثم نے بتایا، ہمیں ابوالیمان بیان کیا، مجھے شعیب نے الزہری سے خبر دی، مجھے محمد بن جبیر نے اپنے والد ماجد رضی اللہ عنہ سے بیان کیا وہ فرماتے ہیں کہ:

ترجمہ متن حدیث

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک میرے کئی نام ہیں، میں محمد (ﷺ) ہوں ، میں احمد (ﷺ) ہوں ، میں وہ الماحی (مٹانے والا ہوں) جس سے اللہ تعال کفر کو مٹادے گا ، میں وہ الحاشر ہوں (جمع کرنے والا ہوں) کہ جس کے قدموں میں اللہ تعالی بندوں کو جمع فرمائے گا ، میں وہ العاقب ہوں (سب سے آخر میں آنے والا) جس کے بعد کوئی نبی نہیں آنے والا۔ (۴۴)

(اَلْحَدِیْثُ الْاَرْبَعُوْنَ (أَهْلُ الْجَنَّةِ)

چالیسویں حدیث

(اہل جنت کا بیان)

أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُظَفَّرِ هِبَةُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْأَشْعَثِ السَّمَرْقَنْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ السَّرَّاجُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُظَفَّرِ الدَّقَّاقُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْمُسْتَفَاضِ الفيريابى حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جابرٍ

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَهْلُ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ فِيهَا وَيَشْرَبُونَ وَلا يمتخطون وَلا يَتَغَوَّطُونَ وَلا يَبُولُونَ إِنَّمَا يَكُونُ طَعَامُهُمْ ذٰلِكَ جُشَاءً وَرَشْحًا كَرَشْحِ الْمِسْكِ وَيُلْهَمُونَ التَّسْبِيحَ وَالتَّحْمِيدَ كما تلهمون النفس.

ترجمہ سند حدیث

ہمیں خبر دی ابوالمظفر ہبۃ اللہ بن عبداللہ بن احمد بن عمر بن الاشعث السمر قندی نے ، ہمیں بتایا ابومحمد جعفر بن احمد بن الحسین السراج نے ، ہمیں بتایا ابوالحسین محمد بن محمد بن المظفر الدقاق نے ، ہمیں خبر دی ابوالفضل عبید اللہ بن عبدالرحمٰن الزہری الحربی نے ، ہمیں بیان کیا جعفر بن محمد بن الحسن بن المستفاض الفریابی نے ، ہمیں بیان کیا قتیبہ بن سعید نے ، ہمیں بیان کیا ابن لہیعہ نے حضرت

ابی الزبیر سے انہوں نے حضرت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے

ترجمہ متن حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل جنت جنت میں کھائیں گے اور پیئیں گے، نہ بلغم، نہ گندگی نہ پیشاب کچھ بھی نہ ہوگا۔ بلکہ ان کی غذا تو صرف ڈکار لینا اور مشک کی طرح ایک چیز ہوگی، ان کے قلب وذہن میں تسبیح وحمد کے سے خیالات ہوں گے جیسے تم لوگوں کو سانس لینے کے لئے خیالات آتے ہیں۔ (۴۵)

آخر الأربعين

بلغ مقابلة والحمد لله وحده

وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم

الحمدللہ تعالی یہ کتاب ۱۱ ربیع الانوار ۱۴۳۹ھ کو مکمل ہوئی، اللہ تعالی اسے اپنی پاک بارگاہ میں قبول فرمائے۔

فقیر ضیاء احمد قادری رضوی عفی عنہ

حوالہ جات

﴿١﴾

(تکملة الکمال جلد ٢ ص ٤٩٢)

﴿٢﴾

(الشیخ عبدالقادر الجیلانی رحمة الله علیه ص ٢٦٩ مطبوعه حزب القادریة لاهور پاکستان)

﴿٣﴾

اتحاف الاکابر فی سیرة ومناقب الامام محی الدین عبدالقادر الجیلانی الحسنی الحسینی ص ٣٩٥ دارلکتب العلمیة بیروت لبنان

﴿٤﴾

شذرات الذهب فی أخبار من ذهب جلد ٧ ص ١٨ عبد الحی بن أحمد بن محمد ابن العماد العَکری الحنبلی، أبو الفلاح (المتوفی١٠٨٩ھ) :دار ابن کثیر، دمشق -بیروت

﴿٥﴾

(ذیل طبقات الحنابلة(٢: ٤٠.٤١) . مطبوعه دارلکتب العلمیة بیروت لبنان)

﴿٦﴾

الأربعون الکیلانیة:عبد الرزاق بن عبد القادر الکیلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدین، أبو الفرج (١ : ٨)

صحيح البخارى (محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخارى الجعفى(٥: ٨)

صـحـيـح مسـلـم (مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيرى النيسابورى (۴: ١٩٦٧)

سنن ابن ماجه(ابن ماجة أبو عبد الله محمد بن يزيد القزوينى، وماجة اسم أبيه يزيد (١ :٥٧)

سنن أبى داود(أبـو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدى السِّجِستانى (۴:۳۱۴)

سـنـن الترمذى (محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاك، الترمذى، أبو عيسى (٦ :١٧٨)

السنة(أبـو بـكـر بن أبى عاصم وهو أحمد بن عمرو بن الضحاك بن مخلد الشيبانى (٢ :۴٧٨)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار(أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكى المعروف بالبزار (١٣ : ۴٥١)

السنن الكبرى (أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن على الخراسانى، النسائى (٧: ٣٧٢)

مسند أبى يعلى(أبو يعلى أحمد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (٢ : ٣۴٢)

الإحسـان فى تقريب صحيح ابن حبان (محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمى، أبو حاتم، الدارمى، البُستى (١٦ : ٢۴٢)

الـمـعـجـم الأوسـط (سـلـيـمـان بـن أحـمـد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (١: ٢١٢)

المعجم الصغير (سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۲:۲٦٧)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء (أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانی (۳:۳۵۰)

مسند أبی داود الطيالسی (أبو داود سليمان بن داود بن الجارود الطيالسی البصری (۳: ۳۴۷)

مسند ابن الجعد(علی بن الجَعْد بن عبيد الجَوْهَری البغدادی (۱:۱۲۰)

الكتاب المصنف فی الأحاديث والآثار(أبو بكر بن أبی شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستی العبسی (٦:۴۰۴)

فضائل الصحابة(أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانی (۱:۵۰)

مسند الإمام أحمد بن حنبل (أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانی (۱۷:۱۳۸)

الاعتقاد والهداية إلى سبيل الرشاد على مذهب السلف وأصحاب الحديث (أحمد بن الحسين بن علی بن موسى الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (۱:۳۲۰)

السنن الكبرى(أحمد بن الحسين بن علی بن موسى الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (۱۰:۳۵۰)

المدخل إلى السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن علی بن موسى الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (۱:۱۱۲)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن علی بن موسى الخُسْرَوْجِردی

الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۳:۰ ۳۹)

الکفایة فی علم الروایة: أبـو بکر أحمد بن علی بن ثابت بن أحمد بن مهدی الخطیب البغدادی (۱:۴۷)

شرح السنة:محیی السنة، أبو محمد الحسین بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوی الشافعی (۴۱: ۲۹)

الـصواعق المحرقة علی أهل الرفض والضلال والزندقه لأحمد بن محمد بن علی بن حجر الهیتمی السعدی الأنصاری، أبو العباس (۲۱)

لـوامع الأنوار البهیة وسواطع الأسرار الأثریة لشرح الدرة المضیة فی عـقد الفرقة المرضیةلامام شمس الدین، أبو العون محمد بن أحمد بن سالم السفارینی الحنبلی (۲: ۳۷۷)

الوسیط فی تفسیر القرآن المجیدأبو الحسن علی بن أحمد بن محمد بن علی الواحدی، النیسابوری، الشافعی (۲: ۵۲۰)

تـفسیر القرآن أبو المظفر، منصور بن محمد بن عبد الجبار ابن أحمد المروزی السمعانی التمیمی الحنفی ثم الشافعی (۲: ۳۴۲)

مـعـالم التنزیل فی تفسیر القرآن محیی السنة ، أبو محمد الحسین بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوی الشافعی(۱: ۴۹۲)

التـفسیـر الـکبیـر(أبو عبد الله محمد بن عمر بن الحسن بن الحسین التیمی الرازی الملقب بفخر الدین الرازی خطیب الری (۲۹: ۴۵۲)

الجامع لأحکام القرآن تفسیر القرطبی(أبو عبد الله محمد بن أحمد بن أبی بکر بن فرح الأنصاری الخزرجی شمس الدین القرطبی (۴: ۱۲۸)

التسهیل لعلوم التنزیل(أبو القاسم، محمد بن أحمد بن محمد بن عبد

الله، ابن جزی الکلبی الغرناطی(۲: ۳۴۴)

لباب التأویل فی معانی التنزیل (علاء الدین علی بن محمد بن إبراهیم بن عمر الشیحی أبو الحسن، المعروف بالخازن (۱: ۲۸۴)

تفسیر القرآن العظیم(أبو الفداء إسماعیل بن عمر بن کثیر القرشی البصری ثم الدمشقی (۷:۳۶۳)

الدر المنثور(عبد الرحمن بن أبی بکر، جلال الدین السیوطی (۸: ۵۱)

السراج المنیر فی الإعانة علی معرفة بعض معانی کلام ربنا الحکیم الخبیر(شمس الدین، محمد بن أحمد الخطیب الشربینی الشافعی(۱: ۳۴۵)

روح البیان(إسماعیل حقی بن مصطفی الإستانبولی الحنفی الخلوتی ,المولی أبو الفداء (۹: ۲۰)

التفسیر المظهری(المظهری، محمد ثناء الله(۱: ۱۱۹)

فتح القدیر(محمد بن علی بن محمد بن عبد الله الشوکانی الیمنی (۵: ۲۰۳)

فتحُ البیان فی مقاصد القرآن(أبو الطیب محمد صدیق خان بن حسن بن علی ابن لطف الله الحسینی البخاری القِنَّوجی (۱۳ : ۵۱۹)

روح المعانی فی تفسیر القرآن العظیم والسبع المثانی (شهاب الدین محمود بن عبد الله الحسینی الألوسی (۱۴ :۱۷۳)



الأربعون الکیلانیة:عبد الرزاق بن عبد القادر الکیلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدین، أبو الفرج (۱۰)

﴿٨﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدين، أبو الفرج (١٢)

مسند ابن أبی شيبة :أبو بكر بن أبی شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستی العبسی(١: ٨٢)

مسند الإمام أحمد بن حنبل (أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانی (٢٤: ٣٨)

صحيح مسلم (مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيری النيسابوری (٣: ١٥٠٠)

سنن ابن ماجه :ابن ماجة أبو عبد الله محمد بن يزيد القزوينی، وماجة اسم أبيه يزيد(٢: ٩٢١)

الجهاد لابن أبی عاصم:أبو بكر بن أبی عاصم وهو أحمد بن عمرو بن الضحاك بن مخلد الشيبانی (١:٢٢٨)

مسند أبی يعلى :أبو يعلى أحمد بن علی بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمی، الموصلی (٢:٣٩)

مستخرج أبی عوانة :أبو عوانة يعقوب بن إسحاق بن إبراهيم النيسابوری الإسفراينی (٤:٢٦٦)

المعجم الكبير:سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (٦:١٩٢)

المقصد العلی فی زوائد أبی يعلى الموصلی :أبو الحسن نور الدين علی بن أبی بكر بن سليمان الهيثمی (٢:٤٠٧)

جزء فيه حديث أبى سعيد الأشج: أَبُو سَعِيْدٍ الْأَشَجُّ عَبْدُ اللهِ بنُ سَعِيْدِ بنِ حُصَيْنٍ الكِنْدِيُّ، الكُوْفِيُّ (١:٠ ١ ٢)

حاشية السندى على سنن ابن ماجه كفاية الحاجة فى شرح سنن ابن ماجه محمد بن عبد الهادى التتوى، أبو الحسن، نور الدين السندى (٢ : ٤٢ ١)

تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف :جمال الدين أبو الحجاج يوسف بن عبد الرحمن المزى (٤:٤ ٠ ١)

جامع المسانيد والسُّنَن الهادى لأقوم سَنَن: أبو الفداء إسماعيل بن عمر بن كثير القرشى البصرى ثم الدمشقى (٤:٤٤ ١)

دار خضر للطباعة والنشر والتوزيع بيروت -لبنان، طبع على نفقة المحقق ويطلب من مكتبة النهضة الحديثة -مكة المكرمة

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد: أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (٥:٢٨٥)

إتحاف الخيرة المهرة بزوائد المسانيد العشرة: أبو العباس شهاب الدين أحمد بن أبى بكر البوصيرى الكنانى الشافعى (٥:٢٧ ١)

المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية(أبو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانى (٩: ٢٩٢)

جمع الفوائد من جامع الأصول ومجمع الزَّوائِد:محمد بن محمد بن سليمان بن الفاسى بن طاهر السوسى الردوانى المغربى المالكى(٢:٤٦٥)

الخراج :أبو يوسف يعقوب بن إبراهيم بن حبيب بن سعد بن حبتة الأنصارى (١:٧ ١)

الجمع بین الصحیحین البخاری ومسلم :محمد بن فتوح بن عبد اللہ بن فتوح بن حمید الأزدی المیورقی الحَمِیدی أبو عبد اللہ بن أبی نصر (۱:۵۵۳)



الأربعون الکیلانیة:عبد الرزاق بن عبد القادر الکیلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدین، أبو الفرج (۱۲)

البعث :أبو بکر بن أبی داود، عبد اللہ بن سلیمان بن الأشعث الأزدی السجستانی (۱:۴۸)

بغیة الطلب فی تاریخ حلب :عمر بن أحمد بن هبة اللہ بن أبی جرادة العقیلی، کمال الدین ابن العدیم (۳: ۱۳۷۱)

﴿۱۰﴾

الأربعون الکیلانیة:عبد الرزاق بن عبد القادر الکیلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدین، أبو الفرج (۱۷)

مسند أبی داود الطیالسی :أبو داود سلیمان بن داود بن الجارود الطیالسی البصری (۳:۵۸۹)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد اللہ أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشیبانی (۱۹:۳۰۵)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار:أبو بکر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبید اللہ العتکی المعروف بالبزار (۳۱:۵۲۰)

مختصر (قیام اللیل وقیام رمضان وکتاب الوتر) :أبو عبد اللہ محمد بن نصر بن الحجاج المَرْوَزِی (۱: ۱۷۱)

السنن الکبری: أبو عبد الرحمن أحمد بن شعیب بن علی الخراسانی، النسائی (۷:۲٦۳)

المستدرک علی الصحیحین :أبو عبد الله الحاکم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدویه بن نُعیم بن الحکم الضبی الطهمانی النیسابوری المعروف بابن البیع (۱:۷۴۳)

حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء : أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (۳:٦۳)

شعب الإیمان :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی(۴:۲۲٦)

معجم الشیوخ :ثقة الدین، أبو القاسم علی بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساکر (۵:۲۸۱)

کتاب فضائل القرآن العظیم وثواب من تعلمه وعلمه وما أعد الله عز وجل لتالیه فی الجنان: ضیاء الدین أبو عبد الله محمد بن عبد الواحد المقدسی(۱:۵۳)

مرقاة المفاتیح شرح مشکاة المصابیح :علی بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدین الملا الهروی القاری (۴:۱۴۵۳)

التیسیر بشرح الجامع الصغیر :زین الدین محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین الحدادی ثم المناوی القاهری (۱:۳۸۴)

:فیض القدیر شرح الجامع الصغیر :زین الدین محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین الحدادی ثم

المناوى القاهرى (٣:٦٧)

المقاصد الحسنة فى بيان كثير من الأحاديث المشتهرة على الألسنة: شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوى (٢١٨)

الدرر المنتثرة فى الأحاديث المشتهرة: عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١:٨٤)

الفتح الكبير فى ضم الزيادة إلى الجامع الصغير: عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١:٣٧٧)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس: إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (١:٢٧)

تفسير التسترى :أبو محمد سهل بن عبد الله بن يونس بن رفيع التُسترى (ا:١٩١)

تفسير القرآن العظيم :أبو الفداء إسماعيل بن عمر بن كثير القرشى البصرى ثم الدمشقى (ا:٩٠)

روائع التفسير (الجامع لتفسير الإمام ابن رجب الحنبلى (زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامى، البغدادى، ثم الدمشقى، الحنبلى (ا:٤٥)

فضائل القرآن :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن على الخراسانى، النسائى (ا:٩٨)

أخلاق أهل القرآن :أبو بكر محمد بن الحسين بن عبد الله الآجُرِّىُّ البغدادى (ا:٤٥)

الانتصار للقرآن :محمد بن الطيب بن محمد بن جعفر بن القاسم، القاضى أبو بكر الباقلانى المالكى (ا: ۶۷)

جامع البيان فى القراء ات السبع :عثمان بن سعيد بن عثمان بن عمر أبو عمرو الدانى (ا: ۴)

فضائل القرآن :أبو الفداء إسماعيل بن عمر بن كثير القرشى البصرى ثم الدمشقى (ا: ۲۷۵)

البرهان فى علوم القرآن :أبو عبد الله بدر الدين محمد بن عبد الله بن بهادر الزركشى (ا: ۴۳۳)

الإتقان فى علوم القرآن :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (ا: ۱۲۲)

فيض المعين على جمع الأربعين فى فضل القرآن المبين: على بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروى القارى (ا: ۴۱)

تخريج أحاديث إحياء علوم الدين :المؤلفون :العِراقى)، ابن السبكى ، الزبيدى)(۲: ۲۸۴)

جامع الأحاديث :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (۹: ۱۹۹)

المبسوط :محمد بن أحمد بن أبى سهل شمس الأئمة السرخسى (ا: ۴۱)

فضائل الأعمال :ضياء الدين أبو عبد الله محمد بن عبد الواحد المقدسى (ا: ۱۰۶)

الترغيب والترهيب من الحديث الشريف:عبد العظيم بن عبد القوى

بن عبد الله، أبو محمد، زكى الدين المنذرى (۲: ۲۳۱)

﴿۱۱﴾

الأربعون الكيلانية: عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (۱۹)

شعب الإيمان: أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۱۰: ۱۰۸)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال: علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (۱: ۱۵۲)

الإيماء إلى زوائد الأمالى والأجزاء: نبيل سعد الدين سَليم جَرَّار (۱: ۳۷۷)

التوبيخ والتنبيه: أبو محمد عبد الله بن محمد بن جعفر بن حيان الأنصارى المعروف بأبِى الشيخ الأصبهانى (۱: ۲۱)

الترغيب والترهيب من الحديث الشريف: عبد العظيم بن عبد القوى بن عبد الله، أبو محمد، زكى الدين المنذرى (۲: ۲۶۱)

الزواجر عن اقتراف الكبائر: أحمد بن محمد بن على بن حجر الهيتمى السعدى الأنصارى، شهاب الدين شيخ الإسلام، أبو العباس (۱: ۳۹۵)

﴿۱۲﴾

الأربعون الكيلانية: عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (۱۹)

الصمت وآداب اللسان: أبو بكر عبد الله بن محمد بن عبيد بن سفيان بن قيس البغدادى الأموى القرشى المعروف بابن أبى الدنيا (۱: ۴۳)

المغنى عن حمل الأسفار فى الأسفار، فى تخريج ما فى الإحياء من

الأخبار (:أبو الفضل زين الدين عبد الرحيم بن الحسين بن عبد الرحمن بن أبى بكر بن إبراهيم العراقى (١:١٩٦)

تخريج أحاديث إحياء علوم الدين(٤: ١٦٢٥)

المقاصد الحسنة فى بيان كثير من الأحاديث المشتهرة على الألسنة: شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوى (٤٥٣)

كشف الخفاء ومزيل الإلباس: إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (٢:٣٠٨)

﴿١٣﴾

الأربعون الكيلانية: عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (١٩)

الترغيب والترهيب :إسماعيل بن محمد بن الفضل بن على القرشى الطليحى التيمى الأصبهانى، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة (١:٦٨)

إتحاف الخيرة المهرة بزوائد المسانيد العشرة :أبو العباس شهاب الدين أحمد بن أبى بكر بن إسماعيل بن سليم بن قايماز بن عثمان البوصيرى الكنانى الشافعى (٧:٣٣٥)

المسند الجامع :محمود محمد خليل(١٤ : ٦٨)دار الجيل للطباعة والنشر والتوزيع، بيروت، الشركة المتحدة لتوزيع الصحف والمطبوعات، الكويت

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد الله، ولى الدين، التبريزى (٩:١٩٦٥)

الكشف والبيان عن تفسير القرآن :أحمد بن محمد بن إبراهيم الثعلبي، أبو إسحاق (٣: ١٢٣)

مسند أبي داود الطيالسي :أبو داود سليمان بن داود بن الجارود الطيالسي البصري (١: ٣٣)

المسند:الشافعي أبو عبد الله محمد بن إدريس بن العباس بن عثمان بن شافع بن عبد المطلب بن عبد مناف المطلبي القرشي المكي (١: ٢٣٣)

مسند الحميدي :أبو بكر عبد الله بن الزبير بن عيسى بن عبيد الله القرشي الأسدي الحميدي المكي (١: ١٦٦)

مسند الإمام أحمد بن حنبل:أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيباني (١: ٢٦٩)

بغية الباحث عن زوائد مسند الحارث :أبو محمد الحارث بن محمد بن داهر التميمي البغدادي الخصيب المعروف بابن أبي أسامة (٢: ٢٣٥)

السنن الكبرى :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي الخراساني، النسائي (٨: ٢٨٣)

مسند أبي يعلى :أبو يعلى أحمد بن علي بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمي، الموصلي (١: ١٣٢)

شرح مشكل الآثار :أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملك بن سلمة الأزدي الحجري المصري المعروف بالطحاوي (٩: ٣٢٩))

أمالي المحاملي -رواية ابن يحيى البيع :أبو عبد الله البغدادي الحسين بن إسماعيل بن محمد بن إسماعيل بن سعيد بن أبان الضبي المحاملي (١: ٢٣٢)

معجم ابن الأعرابى :أبو سعيد بن الأعرابى أحمد بن محمد بن زياد بن بشر بن درهم البصرى الصوفى (۲:۵۳۴)

الإحسان فى تقريب صحيح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمى، أبو حاتم، الدارمى، البُستى (۷:۴۳۷)

الشريعة :أبو بكر محمد بن الحسين بن عبد الله الآجُرِّیُّ البغدادى (۱:۲۷۲)

المعجم الأوسط: سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (۲:۱۸۴)

المعجم الصغير :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى(۱:۱۵۸)

الإبانة الكبرى لابن بطة :أبو عبد الله عبيد الله بن محمد بن محمد بن حمدان العُكْبَرى المعروف بابن بَطَّة العكبرى (۱:۱۸۴)

المخلصيات وأجزاء أخرى لأبى طاهر المخلص :محمد بن عبد الرحمن بن العباس بن عبد الرحمن بن زكريا البغدادى المخَلِّص (۱:۱۳۷)

الإيمان لابن منده:أبو عبد الله محمد بن إسحاق بن محمد بن يحيى بن مَنْدَه العبدى (۲:۹۸۳)

المستدرک على الصحيحين :أبو عبد الله الحاكم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه بن نُعيم بن الحكم الضبى الطهمانى النيسابورى المعروف بابن البيع (۱:۱۹۷)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (۴:۱۸۴)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على بن حكمون القضاعي المصرى (١:٢۴٩)

السنن الكبريأحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٧:١۴٦)

معرفة السنن والآثار :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (١:١٧٠)

شرح السنة :محيى السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوى الشافعى (٩:٢٧)

مسند أمير المؤمنين أبى حفص عمر بن الخطاب رضى الله عنه وأقواله على أبواب العلم :أبو الفداء إسماعيل بن عمر بن كثير القرشى البصرى ثم الدمشقى (٢:۵۵٣)

موارد الظمآن إلى زوائد ابن حبان :أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (١:۵٦٨)

مسند الإمام عبد الله بن المبارك :أبو عبد الرحمن عبد الله بن المبارك بن واضح الحنظلى، التركى ثم المرْوزى (١:١۴٨)

الفردوس بمأثور الخطاب :شيرويه بن شهردار بن شيرويه بن فناخسرو، أبو شجاع الديلمىّ الهمذانى (٣:۵٣٦)

الرسالة :الشافعى أبو عبد الله محمد بن إدريس بن العباس بن عثمان بن شافع بن عبد المطلب بن عبد مناف المطلبى القرشى المكى (١:۴٧٣)

نضرة النعيم فى مكارم أخلاق الرسول الكريم -صلى الله عليه وسلم : عدد من المختصين بإشراف الشيخ/ صالح بن عبد الله بن حميد إمام

وخطیب الحرم المکی(٣: ٢٣٢)

التاریخ الکبیر المعروف بتاریخ ابن أبی خیثمة -السفر الثانی :أبو بکر أحمد بن أبی خیثمة (٢: ٨٥٨)

﴿١٤﴾

الأربعون الکیلانیة:عبد الرزاق بن عبد القادر الکیلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدین، أبو الفرج (١٩)

﴿١٥﴾

الأربعون الکیلانیة:عبد الرزاق بن عبد القادر الکیلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدین، أبو الفرج (١٩)

صحیح مسلم :مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشیری النیسابوری (٣: ١٤٨٤)

السنن الکبری :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعیب بن علی الخراسانی، النسائی (١٠: ٢٦٤)

مستخرج أبی عوانة :أبو عوانة یعقوب بن إسحاق بن إبراهیم النیسابوری الإسفرایینی (٤: ٣٠١)

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (١٠: ٣٧٥)

المسند الجامع: محمود محمد خلیل(٤ : ٣٤٣)

جامع الأحادیث: عبد الرحمن بن أبی بکر، جلال الدین السیوطی (٣٤: ١٢٠)

مشکاة المصابیح: محمد بن عبد الله الخطیب العمری، أبو عبد الله،

ولی الدین، التبریزی (۳: ۱۷۴)

شرح مشکل الآثار: أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملک بن سلمة الأزدی الحجری المصری المعروف بالطحاوی (۷:۱۰)

تفسیر یحیی بن سلام :یحیی بن سلام بن أبی ثعلبة، التیمی بالولاء، من تیم ربیعة، البصری ثم الإفریقی القیروانی (۱:۱۹۶)

تفسیر القرآن العزیز :أبو عبد الله محمد بن عبد الله بن عیسی بن محمد المری، الإلبیری المعروف بابن أبی زَمَنِین المالکی (۳:۳۷)

الکشف والبیان عن تفسیر القرآن :أحمد بن محمد بن إبراهیم الثعلبی، أبو إسحاق (۹:۴۴)

الکشاف عن حقائق غوامض التنزیل :أبو القاسم محمود بن عمرو بن أحمد، الزمخشری جار الله (۴:۳۴۰)

لباب التأویل فی معانی التنزیل :علاء الدین علی بن محمد بن إبراهیم بن عمر الشیحی أبو الحسن، المعروف بالخازن (۴:۱۶۰)

البحر المحیط فی التفسیر :أبو حیان محمد بن یوسف بن علی بن یوسف بن حیان أثیر الدین الأندلسی (۹:۲۹۴)

السراج المنیر فی الإعانة علی معرفة بعض معانی کلام ربنا الحکیم الخبیر : شمس الدین، محمد بن أحمد الخطیب الشربینی الشافعی (۴:۷۴)

تفسیر أبی السعود :أبو السعود العمادی محمد بن محمد بن مصطفی (۸:۱۱۰)

:روح البیان :إسماعیل حقی بن مصطفی الإستانبولی الحنفی الخلوتی ,المولی أبو الفداء (۹:۳۴)

البحر المديد فی تفسير القرآن المجيد :أبو العباس أحمد بن محمد بن المهدی بن عجيبة الحسنی الأنجری الفاسی الصوفی (۵:۳۹٦)

الموطأ :مالک بن أنس بن مالک بن عامر الأصبحی المدنی(٦ :۳۹)

المسند:الشافعی أبو عبد الله محمد بن إدريس بن العباس بن عثمان بن شافع بن عبد المطلب بن عبد مناف المطلبی القرشی المکی (۱ :۲۱۷)

مسند الحميدی :أبو بكر عبد الله بن الزبير بن عيسى بن عبيد الله القرشی الأسدی الحميدی المکی (۲: ۳۲۰)

سنن سعيد بن منصور :أبو عثمان سعيد بن منصور بن شعبة الخراسانی الجوزجانی (۲: ۳٦٦)

الكتاب المصنف فی الأحاديث والآثار :أبو بكر بن أبی شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستی العبسی (۷:۳۸۵)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانی (۲۲:۳۱۵)

المنتخب من مسند عبد بن حميد :أبو محمد عبد الحميد بن حميد بن نصر الكَسّی ويقال له :الكَشّی بالفتح والإعجام (۱ :۳۱۵)

الخراج :أبو زكرياء يحيى بن آدم بن سليمان القرشی بالولاء ، الكوفی الأحول (۴:۳۹)

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح: علی بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروی القاری (۹:۴۰۱۵)(

لجمع بين الصحيحين البخاری ومسلم :محمد بن فتوح بن عبد الله

بـن فتـوح بـن حـميـد الأزدى الميورقى الحَمِيدى أبو عبد الله بن أبى نصر (٢: ٣٥١)

تـخـريـج الأحـاديـث والآثار الواقعة فى تفسير الكشاف للزمخشرى: جـمـال الـديـن أبـو مـحـمـد عـبـد الـلـه بن يوسف بن محمد الزيلعى (٣:٢٠٨)

إتحاف المهرة بالفوائد المبتكرة من أطراف العشرة أبو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانى (٣:٢٨٥)

بهجة المحافل وبغية الأماثل فى تلخيص المعجزات والسير والشمائل:يحيى بن أبى بكر بن محمد بن يحيى العامرى الحرضى (١: ٣٢٤)

﴿١٦﴾

الأربـعـون الـكـيـلانية:عـبـد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (١٩)

:الأحاديث العشرة العشارية الاختيارية لابن حجر: أبو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانى (١: ٣٦)

خـمـاسـيـات ابن النقور:أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ ابْنُ الشَّيْخِ أَبِى مَنْصُورٍ مُحَمَّدِ ابْـنِ الشَّيْـخِ الكَبِيْرِ أَبِى الحُسَيْنِ أَحْمَدَ بن مُحَمَّدِ بنِ عَبْدِ اللهِ بنِ النَّقُّورِ البَغْدَادِيُّ، البَزَّازُ ((١: ٢)

الـثـانـى والـعـشـرون من المشيخة البغدادية لأبى طاهر السلفى :صدر الـديـن، أبـو طـاهـر السِّـلَـفـى أحمد بن محمد بن أحمد بن محمد بن إبراهيم سِلَفَه الأصبهانى (١: ٣٣)

الفوائد المنتقاة والغرائب الحسان المسماة بمشيخة الموصل -مخطوط

:تخريج :عبد الرحمن بن أبى الفهم العباسى الدمشقى (۱:۴)

التيسير بشرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (۲:۱۱۴)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (۲: ۳۶۴)

الفتح الكبير فى ضم الزيادة إلى الجامع الصغير :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (۲: ۲۱۰)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (۱۱: ۵۳۰)

صحيح وضعيف الجامع الصغير وزيادته :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (۱:۸۰۵۲)

هذا الكتاب الإلكترونى، يمثل جميع أحاديث الجامع الصغير وزيادته للسيوطى، مع حكم الشيخ ناصر من صحيح أو ضعيف الجامع الصغير، وهو متن مرتبط بشرحه، من فيض القدير للمناوى

جامع الحديث: عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (۴۱: ۱۱۴)

الفردوس بمأثور الخطاب :شيرويه بن شهردار بن شيرو يه بن فناخسرو، أبو شجاع الديلمىّ الهمذانى (۲:۱۴)

تلقيح فهوم أهل الأثر فى عيون التاريخ والسير :جمال الدين أبى

الفرج عبد الرحمن ابن الجوزی (۱:۰ ۵۲)

تاریخ دمشق :أبو القاسم علی بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساکر (۶۷:۲۸۴)

معجم الشیوخ :تاج الدین عبد الوهاب بن تقی الدین السبکی (۱:۱:۲۷۵)

﴿۱۷﴾

الأربعون الکیلانیة:عبد الرزاق بن عبد القادر الکیلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدین، أبو الفرج (۱۹)

﴿۱۸﴾

الأربعون الکیلانیة:عبد الرزاق بن عبد القادر الکیلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدین، أبو الفرج (۱۹)

﴿۱۹﴾

الأربعون الکیلانیة:عبد الرزاق بن عبد القادر الکیلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدین، أبو الفرج (۲۹)

سنن ابن ماجه: ابن ماجة أبو عبد الله محمد بن یزید القزوینی، وماجة اسم أبیه یزید (۲: ۱۴۱۵)

بغیة الباحث عن زوائد مسند الحارث: أبو محمد الحارث بن محمد بن داهر التمیمی البغدادی الخصیب المعروف بابن أبی أسامة (۲: ۹۸۵)

مسند أبی یعلی :أبو یعلی أحمد بن علی بن المثُنی بن یحیی بن عیسی بن هلال التمیمی، الموصلی (۵:۲۴۳)

مسند الرویانی :أبو بکر محمد بن هارون الرُّویانی (۲: ۳۷۵)

شرح مشكل الآثار :أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملك بن سلمة الأزدى الحجرى المصرى المعروف بالطحاوى (۵: ۲۵۹)

الروض الدانى (المعجم الصغير :(سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (۲: ۲۳۹)

(المعجم الكبيرْ: سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (۱۱: ۱۸۰)

المسند المستخرج على صحيح الإمام مسلم :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (۳: ۱۱۴)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن على بن حكمون القضاعى المصرى (۲: ۲۱۷)

جامع البيان فى تأويل القرآن :محمد بن جرير بن يزيد بن كثير بن غالب الآملى، أبو جعفر الطبرى (۲: ۴۸۹)

تفسير الراغب الأصفهانى :أبو القاسم الحسين بن محمد المعروف بالراغب الأصفهانى (۱: ۲۸۴)

الدر المنثور: عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (۸: ۵۸۷)

روح المعانى فى تفسير القرآن العظيم والسبع المثانى :شهاب الدين محمود بن عبد الله الحسينى الألوسى (۱۵: ۴۵۱)

:مسند إسحاق بن راهويه :أبو يعقوب إسحاق بن إبراهيم بن مخلد بن إبراهيم الحنظلى المروزى المعروف بـ ابن راهويه (۱: ۴۰۳)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن

هلال بن أسد الشيبانى (۲۰: ۱۹۴)

تاريخ المدينة لابن شبة :عمر بن شبة (واسمه زيد) بن عبيدة بن ريطة النميرى البصرى، أبو زيد (۲: ۱۲۷)

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (۲۹)

صحيح البخارى :محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخارى الجعفى(۱: ۳۷)

مسند أبى يعلى :أبو يعلى أحمد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (۷: ۹)

المعجم الكبير:سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (۲۰:۳۶)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (۳:۳۴)

شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۱: ۲۷۴)

جامع بيان العلم وفضله :أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمرى القرطبى (۱:۲۶۲)

حديث هشام بن عمار :هشام بن عمار بن نصير بن ميسرة بن أبان السُّلمى، ويقال :الظفرى، أبو الوليد الدمشقى المقرء (۱:۹۱)

المنتخب من مسند عبد بن حميدأبو محمد عبد الحميد بن حميد بن نصر الكَسّى(۱: ۷۰)

إثارة الفوائد المجموعة فی الإشارة إلی الفرائد المسموعة :صلاح الدین أبو سعید خلیل بن کیکلدی بن عبد الله الدمشقی العلائی (۱:۲۱۴)

مجلس من أمالی أبی موسی المدینی :محمد بن عمر بن أحمد بن عمر بن محمد الأصبهانی المدینی، أبو موسی (۱ : ۷)

شرح صحیح البخاری لابن بطال :ابن بطال أبو الحسن علی بن خلف بن عبد الملک (۱ : ۲۰۶)

عمدة القاری شرح صحیح البخاری :أبو محمد محمود بن أحمد بن موسی بن أحمد بن حسین الغیتابی الحنفی بدر الدین العینی (۲:۲۰۵)

إرشاد الساری لشرح صحیح البخاری :أحمد بن محمد بن أبی بکر بن عبد الملک القسطلانی القتیبی المصری، أبو العباس، شهاب الدین (۱ : ۲۲۰)

مرقاة المفاتیح شرح مشکاة المصابیح :علی بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدین الملا الهروی القاری (۱:۱۹۸)

دلیل الفالحین لطرق ریاض الصالحین :محمد علی بن محمد بن علان بن إبراهیم البکری الصدیقی الشافعی (۴: ۳۱۲)

نیل الأوطار: محمد بن علی بن محمد بن عبد الله الشوکانی الیمنی (۱ : ۳۶۶)

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (۱ : ۳۰۰)

اللؤلؤ والمرجان فیما اتفق علیه الشیخان :محمد فؤاد بن عبد الباقی بن صالح بن محمد (۱ : ۸)

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد الله، ولى الدين، التبريزى (۱: ۱۵)

رياض الصالحين :أبو زكريا محيى الدين يحيى بن شرف النووى (۱: ۴۸)

﴿۲۱﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (۳۲)

الإيماء إلى زوائد الأمالى والأجزاء -زوائد الأمالى والفوائد والمعاجم والمشيخات على الكتب الستة والموطأ ومسند الإمام أحمد :نبيل سعد الدين سَليم جَرَّار (۴: ۱۶۹)

الكامل فى ضعفاء الرجال :أبو أحمد بن عدى الجرجانى (۵: ۳۹۳)

تاريخ أصبهان : أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (۱: ۲۶۲)

﴿۲۲﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (۳۲)

الكشف والبيان عن تفسير القرآن: أحمد بن محمد بن إبراهيم الثعلبى، أبو إسحاق (۵: ۲۹)

أحاديث الشيوخ الثقات (المشيخة الكبرى :(محمد بن عبد الباقى بن محمد الأنصارى الكعبى، أبو بكر، المعروف بقاضى المارِستان (۳: ۱۰۹۱)

جزء الحسن بن عرفة العبدى :أبو على الحسن بن عرفة بن يزيد

العبدی البغدادی (۱ : ۵۴)

مـجـلسـان مـن أمـالـی نـظام الملک :الـحسـن بـن عـلـی بن إسحاق الطوسی، أبو علی، الملقب بقوام الدین، نظام الملک (۱ :۳۲)

مسموعات أبی محمد رزق الله التمیمی :رزق الله بن عبد الوهاب بن عبد العزیز، أبو محمد التَّمِیمی الحنبلی (۱ :۱۴)

تسـعة مـجـالس من أمالی طراد بن محمد الزینبی :طِرَاد بن محمد بن علی الهاشمی العباسی الزَّیْنَبی، أبو الفوارس (۱ :۳۳)

مـعـجـم الشیـوخ :تـاج الـدیـن عبـد الـوهـاب بـن تقی الدین السبکی (۱ :۱۰۷)

﴿۲۳﴾

الأربـعـون الـكـیـلانیة:عبـد الرزاق بن عبد القادر الکیلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدین، أبو الفرج (۳۴)

مسند ابن الجعد :عـلـی بـن الجَعْد بن عبید الجَوْهَری البغدادی (۱ : ۳۴۸)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشیبانی (۱۶ : ۴۱۴)

المنتخب من مسند عبد بن حمید:أبو محمد عبد الحمید بن حمید بن نصر الکَسّی (۱ : ۴۱۶)

الأدب المفرد بالتعلیقات :محمد بن إسماعیل بن إبراهیم بن المغیرة البخاری، أبو عبد الله (۱۹)

سـنـن الـتـرمـذی :محمد بن عیسی بن سَوْرة بن موسی بن الضحاک،

الترمذی، أبو عیسی (۳: ۳۷۸)

الإحسان فی تقریب صحیح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التمیمی، أبو حاتم، الدارمی، البُستی (۲: ۲۱۶)

سنن ابن ماجه: ابن ماجة أبو عبد الله محمد بن یزید القزوینی، وماجة اسم أبیه یزید (۱: ۱۲۶۹)

سنن أبی داود :أبو داود سلیمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشیر بن شداد بن عمرو الأزدی السِّجِسْتانی (۲: ۸۹)

مساوء الأخلاق ومذمومها :أبو بکر محمد بن جعفر بن محمد بن سهل بن شاکر الخرائطی السامری ((۱: ۲۸۱)

مفهوم الأسماء والصفات :سعد بن عبد الرحمن ندا(۲۶: ۷۷)

الهدایة إلی بلوغ النهایة :أبو محمد مکی بن أبی طالب حَمّوش بن محمد بن مختار القیسی القیروانی ثم الأندلسی القرطبی المالکی (۱۱: ۷۸۳۱)

تفسیر القرطبی :أبو عبد الله محمد بن أحمد بن أبی بکر بن فرح الأنصاری الخزرجی شمس الدین القرطبی (۱۳۱: ۲۲۳)

التفسیر المظهری :المظهری، محمد ثناء الله(۸: ۱۷۲)

تفسیر المراغی أحمد بن مصطفی المراغی (۲۰: ۹)

الکتاب المصنف فی الأحادیث والآثار: أبو بکر بن أبی شیبة، عبد الله بن محمد بن إبراهیم بن عثمان بن خواستی العبسی (۲: ۱۰۵)

البر والصلة (عن ابن المبارک وغیره :(أبو عبد الله الحسین بن الحسن بن حرب السلمی المروزی (۱: ۲۲)

الدعاء للطبرانی:سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی،

أبو القاسم الطبرانی (١: ٣٩٢)

المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (١: ١٢)

مسند الشهاب:أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حكمون القضاعی المصری (١: ٢٠٨)

موارد الظمآن إلی زوائد ابن حبان :أبو الحسن نور الدين علی بن أبی بكر بن سليمان الهيثمی (١: ٥٩٧)

الأربعون من عوالی المجيزين :أبو بكر بن الحسين بن عمر، القرشی العبشمی الأموی العثمانی، زين الدين، المصری الشافعی المراغی (١: ١٠٢)

جامع العلوم والحكم فی شرح خمسين حديثا من جوامع الكلم :زين الدين عبد الرحمن ، البغدادی، ثم الدمشقی، الحنبلی (١: ٢٦٩)

شرح سنن أبی داود :أبو محمد محمود بن أحمد بن موسى بن أحمد بن حسين الغيتابی الحنفی بدر الدين العينی (٥: ٥٤٧)

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :علی بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروی القاری (٤: ١٥٣٥)

دليل الفالحين لطرق رياض الصالحين :محمد علی بن محمد بن علان بن إبراهيم البكری الصديقی الشافعی (٦: ٤٦٨)

الترغيب والترهيب:إسماعيل بن محمد بن الفضل بن علی القرشی الطليحی التيمی الأصبهانی، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة (٣: ٧٠)

إتحاف المهرة بالفوائد المبتكرة من أطراف العشرةأبو الفضل أحمد بن علی بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانی (١٦: ٢٤) :

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الشهير بالمتقى الهندى (٢:٩٩)

مشكاة المصابيح: محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد الله، ولى الدين، التبريزى (٢: ٦٩٥)

الفردوس بمأثور الخطاب :شيرَويه بن شهردار بن شيرو يه بن فناخسرو، أبو شجاع الديلميّ الهمذانى (٢:٨٩)

﴿۲۴﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (٣٦)

نظم الدرر فى تناسب الآيات والسور:إبراهيم بن عمر بن حسن الرباط بن على بن أبى بكر البقاعى (١٦ : ٥٥٠)

السنن الكبرى: أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن على الخراسانى، النسائى (٧:١٥٥)

النعوت الأسماء والصفات :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن على الخراسانى، النسائى (١ : ٣٤٧)

:مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :على بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروى القارى (٨:١٥٠٧)

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد الله، ولى الدين، التبريزى (٣: ١٥٣١)

﴿۲۵﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى،

الحلبی، تاج الدین، أبو الفرج (۳۹)

معجم ابن الأعرابی :أبو سعید بن الأعرابی أحمد بن محمد بن زیاد بن بشر بن درهم البصری الصوفی (۲: ۲۷۱)

الإحسان فی تقریب صحیح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التمیمی، أبو حاتم، الدارمی، البُستی (۲:۲۱۶)

المعجم الأوسط :سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۱: ۱۴۶)

عمل الیوم واللیلة أحمد بن محمد بن إسحاق بن إبراهیم بن أسباط بن عبد الله ، المعروف بـ ابن السُّنّی (۱: ۲۸۱)

حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء :أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (۸:۲۴۶)

مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حکمون القضاعی المصری (۱:۸۸)

شعب الإیمان :أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۱۱:۲۲)

موارد الظمآن إلی زوائد ابن حبان :أبو الحسن نور الدین علی بن أبی بکر بن سلیمان الهیثمی (۱:۵۶)

مداراة الناس :أبو بکر عبد الله بن محمد بن عبید بن سفیان بن قیس البغدادی الأموی القرشی المعروف بابن أبی الدنیا (۱:۲۳)

شرح صحیح البخاری لابن بطال: ابن بطال أبو الحسن علی بن خلف بن عبد الملک (۷:۲۹۵)

فتح الباری شرح صحیح البخاری:أحمد بن علی بن حجر أبو الفضل العسقلانی الشافعی(١٠ : ٥٣٨)

عمدة القاری شرح صحیح البخاری: أبو محمد محمود بن أحمد بن موسی بن أحمد بن حسین الغیتابی الحنفی بدر الدین العینی (٢٠:١٦٥)

إرشاد الساری لشرح صحیح البخاری :أحمد بن محمد بن أبی بکر بن عبد الملک القسطلانی القتیبی المصری، أبو العباس، شهاب الدین (٩:٤٧)

الترغیب والترهیب :إسماعیل بن محمد بن الفضل بن علی القرشی الطلیحی التیمی الأصبهانی، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة (٣:٢٢٣)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد: أبو الحسن نور الدین علی بن أبی بکر بن سلیمان الهیثمی (٨:١٧)

إتحاف المهرة بالفوائد المبتکرة من أطراف العشرة :أبو الفضل أحمد بن علی بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانی (٣: ١٥٥)

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال: علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (٣:٤٠٧)

کشف الخفاء ومزیل الإلباس :إسماعیل بن محمد بن عبد الهادی الجراحی العجلونی الدمشقی، أبو الفداء (١ :٤٥٧)



الأربعون الکیلانیة:عبد الرزاق بن عبد القادر الکیلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدین، أبو الفرج (٣٩)

سنن ابن ماجه :ابن ماجة أبو عبد الله محمد بن یزید القزوینی، وماجة اسم أبیه یزید (٢: ١١٨٣)

كفاية الحاجة فى شرح سنن ابن ماجه :محمد بن عبد الهادى التتوى، أبو الحسن، نور الدين السندى (٢: ٢٧٢)

نيل الأوطار :محمد بن على بن محمد بن عبد الله الشوكانى اليمنى (٢: ١٢٥)

تحفة الأشراف بمعرفة الأطراف :جمال الدين أبو الحجاج يوسف بن عبد الرحمن المزى (٥: ٥٢٥)

المغنى عن حمل الأسفار (أبو الفضل زين الدين عبد الرحيم بن الحسين بن عبد الرحمن بن أبى بكر بن إبراهيم العراقى (١ :٨٥٨)

فتح الغفار الجامع لأحكام سنة نبينا المختار:الحسن بن أحمد بن يوسف بن محمد بن أحمد الرُّباعى الصنعانى (١: ٢٥٤)

المسند الجامع :محمود محمد خليل :دار الجيل للطباعة والنشر والتوزيع، (٩: ٣٢٣)

صحيح وضعيف سنن ابن ماجة: محمد ناصر الدين الألبانى (٨:٧٧)

مطالب أولى النهى فى شرح غاية المنتهى :مصطفى بن سعد بن عبده السيوطى شهرة، الرحيبانى مولدا ثم الدمشقى الحنبلى (١: ٣٤٨)

بستان الأحبار مختصر نيل الأوطار :فيصل بن عبد العزيز بن فيصل ابن حمد المبارك الحريملى النجدى (١: ٢١٠)

الحاوى للفتاوى :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١: ٨٤)

سير أعلام النبلاء :شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قَايْماز الذهبى (٢: ٢٩١)

الإيماء إلى زوائد الأمالى والأجزاء -نبيل سعد الدين سَليم جَرَّار(١:

۳٦۵)

سبل الهدى والرشاد، فى سيرة خير العباد، وذكر فضائله وأعلام نبوته وأفعاله وأحواله فى المبدأ والمعاد: محمد بن يوسف الصالحى الشامى (۷: ۲۹۴)

﴿۲۷﴾

الأربعون الكيلانية: عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (۳۹)

﴿۲۸﴾

الأربعون الكيلانية: عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (۳۹)

الثامن من معجم الشيخة مريم: أبو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانى: ۵)

معجم السفر: صدر الدين، أبو طاهر السِّلَفى أحمد بن محمد بن أحمد بن محمد بن إبراهيم سِلَفَه الأصبهانى (۱: ۴۲۱)

﴿۲۹﴾

الأربعون الكيلانية: عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (۳۹)

مسند الإمام أحمد بن حنبل: أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (۱۹: ۱۷۵)

مسند أبى يعلى: أبو يعلى أحمد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (۲: ۲۸٦)

مستخرج أبى عوانة :أبو عوانة يعقوب بن إسحاق بن إبراهيم النيسابورى الإسفراييني (۵: ۱۵۵)

الآداب للبيهقي :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۱: ۱۸٦)

الطبقات الكبرى :أبو عبد الله محمد بن سعد بن منيع الهاشمى بالولاء ، البصرى، البغدادى المعروف بابن سعد (۷: ۱۵)

تاريخ دمشق :أبو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (۴۳: ۲۷٦)

﴿۳۰﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (۳۹)

الإيماء إلى زوائد الأمالى والأجزاء -نبيل سعد الدين سَليم جَرّار(۷: ۴۲۴)

﴿۳۱﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (۴۵)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (۳۰: ۴۴۹)

صحيح مسلم : مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيرى النيسابورى (۴: ۲۱۰۴)

مسند أبى يعلى: أبو يعلى أحمد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى

بن هلال التميمى، الموصلى (۳: ۲۷)

المستدرک على الصحيحين: أبو عبد الله الحاكم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه بن نُعيم بن الحكم الضبى الطهمانى النيسابورى المعروف بابن البيع (۴: ۲۷۱)

الحجة فى بيان المحجة وشرح عقيدة أهل السنة :إسماعيل بن محمد بن الفضل بن على القرشى الطليحى التيمى الأصبهانى، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة (۱: ۴۸۰)

شرح صحيح مسلم :أبو الأشبال حسن الزهيرى آل مندوه المنصورى المصرى(۳۹: ۲۱)

الجمع بين الصحيحين البخارى ومسلم :محمد بن فتوح بن عبد الله بن فتوح بن حميد الأزدى الميورقى الحَمِيدى أبو عبد الله بن أبى نصر (۱: ۵۳۷)

الفتح الكبير فى ضم الزيادة إلى الجامع الصغير عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (۲: ۳۱۶)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (۴: ۲۰۴)

المسند الجامع :محمود محمد خليل(۳: ۱۴۹)

جامع الأحاديث :(عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (۱۵: ۴۳۸)

:الأحكام الشرعية الكبرى :عبد الحق بن عبد الرحمن بن عبد الله بن الحسين بن سعيد إبراهيم الأزدى، الأندلسى الأشبيلى، المعروف

بابن الخراط (۳:۲۵۳)

معجم الشيوخ الكبير للذهبى :شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قَايْماز الذهبى (۲:۲۸۴)

﴿۳۲﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (۴۵)

صحيح البخارى :محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخارى الجعفى(۱: ۳۹)

شرح السنة :محيى السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوى الشافعى (۱: ۴۲۵)

شرح صحيح البخارى لابن بطال :ابن بطال أبو الحسن على بن خلف بن عبد الملك (۱:۲۲۱)

عمدة القارى شرح صحيح البخارى :أبو محمد محمود بن أحمد بن موسى بن أحمد بن حسين الغيتابى الحنفى بدر الدين العينى (۲:۲۲۶)

إرشاد السارى لشرح صحيح البخارى :أحمد بن محمد بن أبى بكر بن عبد الملك القسطلانى القتيبى المصرى، أبو العباس، شهاب الدين (۱:۲۲۸)

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (۲:۱۸۴)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى(۹: ۳۰۶)

اللؤلؤ والمرجان فيما اتفق عليه الشيخان :محمد فؤاد بن عبد الباقی بن صالح بن محمد (١: ٥٩)

جامع الأحاديث :عبد الرحمن بن أبی بكر، جلال الدين السيوطی (٨: ٣٩٨)

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمری، أبو عبد الله، ولی الدين، التبريزی (١: ٩٦)

﴿٣٣﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدين، أبو الفرج (٥٠)

مسند الشاميين :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (٢: ١٠٣)

الأحاديث المختارة أو المستخرج من الأحاديث المختارة مما لم يخرجه البخاری ومسلم فی صحيحيهما :ضياء الدين أبو عبد الله محمد بن عبد الواحد المقدسی (٩: ١٠٨)

التفسير الحديث :دروزة محمد عزت(٩: ٥٩)

موسوعة الصحيح المسبور من التفسير بالمأثور :حكمت بن بشير بن ياسين(٢: ١٦٠)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانی (١٢: ٨٦)

السنة :أبو عبد الرحمن عبد الله بن أحمد بن محمد بن حنبل الشيبانیّ البغدادی (٢: ٥٠٩)

السنن الكبرى :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علی الخراسانی،

النسائی (٩: ٣٨٩)
السنن الصغری للنسائی: أبو عبد الرحمن أحمد بن شعیب بن علی الخراسانی، النسائی (۴: ٣)
عمل الیوم واللیلة :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعیب بن علی الخراسانی، النسائی (١: ۵۷۵)
معجم ابن الأعرابی: أبو سعید بن الأعرابی أحمد بن محمد بن زیاد بن بشر بن درهم البصری الصوفی (١: ١٨٠)
الإحسان فی تقریب صحیح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التمیمی، أبو حاتم، الدارمی، البُستی (۷:٢٦٨)
عمل الیوم واللیلة سلوک النبی مع ربه عز وجل ومعاشرته مع العباد: أحمد بن محمد بن إسحاق بن إبراهیم بن أسباط بن عبد الله ١ :٥١٣)
نیل الاوطار لشوکانی (٢: ٣۴٢)
المسند الجامع: محمود محمد خلیل(٢: ٢٢١)
المغنی عن حمل الأسفار (أبو الفضل زین الدین عبد الرحیم بن الحسین بن عبد الرحمن بن أبی بکر بن إبراهیم العراقی (١: ٣٨٠)
صحیح وضعیف سنن النسائی :محمد ناصر الدین الألبانی (۴:٢٦٥)
الفردوس بمأثور الخطاب :شیرویه بن شهردار بن شیرویه بن فناخسرو، أبو شجاع الدیلمیّ الهمذانی (١: ۴٢٦)

﴿٣۴﴾

الأربعون الکیلانیة:عبد الرزاق بن عبد القادر الکیلانی، البغدادی،

الحلبی، تاج الدین، أبو الفرج (٥٠)

الکتاب المصنف فی الأحادیث والآثار :أبو بکر بن أبی شیبة، عبد الله بن محمد بن إبراهیم بن عثمان بن خواستی العبسی (٥:٧ ٢١٢)

شعب الإیمان: أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (١١:١٨٢)

معجم الشیوخ :، أبو القاسم علی بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساکر (٢:١٠٣٩)

الجزء الأول من أمالی أبی إسحاق :إبراهیم بن عبد الصمد بن موسی بن محمد بن إبراهیم بن محمد بن علی بن عبد الله بن العباس بن عبد المطلب القرشی الهاشمی، أبو إسحاق البغدادی (١:٣٢)

إثارة الفوائد المجموعة فی الإشارة إلی الفرائد المسموعة: صلاح الدین أبو سعید خلیل بن کیکلدی بن عبد الله الدمشقی العلائی (٢:٤٧٨)

مکتبة العلوم والحکم :مجموع فیه مصنفات أبی الحسن ابن الحمامی وأجزاء حدیثیة أخری(١: ٣١٢)

مجموع فیه مصنفات أبی الحسن ابن الحمامی وأجزاء حدیثیة أخری(١: ٣١٢)

بلوغ المرام من أدلة الأحکام :أبو الفضل أحمد بن علی بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانی (١:٤٥٩)

مختصر الصواعق المرسلة علی الجهمیة والمعطلة :محمد بن أبی بکر بن أیوب بن سعد شمس الدین ابن قیم الجوزیة (١:٤٣٠)

صفة الصفوة :جمال الدين أبو الفرج عبد الرحمن بن على بن محمد الجوزى (١: ٤٨١).

معجزات النبى -صلى الله عليه وسلم :أبو الفداء إسماعيل بن عمر بن كثير القرشى البصرى ثم الدمشقى (١: ٢١٦)

السيرة الحلبية : على بن إبراهيم بن أحمد الحلبى، أبو الفرج، نور الدين ابن برهان الدين (٢: ١٥٣)

﴿٣٥﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (٥٣)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (٢: ٧٩)

سنن ابن ماجه :ابن ماجة أبو عبد الله محمد بن يزيد القزوينى، وماجة اسم أبيه يزيد (٢: ٧٦٤)

سنن الترمذى :محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاك، الترمذى، أبو عيسى (٢: ٥٠٣)

مسند أبى داود الطيالسى: أبو داود سليمان بن داود بن الجارود الطيالسى البصرى (١: ٣١٧)

المصنف :أبو بكر عبد الرزاق بن همام بن نافع الحميرى اليمانى الصنعانى (٦: ٢٦٩)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار:أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكى المعروف بالبزار (٣: ٢٣)

السنة :أبو عبد الله محمد بن نصر بن الحجاج المَرْوَزِی (۱:۵۷)

السنن الکبری :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعیب بن علی الخراسانی، النسائی (۱۰:۳۸)

مسند أبی یعلی :أبو یعلی أحمد بن علی بن المثُنی بن یحیی بن عیسی بن هلال التمیمی، الموصلی (۱:۳۲۳)

مستخرج أبی عوانة :أبو عوانة یعقوب بن إسحاق بن إبراهیم النیسابوری الإسفرایینی (۳:۳۹۵)

أمالی المحاملی -روایة ابن یحیی البیع :أبو عبد الله البغدادی الحسین بن إسماعیل بن محمد بن إسماعیل بن سعید بن أبان الضبی المحاملی (۱:۱۶۱)

المسند للشاشی :أبو سعید الهیثم بن کلیب بن سریج بن معقل الشاشی البِنُکَثی (۱:۳۲۴)

الإحسان فی تقریب صحیح ابن حبان: محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التمیمی، أبو حاتم، الدارمی، البُستی (۱۱:۳۹۹)

:المعجم الأوسط :سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۷:۱۲۷)

موارد الظمآن إلی زوائد ابن حبان: أبو الحسن نور الدین علی بن أبی بکر بن سلیمان الهیثمی (۱:۳۷۲)

:الورع :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشیبانی (روایة :أبو بکر أحمد بن محمد بن الحجاج المروزی (۵۴)

عون المعبود شرح سنن أبی داود، :محمد أشرف بن أمیر بن علی بن حیدر،

أبو عبد الرحمن، شرف الحق، الصديقى، العظيم آبادى (٩:٢٤٧)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (٤:١٤٧)

المسند الجامع :محمود محمد خليل(١٢ :٧)

﴿٣٦﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (٥٣)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (١٥ :٢٢.٦)

الإيماء إلى زوائد الأمالى والأجزاء :نبيل سعد الدين سَليم جَرّار(٥: ٣٣٣)

جامع الأحاديث (:عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١٤: ٣٧٩)

الطبقات الكبرى :أبو عبد الله محمد بن سعد بن منيع الهاشمى بالولاء ، البصرى، البغدادى المعروف بابن سعد (١ : ١١١)

تاريخ دمشق :أبو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (٤٣: ٥٦٩)

﴿٣٧﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (٥٣)

مسند أبى داود الطيالسى :أبو داود سليمان بن داود بن الجارود

الطیالسی البصری (١:٢٠٣)

مسند الحمیدی :أبو بکر عبد الله بن الزبیر بن عیسی بن عبید الله القرشی الأسدی الحمیدی المکی (١..٢٠٣)

مسند ابن أبی شیبة :أبو بکر بن أبی شیبة، عبد الله بن محمد بن إبراهیم بن عثمان بن خواستی العبسی (١:١٣٧)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشیبانی (٦:٤٠)

:السنن الکبری :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعیب بن علی الخراسانی، النسائی (٨:٢٩٩)

المعجم الکبیر :سلیمان بن أحمد بن أیوب بن مطیر اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (٣:١٩٦)

الإیمان لابن منده :أبو عبد الله محمد بن إسحاق بن محمد بن یحیی بن مَنْدَه العبدی (٢:٦٧٩)

المستدرک علی الصحیحین :أبو عبد الله الحاکم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدویه بن نُعیم بن الحکم الضبی الطهمانی النیسابوری المعروف بابن البیع (٤:٦٤٥)

المسند المستخرج علی صحیح الإمام مسلم :أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (٢: ٤٧٠)

موارد الظمآن إلی زوائد ابن حبان :أبو الحسن نور الدین علی بن أبی بکر بن سلیمان الهیثمی (١:٣١٥)

التمهید لما فی الموطأ من المعانی والأسانید :أبو عمر یوسف بن عبد

الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمرى القرطبى (٣:٣٢٥)

فتح البارى شرح صحيح البخارى :أحمد بن على بن حجر أبو الفضل العسقلانى الشافعى(١: ١٩٣)

عمدة القارى شرح صحيح البخارى :أبو محمد محمود بن أحمد بن موسى بن أحمد بن حسين الغيتابى الحنفى بدر الدين العينى (٢: ١٢٢)

إرشاد السارى لشرح صحيح البخارى :أحمد بن محمد بن أبى بكر بن عبد الملك القسطلانى القتيبى المصرى، أبو العباس، شهاب الدين (١: ١٩٤)

نيل الأوطار :محمد بن على بن محمد بن عبد الله الشوكانى اليمنى (٦: ٢٣)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد :أبو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (٤: ٣١٤)

كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال :علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (١٦: ٣٩٦)

المسند الجامع :محمود محمد خليل(١٢: ٥٢)

جامع الأحاديث (عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (١١: ٢٧٤)

﴿٣٨﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (٥٧)

السنة :أبو بكر بن أبی عاصم وهو أحمد بن عمرو بن الضحاک بن مخلد الشیبانی (۲:۵۴۶)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكی المعروف بالبزار (۱۴:۵۴)

مسند أبی يعلى :أبو يعلى أحمد بن على بن المثنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمی، الموصلی (۷:۴۵)

المقصد العلی فی زوائد أبی يعلى الموصلی :أبو الحسن نور الدين على بن أبی بكر بن سليمان الهيثمی (۲:۳۷۸)

فضائل عثمان بن عفان رضی الله عنه :أبو عبد الرحمن عبد الله بن أحمد بن محمد بن حنبل الشيبانی : ۴۷)

الأربعين لأبی سعد النيسابوری :محمد بن يحيى بن منصور، أبو سعد، محيی الدين النيسابوریّ (۱:۲۴)

كشف الأستار عن زوائد البزار :نور الدين على بن أبی بكر بن سليمان الهيثمی (۲:۲۲۶)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد:أبو الحسن نور الدين على بن أبی بكر بن سليمان الهيثمی (۵:۱۷۶)

إتحاف الخيرة المهرة بزوائد المسانيد العشرة :أبو العباس شهاب الدين أحمد بن أبی بكر البوصيری الكنانی الشافعی (۵:۱۲)

المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية :أبو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانی (۱۵:۵۶۷)

الإيماء إلى زوائد الأمالی والأجزاء -زوائد الأمالی والفوائد والمعاجم

والمشيخات على الكتب الستة والموطأ ومسند الإمام أحمد :نبيل سعد الدين سَليم جَرَّار (۱ : ۵۱۴)

دلائل النبوة لأبى نعيم الأصبهانى :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (۱ : ۵۵۲)

الخصائص الكبرى :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (۲:۲۰۷)

سبل الهدى والرشاد، فى سيرة خير العباد، وذكر فضائله وأعلام نبوته وأفعاله وأحواله فى المبدأ والمعاد :محمد بن يوسف الصالحى الشامى (۱۱؟: ۲۴۹)

﴿۳۹﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (۵۹)

أمالى ابن بشران -الجزء الثانى :أبو القاسم عبد الملك بن محمد بن عبد الله بن بشران بن محمد بن بشُران بن مهران البغدادى (۱:۲۷۶)

السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۶:۱۳۷)

:شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۹:۵۳۷)

أحاديث الشيوخ الثقات (المشيخة الكبرى :(محمد بن عبد الباقى بن محمد الأنصارى الكعبى، أبو بكر، المعروف بقاضى المارِستان (۳:۱۲۱۶)

الجزء الأول من الفوائد الصحاح والغرائب والأفراد:عبد الرحمن بن عبيد الله بن عبد الله ابن محمد، أبو القاسم الحربى الحُرُفى: ١١٠)

الأربعون الصغرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى :٣٣)

﴿٤٠﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (٢١)

المصنف :أبو بكر عبد الرزاق بن همام بن نافع الحميرى اليمانى الصنعانى (٣: ٩١)

الكتاب المصنف فى الأحاديث والآثار :أبو بكر بن أبى شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستى العبسى (٦: ٢٨)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (١٩: ٧٦)

الأدب المفرد:محمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة البخارى، أبو عبد الله : ٢١٤)

صحيح البخارى :محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخارى الجعفى(٢: ١٢)

المسند الصحيح المختصر بنقل العدل عن العدل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم :مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيرى النيسابورى (٢: ٦١٤)

سنن ابن ماجه :ابن ماجة أبو عبد الله محمد بن يزيد القزوينى، وماجة اسم أبيه يزيد (١: ٤٠٤)

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار :أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكی المعروف بالبزار (۱۲: ۳۲۵)

السنن الكبرى :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علی الخراسانی، النسائی (۲: ۳۲۰)

السنن الصغرى للنسائی :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علی الخراسانی، النسائی (۳: ۱۵۹)

مسند أبی يعلی :أبو يعلی أحمد بن علی بن المثُنی بن يحيی بن عيسی بن هلال التميمی، الموصلی (۶: ۸۲)

صحيح ابن خزيمة :أبو بكر محمد بن إسحاق بن خزيمة بن المغيرة بن صالح بن بكر السلمی النيسابوری (۲: ۳۳۸)

مستخرج أبی عوانة :أبو عوانة يعقوب بن إسحاق بن إبراهيم النيسابوری الإسفراينی (۲: ۱۱۱)

شرح معانی الآثار :أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملک بن سلمة الأزدی الحجری المصری المعروف بالطحاوی (۱: ۳۲۱))

الإحسان فی تقريب صحيح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمی، أبو حاتم، الدارمی، البُستی (۳: ۲۷۳)

الدعاء للطبرانی :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۱: ۲۹۷)

المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی (۷: ۳۲۰)

المعجم الكبير :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (١٠: ٢٨٥)

السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٣: ٣١٣)

معرفة السنن والآثار :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (٥: ١٧٧)

شرح السنة :محيى السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوى الشافعى (٤: ٢١٣)

﴿٤١﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانى، البغدادى، الحلبى، تاج الدين، أبو الفرج (٢١)

مسند أبى يعلى :أبو يعلى أحمد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (٦: ٣٢٩)

مستخرج أبى عوانة :أبو عوانة يعقوب بن إسحاق بن إبراهيم النيسابورى الإسفراييني (١: ١٩٢)

مكارم الأخلاق ومعاليها ومحمود طرائقها :أبو بكر محمد بن جعفر بن محمد بن سهل بن شاكر الخرائطى السامرى :٤٣)

جزء ابن فيل :أَبُو طَاهِرٍ الحَسَنُ بنُ أَحْمَدَ بنِ إِبْرَاهِيمَ بنِ فِيلٍ البَالِسِيُّ : ١٥٤) مطبعة مسودى -القدس

الخامس من الوخشيات :أَبُو عَلِيٍّ الحَسَنُ بنُ عَلِيِّ بنِ مُحَمَّدِ بنِ أَحْمَدَ بنِ جَعْفَرٍ البَلْخِيُّ، الوَخشِيّ (١: ٦٩)

مـخـطوط نُشر فی برنامج جوامع الكلم المجانی التابع لموقع الشبكة الإسلامية

:الاستذكار :أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمری القرطبی (۱:۳۵۹)

التمهيد لما فی الموطأ من المعانی والأسانيد: أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمری القرطبی (۳۱۵:۲۴)

﴿۴۲﴾

الأربعون الكيلانية:عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدين، أبو الفرج (۶۱)

شرح الصدور بشرح حال الموتی والقبور :عبد الرحمن بن أبی بكر، جلال الدين السيوطی :۴۶)

مسند الإمام أحمد بن حنبلأبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانی (۲۱:۷۸)

ضعيف الترغيب والترهيب: محمد ناصر الدين الألبانی (۲:۷۵)

البر والصلة لابن الجوزی :جمال الدين أبو الفرج عبد الرحمن بن علی بن محمد الجوزی (۱:۱۱۰)

الترغيب والترهيب من الحديث الشريف :عبد العظيم بن عبد القوی بن عبد الله، أبو محمد، زكی الدين المنذری (۳:۳۲۶)

:بر الوالدين :جمال الدين أبو الفرج عبد الرحمن بن علی بن محمد الجوزی :۷)

جمع الوسائل فی شرح الشمائل :علی بن (سلطان) محمد، أبو

الحسن نور الدین الملا الهروی القاری (١:١٨٣)

﴿۴۳﴾

الأربعون الکیلانیة: عبد الرزاق بن عبد القادر الکیلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدین، أبو الفرج (٢١)

السنن الکبری: أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (۴:۴۷۳)

فضائل الأوقات: أحمد بن الحسین بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بکر البیهقی (١:٤٣٧)

مجموع فیه مصنفات أبی جعفر ابن البختری: أبو جعفر محمد بن عمرو بن البختری بن مدرک بن سلیمان البغدادی الرزاز (١:١٦٩)

شرح صحیح البخاری لابن بطال: ابن بطال أبو الحسن علی بن خلف بن عبد الملک (۴:۷)

تهذیب الآثار وتفصیل الثابت عن رسول الله من الأخبار: محمد بن جریر بن یزید بن کثیر بن غالب الآملی، أبو جعفر الطبری (١:٣٨٥)

لطائف المعارف فیما لمواسم العام من الوظائف: زین الدین عبد الرحمن، السَلامی، البغدادی، ثم الدمشقی، الحنبلی (١:٥١)

﴿۴۴﴾

الأربعون الکیلانیة: عبد الرزاق بن عبد القادر الکیلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدین، أبو الفرج (٢١)

مسند الإمام أحمد بن حنبل: أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشیبانی (٢٧:٢٩٣)

صحيح مسلم :مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيرى النيسابورى (۴: ۱۸۱۸)

:الكنى والأسماء :أبو بِشُر محمد بن أحمد بن حماد بن سعيد بن مسلم الأنصارى الدولابى الرازى (۱:۲)

شرح السنة :محيى السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوى الشافعى (۱۳ : ۲۱۱)

معجم الشيوخ :ثقة الدين، أبو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (۱:۲۱۵)

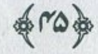
مشيخة ابن البخارى :أحمد بن محمد بن عبد الله، أبو العباس، جمال الدين ابن الظاهرى، الحنفى (۱۹۰۷:۲)

الأربعون من عوالى المجيزين :أبو بكر بن الحسين بن عمر، القرشى الشافعى المراغى (۱ : ۶۲) :مكتبة التوبة، الرياض

الديباج على صحيح مسلم بن الحجاج: عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (۵:۰۴۳)

جامع الأحاديث :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (۲۴۷:۲)

إمتاع الأسماع بما للنبى من الأحوال والأموال والحفدة والمتاع : أحمد بن على بن عبد القادر، أبو العباس الحسينى العبيدى، تقى الدين المقريزى (۱۴۲:۲)



مسند أبى داود الطيالسى :أبو داود سليمان بن داود بن الجارود

الطيالسى البصرى (۳: ۳۲۸)

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (۲۲: ۲۹۳)

صحيح مسلم :مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيرى النيسابورى (۴: ۲۱۸۰)

سنن أبى داود :أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدى السِّجِسْتانى (۴: ۲۳۶)

مسند أبى يعلى :أبو يعلى أحمد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (۳: ۴۱۸)

المعجم الأوسط :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (۸: ۳۶۱)

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (۸: ۳۶۱)

البعث والنشور للبيهقى :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (۱: ۲۰۴)

صفة الجنة وما أعد الله لأهلها من النعيم:أبو بكر عبد الله بن محمد بن عبيد بن سفيان بن قيس البغدادى الأموى القرشى المعروف بابن أبى الدنيا : ۱۱۵)

المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج :أبو زكريا محيى الدين يحيى بن شرف النووى (۱۷: ۱۷۷)

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :على بن (سلطان) محمد، أبو

الحسن نور الدين الملا الهروى القارى (٩ : ٣٥٨٢)
الكتاب :فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف المناوى القاهرى (٢ : ٣٣٣)
كنز العمال فى سنن الأقوال والأفعال: علاء الدين على بن حسام الدين ابن قاضى خان القادرى الشاذلى الهندى (١٤ : ٢٦٩)
جامع الأحاديث (عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (٨:٢١٧)
مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد الله، ولى الدين، التبريزى (٣:١٥٦٤)
صحيح الترغيب والترهيب :محمد ناصر الدين الألبانى (٣:٢٦٦)
الزهد :أبو السَّرِى هَنَّاد بن السَّرِى بن مصعب بن أبى بكر بن شبر بن صعفوق بن عمرو بن زرارة بن عدس بن زيد التميمى الدارمى الكوفى (٣:١٧٣)
إحياء علوم الدين :أبو حامد محمد بن محمد الغزالى الطوسى (٤: ٥٣٩)

ماخذ ومراجع

الأربعون الكيلانية: عبد الرزاق بن عبد القادر الكيلانی، البغدادی، الحلبی، تاج الدين، أبو الفرج (المكتب الإسلامی

صحيح البخاری (محمد بن إسماعيل أبو عبدالله البخاری الجعفی) دار طوق النجاة

صحيح مسلم (مسلم بن الحجاج أبو الحسن القشيری النيسابوری (دار إحياء التراث العربی -بيروت

سنن ابن ماجه(ابن ماجة أبو عبد الله محمد بن يزيد القزوينی، وماجة اسم أبيه يزيد (دار إحياء الكتب العربية -فيصل عيسى البابی الحلبی

سنن أبی داود(أبو داود سليمان بن الأشعث بن إسحاق بن بشير بن شداد بن عمرو الأزدی السِّجِسْتانی (المكتبة العصرية، صيدا -بيروت

سنن الترمذی (محمد بن عيسى بن سَوْرة بن موسى بن الضحاک، الترمذی، أبو عيسى (دار الغرب الإسلامی - بيروت

السنة(أبو بكر بن أبی عاصم وهو أحمد بن عمرو بن الضحاک بن مخلد الشيبانی (المكتب الإسلامی -بيروت

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار(أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكى المعروف بالبزار (مكتبة العلوم والحكم -المدينة المنورة

السنن الكبرى (أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن على الخراساني، النسائى (مؤسسة الرسالة -بيروت

مسند أبى يعلى(أبو يعلى أحمد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (دار المأمون للتراث - دمشق

الإحسان فى تقريب صحيح ابن حبان (محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمى، أبو حاتم، الدارمى، البُستى (مؤسسة الرسالة، بيروت

المعجم الأوسط (سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (دار الحرمين -القاهرة

المعجم الصغير (سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمى الشامى، أبو القاسم الطبرانى (المكتب الإسلامى ,دار عمار - بيروت ,عمان

حلية الأولياء وطبقات الأصفياء (أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (دار الكتاب العربى -بيروت

مسند أبى داود الطيالسى (أبو داود سليمان بن داود بن الجارود الطيالسى البصرى (دار هجر -مصر

مسند ابن الجعد(علی بن الجَعْد بن عبيد الجَوْهَری البغدادی (
مؤسسة نادر -بيروت
الكتاب المصنف فی الأحاديث والآثار(أبو بكر بن أبی شيبة،
عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستی العبسی
(مكتبة الرشد -الرياض
فضائل الصحابة(أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال
بن أسد الشيبانی (مؤسسة الرسالة -بيروت
مسند الإمام أحمد بن حنبل (أبو عبد الله أحمد بن محمد بن
حنبل بن هلال بن أسد الشيبانی (مؤسسة الرسالة
الاعتقاد والهداية إلى سبيل الرشاد على مذهب السلف
وأصحاب الحديث (أحمد بن الحسين بن علی بن موسى
الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (دار الآفاق الجديدة
-بيروت
السنن الكبرى(أحمد بن الحسين بن علی بن موسى
الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (دار الكتب
العلمية، بيروت -لبنات
المدخل إلى السنن الكبرى :أحمد بن الحسين بن علی بن موسى
الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (دار الخلفاء
للكتاب الإسلامی -الكويت
شعب الإيمان :أحمد بن الحسين بن علی بن موسى
الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (الدار السلفية

بیومبای بالهند

الكفاية فى علم الرواية: أبو بكر أحمد بن على بن ثابت بن أحمد بن مهدى الخطيب البغدادى (المكتبة العلمية -المدينة المنورة

شرح السنة: محيى السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوى الشافعى (المكتب الإسلامى -دمشق، بيروت

الصواعق المحرقة على أهل الرفض والضلال والزندقه لأحمد بن محمد بن على بن حجر الهيتمى السعدى الأنصارى، شهاب الدين شيخ الإسلام، أبو العباس (مؤسسة الرسالة -لبنان

لوامع الأنوار البهية لامام شمس الدين، أبو العون محمد بن أحمد بن سالم السفارينى الحنبلى (مؤسسة الخافقين ومكتبتها - دمشق

الوسيط فى تفسير القرآن المجيدأبو الحسن على بن أحمد بن محمد بن على الواحدى، النيسابورى، الشافعى (دار الكتب العلمية، بيروت -لبنان

تفسير القرآن أبو المظفر، منصور بن محمد بن عبد الجبار ابن أحمد المروزى السمعانى التميمى الحنفى ثم الشافعى (دار الوطن، الرياض -السعودية

معالم التنزيل فى تفسير القرآن محيى السنة ، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوى الشافعى(دار إحياء التراث العربى -بيروت

التفسير الكبير(أبو عبد الله محمد بن عمر بن الحسن بن الحسين التيمى الرازى الملقب بفخر الدين الرازى خطيب الرى (دار إحياء التراث العربى -بيروت

الجامع لأحكام القرآن تفسير القرطبى(أبو عبد الله محمد بن أحمد بن أبى بكر بن فرح الأنصارى الخزرجي شمس الدين القرطبى (دار الكتب المصرية -القاهرة

التسهيل لعلوم التنزيل(أبو القاسم، محمد بن أحمد بن محمد بن عبد الله، ابن جزى الكلبى الغرناطى(شركة دار الأرقم بن أبى الأرقم -بيروت

لباب التأويل فى معانى التنزيل (علاء الدين على بن محمد بن إبراهيم بن عمر الشيحى أبو الحسن، المعروف بالخازن (دار الكتب العلمية -بيروت

تفسير القرآن العظيم(أبو الفداء إسماعيل بن عمر بن كثير القرشي البصرى ثم الدمشقى (دار طيبة للنشر والتوزيع

الدر المنثور(عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (دار الفكر -بيروت

السراج المنير فى الإعانة على معرفة بعض معانى كلام ربنا الحكيم الخبير(شمس الدين، محمد بن أحمد الخطيب الشربينى الشافعى(مطبعة بولاق (الأميرية) - القاهرة

روح البيان(إسماعيل حقى بن مصطفى الإستانبولى الحنفى الخلوتى ,المولى أبو الفداء (دار الفكر -بيروت

التفسير المظهرى(المظهرى، محمد ثناء الله(مكتبة الرشدية - الباكستان

فتح القدير(محمد بن على بن محمد بن عبد الله الشوكانى اليمنى (دار ابن كثير، دار الكلم الطيب -دمشق، بيروت

فتحُ البيان فى مقاصد القرآن(أبو الطيب محمد صديق خان بن حسن بن على ابن لطف الله الحسينى البخارى القِنَّوجى (المَكتبة العصريَّة للطبَاعة والنّشُر، صَيدَا -بَيروت

روح المعانى فى تفسير القرآن العظيم والسبع المثانى (شهاب الدين محمود بن عبد الله الحسينى الألوسى (دار الكتب العلمية -بيروت

مسند ابن أبى شيبة :أبو بكر بن أبى شيبة، عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن عثمان بن خواستى العبسى(دار الوطن -الرياض

الجهاد لابن أبى عاصم:أبو بكر بن أبى عاصم وهو أحمد بن عمرو بن الضحاك بن مخلد الشيبانى (المكتبة العلوم والحكم -المدينة المنورة

مسند أبى يعلى :أبو يعلى أحمد بن على بن المثُنى بن يحيى بن عيسى بن هلال التميمى، الموصلى (دار المأمون للتراث - دمشق

مستخرج أبى عوانة :أبو عوانة يعقوب بن إسحاق بن إبراهيم النيسابورى الإسفرايينى (دار المعرفة -بيروت

المقصد العلى فى زوائد أبى يعلى الموصلى :أبو الحسن نور

الـديـن عـلى بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (ار الكتب العلمية، بيروت -لبنان

جزء فيه حديث أبى سعيد الأشج: أَبُـو سَعِيْدِ الأَشَجُّ عَبْدُ اللهِ بنُ سَعِيْدِ بنِ حُصَيْنٍ الكِنْدِيُّ، الكُوْفِيُّ (دار المغنى للنشر والتوزيع

حـاشية السـندى على سنن ابن ماجه كفاية الحاجة فى شرح سنن ابن ماجه مـحـمد بن عبد الهادى التتوى، أبو الحسن، نور الدين السندى (دار الجيل -بيروت، بدون طبعة

تـحفة الأشـراف بـمـعـرفة الأطـراف :جمال الدين أبو الحجاج يـوسف بـن عبـد الـرحـمـن الـمـزى (المكتب الإسلامى، والدار القيّمة

جـامع المسانيد والسُّنَن الهادى لأقوم سَنَن: أبو الفداء إسماعيل بـن عـمـر بـن كثيـر الـقـرشـى الـبـصـرى ثم الدمشقى (دار خضر للطباعة والنشر والتوزيع بيروت -

مـجمع الزوائد ومنبع الفوائد: أبـو الحسن نور الدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (المكتبة القدسى، القاهرة

إتحاف الخيرة المهرة:أبو العباس شهاب الدين أحمد بن أبى بكر البوصيرى الكنانى الشافعى (دار الوطن للنشر، الرياض

الـمـطـالـب العالية بزوائد المسانيد الثمانية(أبو الفضل أحمد بن عـلـى بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانى (دار العاصمة، دار الغيث -السعودية

جمع الفوائد من جامع الأصول ومجمع الزَّوائِد:محمد بن محمد

بن سليمان بن الفاسى بن طاهر السوسى الردوانى المغربى المالكى(مكتبة ابن كثير، الكويت -دار ابن حزم، بيروت

الخراج :أبو يوسف يعقوب بن إبراهيم بن حبيب بن سعد بن حبتة الأنصارى (المكتبة الأزهرية للتراث

الجمع بين الصحيحين البخارى ومسلم :محمد بن فتوح بن عبد الله بن فتوح بن حميد الأزدى الميورقى الحَمِيدى أبو عبد الله بن أبى نصر (دار ابن حزم -لبنان/ بيروت

البعث :أبو بكر بن أبى داود، عبد الله بن سليمان بن الأشعث الأزدى السجستانى (دار الكتب العلمية، بيروت -لبنان

بغية الطلب فى تاريخ حلب :عمر بن أحمد بن هبة الله بن أبى جرادة العقيلى، كمال الدين ابن العديم (دار الفكر

مسند أبى داود الطيالسى :أبو داود سليمان بن داود بن الجارود الطيالسى البصرى (:دار هجر -مصر

مسند الإمام أحمد بن حنبل :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (مؤسسة الرسالة

مسند البزار المنشور باسم البحر الزخار:أبو بكر أحمد بن عمرو بن عبد الخالق بن خلاد بن عبيد الله العتكى المعروف بالبزار (مكتبة العلوم والحكم -المدينة المنورة

مختصر (قيام الليل وقيام رمضان وكتاب الوتر) :أبو عبد الله محمد بن نصر بن الحجاج المَرُوَزِى (حديث أكادمى، فيصل اباد -باكستان

السنن الکبری: أبو عبد الرحمن أحمد بن شعیب بن علی الخراسانی، النسائی (مؤسسة الرسالة -بیروت
المستدرک علی الصحیحین :أبو عبد الله الحاکم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدویه بن نُعیم بن الحکم الضبی الطهمانی النیسابوری المعروف بابن البیع (دار الکتب العلمیة -بیروت
حلیة الأولیاء وطبقات الأصفیاء : أبو نعیم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسی بن مهران الأصبهانی (دار الکتاب العربی -بیروت
معجم الشیوخ :ثقة الدین، أبو القاسم علی بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساکر (دار البشائر -دمشق
کتاب فضائل القرآن العظیم وثواب من تعلمه وعلمه وما أعد الله عز وجل لتالیه فی الجنان: ضیاء الدین أبو عبد الله محمد بن عبد الواحد المقدسی(دار ابن حزم
مرقاة المفاتیح شرح مشکاة المصابیح :علی بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدین الملا الهروی القاری (دار الفکر، بیروت -لبنان
التیسیر بشرح الجامع الصغیر :زین الدین محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفین بن علی بن زین العابدین الحدادی ثم المناوی القاهری (مکتبة الإمام الشافعی -الریاض
:فیض القدیر شرح الجامع الصغیر :زین الدین محمد المدعو

بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (المكتبة التجارية الكبرى -مصر

المقاصد الحسنة فى بيان كثير من الأحاديث المشتهرة على الألسنة :شمس الدين أبو الخير محمد بن عبد الرحمن بن محمد السخاوى (دار الكتاب العربى -بيروت

الدرر المنتثرة فى الأحاديث المشتهرة: عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (عمادة شؤون المكتبات -جامعة الملك سعود، الرياض

الفتح الكبير فى ضم الزيادة إلى الجامع الصغير: عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (دار الفكر -بيروت / لبنان

كشف الخفاء ومزيل الإلباس: إسماعيل بن محمد بن عبد الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (المكتبة العصرية

تفسير التسترى :أبو محمد سهل بن عبد الله بن يونس بن رفيع التُسترى (منشورات محمد على بيضون / دارالكتب العلمية - بيروت

تفسير القرآن العظيم :أبو الفداء إسماعيل بن عمر بن كثير القرشى البصرى ثم الدمشقى (دار طيبة للنشر والتوزيع

روائع التفسير (الجامع لتفسير الإمام ابن رجب الحنبلى (زين الدين عبد الرحمن، البغدادى، ثم الدمشقى، الحنبلى (دار العاصمة -المملكة العربية السعودية

فضائل القرآن :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن على الخراسانى، النسائى (دار إحياء العلوم / دار الثقافة -بيروت /

أخلاق أهل القرآن :أبو بكر محمد بن الحسين بن عبد الله الآجُرّيُّ البغدادى (دار الكتب العلمية، بيروت -لبنان

الانتصار للقرآن :محمد بن الطيب بن محمد بن جعفر بن القاسم، القاضى أبو بكر الباقلانى المالكى (دار الفتح -عَمَّان، دار ابن حزم -بيروت

جامع البيان فى القراء ات السبع :عثمان بن سعيد بن عثمان بن عمر أبو عمرو الدانى (جامعة الشارقة -الإمارات

فضائل القرآن :أبو الفداء إسماعيل بن عمر بن كثير القرشى البصرى ثم الدمشقى (مكتبة ابن تيمية

البرهان فى علوم القرآن :أبو عبد الله بدر الدين محمد بن عبد الله بن بهادر الزركشى (دار إحياء الكتب العربية عيسى البابى الحلبى وشركائه

الإتقان فى علوم القرآن :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (الهيئة المصرية العامة للكتاب

فيض المعين على جمع الأربعين فى فضل القرآن المبين: على بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروى القارى (مكتبة المنار، الزرقاء -الأردن

تخريج أحاديث إحياء علوم الدين :المؤلفون :العِراقى)، ابن السبكى ، الزبيدى)(دار العاصمة للنشر -الرياض

المبسوط :محمد بن أحمد بن أبی سهل شمس الأئمة السرخسی (دار المعرفة -بیروت

فضائل الأعمال :ضیاء الدین أبو عبد الله محمد بن عبد الواحد المقدسی (الجامعة الإسلامیة، المدینة المنورة

الترغیب والترهیب من الحدیث الشریف:عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد الله، أبو محمد، زکی الدین المنذری (دار الکتب العلمیة -بیروت

کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال: علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی (مؤسسة الرسالة

الإیماء إلی زوائد الأمالی والأجزاء :نبیل سعد الدین سَلیم جَرّار(أضواء السلف

التوبیخ والتنبیه :أبو محمد عبد الله بن محمد بن جعفر بن حیان الأنصاری المعروف بأبِی الشیخ الأصبهانی (مکتبة الفرقان -القاهرة

الترغیب والترهیب من الحدیث الشریف :عبد العظیم بن عبد القوی بن عبد الله، أبو محمد، زکی الدین المنذری (دار الکتب العلمیة -بیروت

الزواجر عن اقتراف الکبائر:أحمد بن محمد بن علی بن حجر الهیتمی السعدی الأنصاری، شهاب الدین شیخ الإسلام، أبو العباس (دار الفکر

الصمت وآداب اللسان :أبو بکر عبد الله بن محمد بن عبید بن

سفيان بن قيس البغدادى الأموى القرشى المعروف بابن أبى
الدنيا (دار الكتاب العربى -بيروت

المغنى عن حمل الأسفار (:أبو الفضل زين الدين عبد الرحيم بن
الحسين بن عبد الرحمن بن أبى بكر بن إبراهيم العراقى (دار
ابن حزم، بيروت -لبنان

كشف الخفاء ومزيل الإلباس: إسماعيل بن محمد بن عبد
الهادى الجراحى العجلونى الدمشقى، أبو الفداء (المكتبة
العصرية

الترغيب والترهيب :إسماعيل بن محمد بن الفضل بن على
القرشى الطليحى التيمى الأصبهانى، أبو القاسم، الملقب بقوام
السنة (دار الحديث -القاهرة

إتحاف الخيرة المهرة بزوائد المسانيد العشرة :أبو العباس
شهاب الدين أحمد بن أبى بكر البوصيرى الكنانى الشافعى (دار
الوطن للنشر، الرياض

المسند الجامع :محمود محمد خليل(دار الجيل للطباعة
والنشر والتوزيع، بيروت،

مشكاة المصابيح :محمد بن عبد الله الخطيب العمرى، أبو عبد
الله، ولى الدين، التبريزى (المكتب الإسلامى -بيروت

الكشف والبيان عن تفسير القرآن :أحمد بن محمد بن إبراهيم
الثعلبى، أبو إسحاق (دار إحياء التراث العربى، بيروت -لبنان

المسند:الشافعى أبو عبد الله محمد بن إدريس بن العباس بن

عثمـان بن شافع بن عبد المطلب بن عبد مناف المطلبی القرشی المکی (دار الکتب العلمية، بيروت -لبنان

مسند الحميدى :أبو بكر عبد الله بن الزبير بن عيسى بن عبيد الله القرشی الأسدی الحميدی المكی (دار السقا، دمشق - سوريا

بغية الباحث عن زوائد مسند الحارث :أبو محمد الحارث بن محمد بن داهر التميمى البغدادى الخصيب المعروف بابن أبى أسامة (مركز خدمة السنة والسيرة النبوية -المدينة المنورة

السنن الكبرى :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن على الخراسانى، النسائى (مؤسسة الرسالة -بيروت

شرح مشكل الآثار :أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملك بن سلمة الأزدى الحجرى المصرى المعروف بالطحاوى (مؤسسة الرسالة

أمالى المحاملى -رواية ابن يحيى البيع :أبو عبد الله البغدادى الحسين بن إسماعيل بن محمد بن إسماعيل بن سعيد بن أبان الضبى المحاملى (المكتبة الإسلامية ,دار ابن القيم -عمان -

معجم ابن الأعرابى :أبو سعيد بن الأعرابى أحمد بن محمد بن زياد بن بشر بن درهم البصرى الصوفى (دار ابن الجوزى، المملكة العربية السعودية

الإحسان فى تقريب صحيح ابن حبان :محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمى، أبو حاتم، الدارمى، البُستى (

مؤسسة الرسالة، بيروت
الشريعة :أبو بكر محمد بن الحسين بن عبد الله الآجُرِّیُّ البغدادی (دار الوطن -الرياض / السعودية
المعجم الصغير :سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمی الشامی، أبو القاسم الطبرانی(المكتب الإسلامی ,دار عمار - بيروت ,عمان
الإبانة الكبری لابن بطة :أبو عبد الله عبيد الله بن محمد بن محمد بن حمدان العُكْبَری المعروف بابن بَطَّة العكبری (:دار الراية للنشر والتوزيع، الرياض
المخلصيات وأجزاء أخری لأبی طاهر المخلص :محمد بن عبد الرحمن بن العباس بن عبد الرحمن بن زكريا البغدادی المخَلِّص (وزارة الأوقاف والشؤون الإسلامية لدولة قطر
الإيمان لابن منده:أبو عبد الله محمد بن إسحاق بن محمد بن يحيی بن مَنْدَه العبدی (مؤسسة الرسالة -بيروت
مسند الشهاب :أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علی بن حكمون القضاعی المصری (مؤسسة الرسالة -بيروت
معرفة السنن والآثار :أحمد بن الحسين بن علی بن موسی الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (دار الوعی (حلب - دمشق)، دار الوفاء
شرح السنة :محيی السنة، أبو محمد الحسين بن مسعود بن محمد بن الفراء البغوی الشافعی (المكتب الإسلامی -دمشق،

بيروت

مسـنـد أميـر المؤمنين أبى حفص عمر بن الخطاب رضى الله عنه وأقـواله على أبواب العلم :أبـو الـفداء إسماعيل بن عمر بن كثير القرشى البصرى ثم الدمشقى (دار الوفاء -المنصورة

موارد الظمآن إلى زوائد ابن حبان :أبو الحسن نور الدين على بن أبي بكر بن سليمان الهيثمى (دار الكتب العلمية

مسـنـد الإمام عبد الله بن المبارك :أبـو عبد الرحمن عبد الله بن الـمبارك بـن واضـح الـحـنـظـلى، التركى ثم المرُوزى (مكتبة المعارف -الرياض

الـفـردوس بـمـأثور الخطاب :شيرويه بن شهردار بن شيرو يه بن فـنـاخسـرو، أبـو شجاع الديلمىّ الهمذانى (دار الكتب العلمية - بيروت

الرسالة :الشـافـعـى أبـو عبد الله محمد بن إدريس بن العباس بن عثـمـان بن شافع بن عبد المطلب بن عبد مناف المطلبى القرشى المكى (مكتبه الحلبى، مصر

نـضـرة النعيم فى مكارم أخلاق الرسول الكريم -صـلى الله عليه وسلم صـالـح بن عبد الله بن حميد إمام وخطيب الحرمِ المكى(دار الوسيلة للنشر والتوزيع، جدة

التـاريـخ الكبير المعروف بتاريخ ابن أبى خيثمة -السفر الثانى: أبو بكر أحمد بن أبى خيثمة (الفاروق الحديثة للطباعة والنشر - القاهرة

مستخرج أبی عوانة :أبو عوانة یعقوب بن إسحاق بن إبراهیم النیسابوری الإسفرایینی (دار المعرفة -بیروت
كنز العمّال فی سنن الأقوال والأفعال :علاء الدین علی بن حسام الدین ابن قاضی خان القادری الشاذلی الهندی البرهانفوری ثم المدنی فالمكی الشهیر بالمتقی الهندی (مؤسسة الرسالة
مشكاة المصابیح: محمد بن عبد الله الخطیب العمری، أبو عبد الله، ولی الدین، التبریزی (المكتب الإسلامی -بیروت
تفسیر یحیی بن سلام :یحیی بن سلام بن أبی ثعلبة، التیمی بالولاء ، من تیم ربیعة، البصری ثم الإفریقی القیروانی (دار الكتب العلمیة، بیروت -لبنان
تفسیر القرآن العزیز :أبو عبد الله محمد بن عبد الله بن عیسی بن محمد المری، الإلبیری المعروف بابن أبی زَمَنِین المالكی (الفاروق الحدیثة -مصر/ القاهرة
الكشف والبیان عن تفسیر القرآن :أحمد بن محمد بن إبراهیم الثعلبی، أبو إسحاق (دار إحیاء التراث العربی، بیروت -لبنان
الكشاف عن حقائق غوامض التنزیل :أبو القاسم محمود بن عمرو بن أحمد، الزمخشری جار الله (دار الكتاب العربی - بیروت
البحر المحیط فی التفسیر :أبو حیان محمد بن یوسف بن علی بن یوسف بن حیان أثیر الدین الأندلسی (دار الفكر -بیروت
السراج المنیر فی الإعانة علی معرفة بعض معانی كلام ربنا

الحكيم الخبير :شمس الدين، محمد بن أحمد الخطيب الشربينى الشافعى (مطبعة بولاق (الأميرية) - القاهرة

تفسير أبى السعود :أبو السعود العمادى محمد بن محمد بن مصطفى (دار إحياء التراث العربى -بيروت

روح البيان :إسماعيل حقى بن مصطفى الإستانبولى الحنفى: الخلوتى ,المولى أبو الفداء (دار الفكر -بيروت

البحر المديد فى تفسير القرآن المجيد :أبو العباس أحمد بن محمد بن المهدى بن عجيبة الحسنى الأنجرى الفاسى الصوفى (دار الكتب العلمية -بيروت،

الموطأ :مالك بن أنس بن مالك بن عامر الأصبحى المدنى(مؤسسة زايد بن سلطان آل نهيان للأعمال الخيرية والإنسانية -أبو ظبى -الإمارات

سنن سعيد بن منصور :أبو عثمان سعيد بن منصور بن شعبة الخراسانى الجوزجانى (الدار السلفية -الهند

المنتخب من مسند عبد بن حميد :أبو محمد عبد الحميد بن حميد بن نصر الكَسّى ويقال له :الكَشّى بالفتح والإعجام (مكتبة السنة -القاهره

الخراج :أبو زكرياء يحيى بن آدم بن سليمان القرشى بالولاء، الكوفى الأحول (المطبعة السلفية ومكتبتها

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح: على بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروى القارى (دار الفكر،

بيروت -لبنان

لجمع بين الصحيحين البخارى ومسلم :محمد بن فتوح بن عبد الله بن فتوح بن حميد الأزدى الميورقى الحَمِيدى أبو عبد الله بن أبى نصر (دار ابن حزم -لبنان/ بيروت

تخريج الأحاديث والآثار الواقعة فى تفسير الكشاف للزمخشرى :جمال الدين أبو محمد عبد الله بن يوسف بن محمد الزيلعى دار ابن خزيمة -الرياض

إتحاف المهرة بالفوائد المبتكرة من أطراف العشرة أبو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانى (مجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف (بالمدينة)-

بهجة المحافل وبغية الأماثل فى تلخيص المعجزات والسير والشمائل:يحيى بن أبى بكر بن محمد بن يحيى العامرى الحرضى (دار صادر -بيروت

:الأحاديث العشرة العشارية الاختيارية لابن حجر: أبو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانى (دار البشائر الإسلامية، بيروت -لبنان

خماسيات ابن النقور:أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ ابْنُ الشَّيْخِ أَبِى مَنْصُورٍ مُحَمَّدِ ابْنِ الشَّيْخِ الكَبِىُ البَغْدَادِىُّ، البَزَّازُ (مخطوط نُشر فى برنامج جوامع الكلم المجانى التابع لموقع الشبكة الإسلامية

الثانى والعشرون من المشيخة البغدادية لأبى طاهر السلفى : صدر الدين، أبو طاهر السِّلَفى أحمد سِلَفَه الأصبهانى (مخطوط

نُشر فی برنامج جوامع الکلم المجانی التابع لموقع الشبكة الإسلامية

الفوائد المنتقاة والغرائب الحسان المسماة بمشيخة الموصل - مخطوط :تخريج :عبد الرحمن بن أبى الفهم العباسى الدمشقى (اعده للشاملة احمد الخضرى

التيسير بشرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (مكتبة الإمام الشافعى -الرياض

فيض القدير شرح الجامع الصغير :زين الدين محمد المدعو بعبد الرؤوف بن تاج العارفين بن على بن زين العابدين الحدادى ثم المناوى القاهرى (المكتبة التجارية الكبرى -مصر

الفتح الكبير فى ضم الزيادة إلى الجامع الصغير :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (دار الفكر -بيروت / لبنان

تلقيح فهوم أهل الأثر فى عيون التاريخ والسير :جمال الدين أبى الفرج عبد الرحمن ابن الجوزى (شركة دار الأرقم بن أبى الأرقم -بيروت

تاريخ دمشق :أبو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (دار الفكر للطباعة والنشر والتوزيع

معجم الشيوخ :تاج الدين عبد الوهاب بن تقى الدين السبكى (دار الغرب الإسلامى

مسند الرويانى :أبو بكر محمد بن هارون الرُّويانى (:مؤسسة

قرطبة -القاهرة

المسند المستخرج على صحيح الإمام مسلم :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانی (دار الكتب العلمية -بيروت -لبنان

جامع البيان فی تأويل القرآن :محمد بن جرير بن يزيد بن كثير بن غالب الآملی، أبو جعفر الطبری (موسسة الرسالة

تفسير الراغب الأصفهانی :أبو القاسم الحسين بن محمد المعروف بالراغب الأصفهانی (كلية الآداب -جامعة طنطا

الدر المنثور: عبد الرحمن بن أبی بكر، جلال الدين السيوطی (دار الفكر -بيروت

روح المعانی فی تفسير القرآن العظيم والسبع المثانی :شهاب الدين محمود بن عبد الله الحسينی الألوسی (دار الكتب العلمية -بيروت

:مسند إسحاق بن راهويه :أبو يعقوب إسحاق بن إبراهيم بن مخلد بن إبراهيم الحنظلی المروزی المعروف بـ ابن راهويه (مكتبة الإيمان -المدينة المنورة

تاريخ المدينة لابن شبة :عمر بن شبة (واسمه زيد) بن عبيدة بن ريطة النميری البصری، أبو زيد (جدة سعوديه

جامع بيان العلم وفضله :أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمری القرطبی (دار ابن الجوزی، المملكة العربية السعودية

حـديث هشام بن عمار :هشـام بـن عـمار بن نصير بن ميسرة بن أبان السُّلمي، ويقال :الظفري، أبو الوليد الدمشقي المقرء (دار إشبيليا -السعودية

المنتخب من مسند عبد بن حميدأبو محمد عبد الحميد بن حميد بن نصر الكَسّي(:مكتبة السنة -القاهرة

إثارة الفوائد المجموعة في الإشارة إلى الفرائد المسموعة :صلاح الدين أبو سعيد خليل بن كيكلدي بن عبد الله الدمشقي العلائي (مكتبة العلوم والحكم

مجلس من أمالي أبي موسى المديني :محمد بن عمر بن أحمد بن عمر بن محمد الأصبهاني المديني، أبو موسى (مخطوط نُشر في برنامج جوامع الكلم المجاني التابع لموقع الشبكة الإسلامية

شرح صحيح البخاري لابن بطال :ابن بطال أبو الحسن علي بن خلف بن عبد الملك (مكتبة الرشد -السعودية، الرياض

عمدة القاري شرح صحيح البخاري :أبو محمد محمود بن أحمد بن موسى بن أحمد بن حسين الغيتابي الحنفي بدر الدين العيني (:دار إحياء التراث العربي -بيروت

إرشاد الساري لشرح صحيح البخاري :أحمد بن محمد بن أبي بكر بن عبد الملك القسطلاني القتيبي المصري، أبو العباس، شهاب الدين (المطبعة الكبرى الأميرية، مصر

مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :علي بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروي القاري (دار الفكر،

بيروت -لبنان

دليل الفالحين لطرق رياض الصالحين :محمد على بن محمد بن علان بن إبراهيم البكرى الصديقى الشافعى (دار المعرفة للطباعة والنشر والتوزيع، بيروت -لبنان

نيل الأوطار: محمد بن على بن محمد بن عبد الله الشوكانى اليمنى (دار الحديث، مصر

اللؤلؤ والمرجان فيما اتفق عليه الشيخان :محمد فؤاد بن عبد الباقى بن صالح بن محمد (دار إحياء الكتب العربية

رياض الصالحين :أبو زكريا محيى الدين يحيى بن شرف النووى (دار ابن كثير للطباعة والنشر والتوزيع، دمشق -بيروت

الإيماء إلى زوائد الأمالى والأجزاء :نبيل سعد الدين سَليم جَرَّار (أضواء السلف

الكامل فى ضعفاء الرجال :أبو أحمد بن عدى الجرجانى (الكتب العلمية -بيروت-لبنان

تاريخ أصبهان : أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (دار الكتب العلمية -بيروت

الكشف والبيان عن تفسير القرآن: أحمد بن محمد بن إبراهيم الثعلبى، أبو إسحاق (دار إحياء التراث العربى، بيروت -لبنان

أحاديث الشيوخ الثقات (المشيخة الكبرى :(محمد بن عبد الباقى بن محمد الأنصارى الكعبى، أبو بكر، المعروف بقاضى المارِسْتان (دار عالم الفوائد للنشر والتوزيع

جزء الحسن بن عرفة العبدی :أبو علی الحسن بن عرفة بن یزید العبدی البغدادی (دار الأقصی، الکویت

مـجـلسـان من أمالی نظام الملک :الـحسـن بن علی بن إسحاق الطوسی، أبو علی، الملقب بقوام الدین، نظام الملک (مکتبة ابن تیمیة، القاهرة، مکتبة العلم، جدّة

مسـمـوعـات أبـی مـحـمـد رزق الله التمیمی :رزق الـلـه بن عبد الـوهـاب بـن عبـد الـعزیز، أبو محمد التَّمِیمی الحنبلی (مخطوط نُشـر فـی بـرنـامـج جـوامـع الکلم المجانی التابع لموقع الشبکة الإسلامیة

تسـعة مجالس من أمالی طراد بن محمد الزینبی :طِرَاد بن محمد بـن عـلـی الهـاشمی العباسی الزَّیْنَبی، أبو الفوارس (مخطوط نُشر فی برنامج جوامع الکلم المجانی التابع لموقع الشبکة الإسلامیة

مـعـجـم الشیـوخ :تـاج الدین عبد الوهاب بن تقی الدین السبکی (دار الغرب الإسلامی

مسند ابن الجعد :عـلی بن الجَعْد بن عبید الجَوْهَری البغدادی (مؤسسة نادر -بیروت

الـمـنـتـخـب مـن مـسـنـد عبد بن حمید:أبو محمد عبد الحمید بن حمید بن نصر الکَسّی (مکتبة السنة -القاهرة

الأدب الـمـفـر د بالتعلیقات :مـحـمـد بن إسماعیل بن إبراهیم بن الـمـغـیـرـة الـبـخـاری، أبو عبد الـلـه (:مـکتبـة الـمـعـارف للنشر والتوزیع، الریاض

مساوء الأخلاق ومذمومها :أبو بكر محمد بن جعفر بن محمد بن سهل بن شاكر الخرائطي السامري ((:مكتبة السوادي للتوزيع، جدة

مفهوم الأسماء والصفات :سعد بن عبد الرحمن ندا(مجلة الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة

الهداية إلى بلوغ النهاية :أبو محمد مكي بن أبي طالب حَمّوش بن محمد بن مختار القيسي القيرواني ثم الأندلسي القرطبي المالكي (مجموعة بحوث الكتاب والسنة -كلية الشريعة والدراسات

تفسير المراغي أحمد بن مصطفى المراغي (شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي وأولاده بمصر

البر والصلة (عن ابن المبارك وغيره :(أبو عبد الله الحسين بن الحسن بن حرب السلمي المروزي (دار الوطن -الرياض

الدعاء للطبراني:سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمي الشامي، أبو القاسم الطبراني (دار الكتب العلمية -بيروت

مسند الشهاب:أبو عبد الله محمد بن سلامة بن جعفر بن علي بن حكمون القضاعي المصري (:مؤسسة الرسالة -بيروت

الأربعون من عوالي المجيزين :أبو بكر بن الحسين بن عمر، القرشي العبشمي الأموي العثماني، زين الدين، المصري الشافعي المراغي (مكتبة التوبة، الرياض

جامع العلوم والحكم في شرح خمسين حديثا من جوامع الكلم :

زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامی، البغدادی، ثم الدمشقي، الحنبلی (مؤسسة الرسالة -بيروت
شرح سنن أبی داود :أبو محمد محمود بن أحمد بن موسی بن أحمد بن حسين الغيتابی الحنفی بدر الدين العينی (:مكتبة الرشد -الرياض
مرقاة المفاتيح شرح مشكاة المصابيح :علی بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروی القاری (دار الفكر، بيروت -لبنان
دليل الفالحين لطرق رياض الصالحين :محمد علی بن محمد بن علان بن إبراهيم البكری الصديقی الشافعی (:دار المعرفة للطباعة والنشر والتوزيع، بيروت -لبنان
الترغيب والترهيب:إسماعيل بن محمد بن الفضل بن علی القرشی الطليحی التيمی الأصبهانی، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة (دار الحديث -القاهرة
إتحاف المهرة بالفوائد المبتكرة من أطراف العشرة(أبو الفضل أحمد بن علی بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانی مجمع الملک فهد لطباعة المصحف الشريف (بالمدينة
مشكاة المصابيح: محمد بن عبد الله الخطيب العمری، أبو عبد الله، ولی الدين، التبريزی (:المكتب الإسلامی -بيروت
الفردوس بمأثور الخطاب :شيرويه بن شهردار بن شيرو يه بن فناخسرو، أبو شجاع الديلمیّ الهمذانی (دار الكتب العلمية -

بيروت
نظم الدرر فى تناسب الآيات والسور:إبراهيم بن عمر بن حسن الرباط بن على بن أبى بكر البقاعى (دار الكتاب الإسلامى، القاهرة
النعوت الأسماء والصفات :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن على الخراسانى، النسائى (مكتبة العبيكان -السعودية
معجم ابن الأعرابى :أبو سعيد بن الأعرابى أحمد بن محمد بن زياد بن بشر بن درهم البصرى الصوفى (دار ابن الجوزى، المملكة العربية السعودية
عمل اليوم والليلة أحمد بن محمد بن إسحاق بن إبراهيم بن أسباط بن عبد الله ، المعروف بـ ابن السُّنِّى (ا دار القبلة
مداراة الناس :أبو بكر عبد الله بن محمد بن عبيد بن سفيان بن قيس البغدادى الأموى القرشى المعروف بابن أبى الدنيا (:دار ابن حزم -بيروت -لبنان
شرح صحيح البخارى لابن بطال: ابن بطال أبو الحسن على بن خلف بن عبد الملك (مكتبة الرشد -السعودية، الرياض
فتح البارى شرح صحيح البخارى:أحمد بن على بن حجر أبو الفضل العسقلانى الشافعى(دار المعرفة -بيروت،
عمدة القارى شرح صحيح البخارى: أبو محمد محمود بن أحمد بن موسى بن أحمد بن حسين الغيتابى الحنفى بدر الدين العينى (دار إحياء التراث العربى -بيروت

إرشـاد السارى لشرح صحيح البخارى :أحمد بن محمد بن أبى بـكـر بـن عبد الملك القسطلانى القتيبى المصرى، أبو العباس، شهاب الدين (المطبعة الكبرى الأميرية، مصر

الترغيب والترهيب :إسماعيل بـن محمد بن الفضل بن على القرشى الطليحى التيمى الأصبهانى، أبو القاسم، الملقب بقوام السنة (:دار الحديث -القاهرة

كفاية الحاجة فى شرح سنن ابن ماجه :محمد بن عبد الهادى التتوى، أبو الحسن، نور الدين السندى (دار الجيل -بيروت

فتح الغفار الجامع لأحكام سنة نبينا المختار:الحسن بن أحمد بن يوسف بن محمد بن أحمد الرُّباعى الصنعانى (الناشر :دار عالم الفوائد

مطالب أولى النهى فى شرح غاية المنتهى :مصطفى بن سعد بن عبده السيوطى شهرة، الرحيبانى مولدا ثم الدمشقى الحنبلى (المكتب الإسلامى

بستان الأحبار مختصر نيل الأوطار :فيصل بن عبد العزيز بن فيصل ابن حمد المبارك الحريملى النجدى (دار إشبيليا للنشر والتوزيع، الرياض

الحاوى للفتاوى :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (دار الفكر للطباعة والنشر، بيروت-لبنان

سير أعلام النبلاء :شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قَايْماز الذهبى (دار الحديث -القاهرة

الإيـمـاء إلـى زوائـد الأمالى والأجزاء -زوائـد الأمـالـى والفوائد والمعاجم والمشيخات على الكتب الستة والموطأ ومسند الإمام أحمد: :نبيل سعد الدين سَليم جَرّار (أضواء السلف

الثامـن مـن معجم الشيخة مريم :أبـو الـفـضل أحمد بن على بن مـحـمـد بن أحمد بن حجر العسقلانى (مخطوط نُشر فى برنامج جوامع الكلم المجانى التابع لموقع الشبكة الإسلامية

مـعجم السفر:صدر الدين، أبو طاهر السِّلَفى أحمد بن محمد بن أحـمد بن محمد بن إبراهيم سِلَفَه الأصبهانى (:المكتبة التجارية -مكة المكرمة

مستـخـرج أبى عوانة :أبـو عـوانة يـعقوب بن إسحاق بن إبراهيم النيسابورى الإسفراييني (دار المعرفة -بيروت

الآداب لـلبيهقـى :أحـمـد بـن الـحسين بـن عـلـى بـن مـوسـى الـخُسْـرَوْجِـردى الـخـراسانى، أبو بكر البيهقى (مؤسسة الكتب الثقافية، بيروت -لبنان

تاريخ دمشق :أبـو الـقاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (دار الفكر للطباعة والنشر والتوزيع

شـرح صـحـيـح مسلم :أبـو الأشبـال حسـن الـزهيرى آل مندوه المنصورى المصرى(مصدر الكتاب :

الجمع بين الصحيحين البخارى ومسلم :محمد بن فتوح بن عبد الـلـه بـن فتوح بن حميد الأزدى الميورقى الحَمِيدى أبو عبد الله بن أبى نصر (دار ابن حزم -لبنان/ بيروت

الفتح الكبير فى ضم الزيادة إلى الجامع الصغير عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (دار الفكر -بيروت / لبنان

:الأحكام الشرعية الكبرى :عبد الحق بن عبد الرحمن بن عبد الله، الأندلسى الأشبيلى، المعروف بابن الخراط (الناشر :مكتبة الرشد -السعودية / الرياض

معجم الشيوخ الكبير للذهبى :شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد بن عثمان بن قَايْماز الذهبى (:مكتبة الصديق، الطائف - المملكة العربية السعودية

التفسير الحديث :دروزة محمد عزت(دار إحياء الكتب العربية -القاهرة

موسوعة الصحيح المسبور من التفسير بالمأثور :حكمت بن بشير بن ياسين(دار المآثر للنشر والتوزيع والطباعة -المدينة النبوية

السنة :أبو عبد الرحمن عبد الله بن أحمد بن محمد بن حنبل الشيبانىّ البغدادى (دار ابن القيم -الدمام

عمل اليوم والليلة :أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن على الخراسانى، النسائى (مؤسسة الرسالة -بيروت

معجم ابن الأعرابى: أبو سعيد بن الأعرابى أحمد بن محمد بن زياد بن بشر بن درهم البصرى الصوفى (دار ابن الجوزى، المملكة العربية السعودية

عمل اليوم والليلة سلوک النبى مع ربه عز وجل ومعاشرته مع

العباد: أحمد بن محمد بن إسحاق بن إبراهيم بن أسباط بن عبد الله(:دار القبلة للثقافة الإسلامية -جدة / بيروت

صحيح وضعيف سنن النسائى :محمد ناصر الدين الألبانى (مركز نور الإسلام لأبحاث القرآن والسنة بالإسكندرية

الفردوس بمأثور الخطاب :شيرويه بن شهردار بن شيرو يه بن فناخسرو، أبو شجاع الديلميّ الهمذانى (دار الكتب العلمية - بيروت

معجم الشيوخ :، أبو القاسم على بن الحسن بن هبة الله المعروف بابن عساكر (دار البشائر -دمشق

الجزء الأول من أمالى أبى إسحاق :إبراهيم بن عبد الصمد بن موسى القرشى الهاشمى، أبو إسحاق البغدادى (مكتبة الرشد، الرياض -السعودية

مجموع فيه مصنفات أبى الحسن ابن الحمامى وأجزاء حديثية أخرى(أضواء السلف

بلوغ المرام من أدلة الأحكام :أبو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانى (دار الفلق -الرياض

مختصر الصواعق المرسلة على الجهمية والمعطلة :محمد بن أبى بكر بن أيوب بن سعد شمس الدين ابن قيم الجوزية (دار الحديث، القاهرة -مصر

صفة الصفوة :جمال الدين أبو الفرج عبد الرحمن بن على بن محمد الجوزى (دار الحديث، القاهرة، مصر

السيرة الحلبية : علـى بن إبراهيم بن أحمد الحلبى، أبو الفرج، نور الدين ابن برهان الدين (دار الكتب العلمية -بيروت
السنة :أبـو عبـد اللـه محـمـد بـن نـصر بن الحجاج المَرْوَزِى (مؤسسة الكتب الثقافية -بيروت
أمـالى المحاملى -رواية ابن يحيى البيع :أبـو عبد الله البغدادى الحسين الضبى المحاملى (:المكتبة الإسلامية ,دار ابن القيم -عمان -الأردن ,الدمام
:الـورع :أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن أسد الشيبانى (رواية :أبـو بكر أحمد بن محمد بن الحجاج المروزى (:أضواء السلف
الإيمان لابن منده :أبـو عبـد الله محمد بن إسحاق بن محمد بن يحيى بن مَنْدَه العبدى (مؤسسة الرسالة -بيروت
المسند المستخرج على صحيح الإمام مسلم :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانى (دار الكتب العلمية -بيروت -لبنان
التمهيد لما فى الموطأ من المعانى والأسانيد :أبو عمر يوسف بن عبـد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمرى القرطبى (وزارة عموم الأوقاف والشؤون الإسلامية -المغرب
فتـح البارى شرح صحيح البخارى :أحـمد بن على بن حجر أبو الفضل العسقلانى الشافعى(دار المعرفة -بيروت،
عـمـدة القارى شرح صحيح البخارى :أبـو مـحمد محمود بن

أحـمـد بـن موسى بن أحمد بن حسين الغيتابى الحنفى بدر الدين العينى (دار إحياء التراث العربى -بيروت
إرشاد السارى لشرح صحيح البخارى :أحمد بن محمد بن أبى بـكـر بـن عبد الملك القسطلانى القتيبى المصرى، أبو العباس، شهاب الدين (المطبعة الكبرى الأميرية، مصر
السنة :أبـو بكر بن أبى عاصم وهو أحمد بن عمرو بن الضحاك بن مخلد الشيبانى (المكتب الإسلامى -بيروت
الـمـقـصـد الـعلى فى زوائد أبى يعلى الموصلى :أبـو الحسن نور الـديـن على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (دار الكتب العلمية، بيروت -لبنان
فـضائل عثمان بن عفان رضى الله عنه :أبو عبد الرحمن عبد الله بـن أحـمـد بـن مـحـمـد بن حنبل الشيبانى : (دار ماجد عسيرى، السعودية
الأربـعين لأبى سعد النيسابورى :محمد بن يحيى بن منصور، أبو سـعد، محيى الدين النيسابوريّ (مخطوط نُشر فى برنامج جوامع الكلم المجانى التابع لموقع الشبكة الإسلامية
كشف الأستـار عن زوائد البزار :نـور الـدين على بن أبى بكر بن سليمان الهيثمى (مؤسسة الرسالة، بيروت
إتـحـاف الـخيـرة الـمهرة بزوائد المسانيد العشرة :أبـو العباس شهـاب الـدين أحمد بن أبى بكر بن إسماعيل البوصيرى الكنانى الشافعى (دار النشر :دار الوطن للنشر، الرياض

المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية :أبو الفضل أحمد بن على بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلانی (دار العاصمة، دار الغيث -السعودية

دلائل النبوة لأبی نعيم الأصبهانی :أبو نعيم أحمد بن عبد الله بن أحمد بن إسحاق بن موسى بن مهران الأصبهانی (دار النفائس، بيروت

الخصائص الكبرى :عبد الرحمن بن أبی بكر، جلال الدين السيوطی (:دار الكتب العلمية -بيروت

سبل الهدى والرشادمحمد بن يوسف الصالحی الشامی (دار الكتب العلمية بيروت -لبنان

أمالی ابن بشران -الجزء الثانی :أبو القاسم عبد الملك بن محمد بن عبد الله بن بشُران بن محمد بن بشُران بن مهران البغدادی (:دار الوطن للنشر، الرياض

أحاديث الشيوخ الثقات (المشيخة الكبرى :(محمد بن عبد الباقی بن محمد الأنصاری الكعبی، أبو بكر، المعروف بقاضی المارِسْتان (دار عالم الفوائد للنشر والتوزيع

الجزء الأول من الفوائد الصحاح والغرائب والأفراد:عبد الرحمن بن عبيد الله بن عبد الله ابن محمد، أبو القاسم الحربی الحُرفی: (الدار الأثرية

الأربعون الصغرى :أحمد بن الحسين بن علی بن موسى الخُسْرَوْجِردی الخراسانی، أبو بكر البيهقی (دار الكتاب العربی

-بيروت

الأدب المفرد:محمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة البخارى، أبو عبد الله : (دار البشائر الإسلامية -بيروت

صحيح ابن خزيمة :أبو بكر محمد بن إسحاق بن خزيمة بن المغيرة بن صالح بن بكر السلمى النيسابورى (المكتب الإسلامى -بيروت

مكارم الأخلاق ومعاليها ومحمود طرائقها :أبو بكر محمد بن جعفر بن محمد بن سهل بن شاكر الخرائطى السامرى (دار الآفاق العربية، القاهرة

الخامس من الوخشيات :أَبُو عَلِيٍّ الحَسَنُ بنُ عَلِيِّ بنِ مُحَمَّدِ بنِ أَحْمَدَ بنِ جَعْفَرٍ البَلْخِيُّ، الوَخشِيّ (مخطوط نُشر فى برنامج جوامع الكلم المجانى التابع لموقع الشبكة الإسلامية

:الاستذكار :أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمرى القرطبى (دار الكتب العلمية -بيروت

التمهيد لما فى الموطأ من المعانى والأسانيد: أبو عمر يوسف بن عبد الله بن محمد بن عبد البر بن عاصم النمرى القرطبى (وزارة عموم الأوقاف والشؤون الإسلامية -المغرب

شرح الصدور بشرح حال الموتى والقبور :عبد الرحمن بن أبى بكر، جلال الدين السيوطى (دار المعرفة -لبنان

ضعيف الترغيب والترهيب: محمد ناصر الدين الألبانى (مكتبة المعارف -الرياض

البر والصلة لابن الجوزى :جمال الدين أبو الفرج عبد الرحمن بن على بن محمد الجوزى (مؤسسة الكتب الثقافية، بيروت - لبنان

الترغيب والترهيب من الحديث الشريف :عبد العظيم بن عبد القوى بن عبد الله، أبو محمد، زكى الدين المنذرى (دار الكتب العلمية -بيروت

جمع الوسائل فى شرح الشمائل :على بن (سلطان) محمد، أبو الحسن نور الدين الملا الهروى القارى (المطبعة الشرفية -مصر

فضائل الأوقات :أحمد بن الحسين بن على بن موسى الخُسْرَوْجِردى الخراسانى، أبو بكر البيهقى (مكتبة المنارة - مكة المكرمة

مجموع فيه مصنفات أبى جعفر ابن البخترى :أبو جعفر محمد بن عمرو بن البخترى بن مدرك بن سليمان البغدادى الرزاز (دار البشائر الاسلامية -لبنان / بيروت

تهذيب الآثار وتفصيل الثابت عن رسول الله من الأخبار :محمد بن جرير بن يزيد بن كثير بن غالب الآملى، أبو جعفر الطبرى (مطبعة المدنى -القاهرة

لطائف المعارف فيما لمواسم العام من الوظائف :زين الدين عبد الرحمن بن أحمد بن رجب بن الحسن، السَلامى، البغدادى، ثم الدمشقى، الحنبلى (دار ابن حزم للطبتعة والنشر

:الكنى والأسماء :أبو بِشْر محمد بن أحمد بن حماد بن سعيد

بـن مسـلـم الأنصارى الدولابى الرازى (دار ابن حزم -بيروت/ لبنان

الأربـعـون مـن عوالى المجيزين :أبـو بـكـر بن الحسين بن عمر، القرشى الشافعى المراغى (مكتبة التوبة، الرياض

الـديبـاج عـلى صحيح مسلم بن الحجاج: عبـد الرحمن بن أبى بـكـر، جلال الدين السيوطى (دار ابـن عـفـان للنشر والتوزيع - المملكة العربية السعودية -الخبر

صـفة الـجنة ومـا أعـد الـله لأهلها من النعيم:أبو بكر عبد الله بن مـحـمـد بـن عبيـد بـن سفيان بن قيس البغدادى الأموى القرشى المعروف بابن أبى الدنيا :(دار البشير -مؤسسة الرسالة

الـمنهـاج شـرح صـحيح مسلم بن الحجاج :أبـو زكـريا محيى الدين يحيى بن شرف النووى (دار إحياء التراث العربى -بيروت

صحيح الترغيب والترهيب :مـحمد ناصر الدين الألبانى (مكتبة المعارف -الرياض

الزهد :أبو السَّرِى هَنَّاد بن السَّرِى بن مصعب بن أبى بكر بن شبر بن صعفوق بن عمرو بن زرارة بن عدس بن زيد التميمى الدارمى الكوفى (دار الخلفاء للكتاب الإسلامى -الكويت

إحياء علوم الدين :أبـو حامد محمد بن محمد الغزالى الطوسى (دار المعرفة -بيروت

مفتی ضیاء احمد قادری رضوی کی دیگر کتب

- وعظ کرنے والی انگوٹھیاں
- اسلام اور عورت
- اسلام اور کھیل ★ تاریخ اہلِ سنت
- قلم کا ادب
- میلاد سید المرسلین ﷺ
- میلاد سید الانبیاء ﷺ
- میلاد سید الانبیاء والمرسلین ﷺ
- اعلیٰ حضرت اور سائنس
- کیا میلاد اور کرسمس ایک ہیں؟
- اسلامی معیشت
- طلع البدر علینا
- قربانی کے فضائل ومسائل
- اپنے ایمان کی فکر کیجئے
- صلوا علی الحبیب ﷺ
- غزوہ تبوک کا مبارک سفر
- اذانِ حجاز
- تحفظ ناموسِ رسالت اور جانور
- کتاب الصوم
- منافقین اور ان کی صفات
- مسجد ضرار اور اس کے نمازی
- اعلیٰ حضرت کے پسندیدہ واقعات
- دی میسج فلم اور ایمان کا زوال
- صوفیاء کرام کی مجاہدانہ زندگی اور موجودہ خانقاہی نظام / کامل دو جلد
- حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عالمی انقلاب / کامل دو جلد
- حضرت غوث اعظم کی مجاہدانہ زندگی اور موجودہ خانقاہی نظام / کامل دو جلد
- دین میں سختی نہیں کا کیا مطلب ہے؟
- عبادات، رمضان اور اہم مسائل
- کیا کسی کی اصلاح کیلئے اس میں موجود نیکی پر طعن کرنا ضروری ہے؟
- فرانسیسی خناسوں کا اصلی چہرہ اور اہل اسلام کے نام اہم پیغام
- اللہ کے نام پر اپنی پسندیدہ چیز خرچ کرو
- عظمۃ حبیب الرحمٰن من تفسیر روح البیان
- کس دور کا مسلمان ترقی یافتہ ماضی یا حال کا؟
- عید کے دن قبرستان جانا کیسا؟
- تسبیح پڑھنا کیسا؟ ★ دربار نبوی کے خدام
- ائمہ اربعہ اور تصوف
- قبر کی طرف منہ کر کے دعا کرنا کیسا؟
- بعد دفن تلقین کرنا کیسا؟
- تعویذ کا ثبوت
- حدیث چین محدثین کی نظر میں
- نیکی کا ایثار کرنا کیسا؟